روزنامہ

آفاق

سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

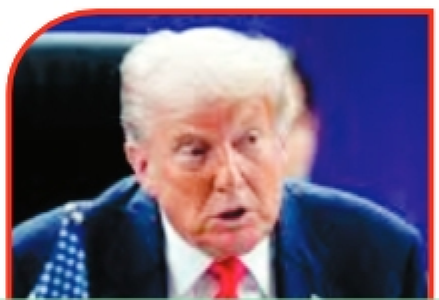

8 پوتن کو یوکرین میں جنگ ختم کرنی چاہیے نہ کہ میزائل کا تجربہ کرنا چاہیے

7 کمنس کمر کی چوٹ کے باعث پہلے ایشیز ٹیسٹ سے باہر

3 'ترقی یافتہ ہندوستان' کی تعمیر میں مستقبل کے لیے تیار پولیس فورس کا بڑا کردار ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 28 october 2025

ESTABLISHED IN 1985

28 اکتوبر 2025ء بمطابق 05 جمادی الاول 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 255 صفحات 8، قیمت 3 روپے

ہمیں جنگ جیسی صورتحال کے لیے تیار رہنے کی ضرورت، راج ناتھ سنگھ

آپریشن سندور کی کامیابی کا سہرا بہادر مسلح افواج کے ساتھ ساتھ 'صنعتی جنگجوؤں' کو جاتا ہے

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) خود انحصاری کے خیال کو ملک کی قدیم روایت کا جدید طریقہ بتاتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ حکومت کے لیے صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ دفاعی شعبے میں موجودہ اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کا ایک ذریعہ ہے۔ پیر کو یہاں سوسائٹی آف انڈین ڈیفنس مینوفیکچررز (ایس آئی ڈی ایم) کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ قدیم زمانے میں ہندوستان کو سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا اور خود انحصاری کا نظریہ اس کا جدید طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا، "خود انحصاری کا نظریہ ہماری حکومت کا صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ہندوستان کی قدیم روایت کو جدید طریقے سے لے کر جانا ہے۔ تاریخ میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب تقریباً ہر گاؤں اپنے آپ میں ایک صنعت تھا۔ ہندوستان کو سونے کی چڑیا اس لیے کہا جاتا تھا کہ ہم نے اپنی ضرورتوں کے لیے باہر نہیں دیکھا بلکہ اپنی مٹی پر اسے پایہ تکمیل کو پہنچایا۔" وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کے ذریعہ ہندوستان ساختہ آلات کے موثر استعمال سے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی ساکھ کو تقویت ملی ہے۔" وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے گھریلو صنعت، خاص طور پر نجی شعبے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ اختراع اور آر اینڈ ڈی، ٹیکنالوجی پر مبنی مینوفیکچرنگ، انفرادی ذیلی نظاموں اور اجزاء کی پیداوار اور سپلائی اور دیکھ بھال کی زنجیروں پر غلبہ حاصل کر کے خود انحصاری کے حصول کو مزید تیز کریں۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ دنیا نے آپریشن سندور کے دوران آکاش میزائل سسٹم، برہموس، آکاش تیر ایئر ڈیفنس کنٹرول سسٹم اور دیگر مقامی آلات/پلیٹ فارم کی طاقت کا مشاہدہ کیا اور آپریشن کی کامیابی کا سہرا بہادر مسلح افواج کے ساتھ ساتھ "صنعتی جنگجوؤں" کو جاتا ہے جنہوں نے اختراع، ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کے محاذوں پر کام کیا۔ انہوں نے ہندوستانی صنعت کو فوج، بحریہ اور فضائیہ کے ساتھ ساتھ دفاع کے سب سے اہم ستونوں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم نے پختہ عزم کے ساتھ سخت جواب دیا اور ہماری افواج ملک کی سرحدوں کے دفاع کے لیے پوری طرح تیار ہیں، ہمیں خود جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔ آپریشن سندور کو ایک کیس اسٹڈی کے طور پر کام کرنا چاہیے جس سے ہم سیکھ سکتے ہیں اور اپنے مستقبل کا

خاکہ بنا سکتے ہیں۔ اس واقعے نے ایک بار پھر ہمیں دکھایا ہے کہ ہماری سرحدوں پر کہیں بھی کسی بھی وقت کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ ہمیں جنگ جیسی صورتحال (بقیہ ۶ پر)

ایوان میں قانون سازوں کی تنخواہوں اور الاؤنسز کی نظر ثانی پر ہاؤس کمیٹی کی رپورٹ پیش

سری نگر/ ۲۷ر اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) چیئرمین سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے آج ایوان میں ایک رپورٹ پیش کی جو ہاؤس کمیٹی کی ہے، جس میں جموں و کشمیر کے یونین ٹیریٹری کی قانون ساز اسمبلی کے اراکین کی تنخواہ اور الاؤنسز اور سابق ممبران اسمبلی کو پنشنری فوائد پر نظر ثانی کی سفارش کی گئی تھی۔ یہ کمیٹی موجودہ تنخواہ کے فریم ورک کا جائزہ لینے اور اسے (بقیہ ۶ پر)

آج اسمبلی میں 41 پرائیویٹ ممبر بل پیش کیے جائیں گے

سری نگر ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں منگل کے روز مجموعی طور پر 41 پرائیویٹ ممبر بل پیش کیے جائیں گے، جن میں کئی اہم عوامی مفاد کے معاملات شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اسمبلی شیڈول میں منگل کا دن اراکین (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر رینٹ اتھارٹی بل اسمبلی میں پیش کی

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی میں "جموں و کشمیر رینٹ اتھارٹی بل 2025" (2025 کا ایل اے بل نمبر 4) پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے بل پیش کرتے ہوئے کہا: "میں ایک بل پیش کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں جس کا مقصد ایک کرایہ اتھارٹی قائم کرنا ہے تاکہ مکانات کے کرایہ پر دیئے جانے کے عمل (بقیہ ۶ پر)

سپیکر نے جاری سیشن کیلئے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان کیا

سری نگر/ 27 اکتوبر/ (آفاق نیوز) سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج جاری اسمبلی سیشن کے لئے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان کیا۔ سپیکر موصوف نے ایم ایل اے عیدگاہ مبارک گل، ایم ایل اے سینٹرل شالہ ٹینگ طارق حمید قرہ اور ایم ایل اے جموں نارتھ شیام لال شرما کو چیئرمین نامزد کیا۔

قومی تعلیمی پالیسی کے تحت سرکاری اسکولوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی، ایل جی

حکومت کا عزم ہے کہ سرکاری اسکولوں کو نجی اداروں کے معیار کے برابر لایا جائے

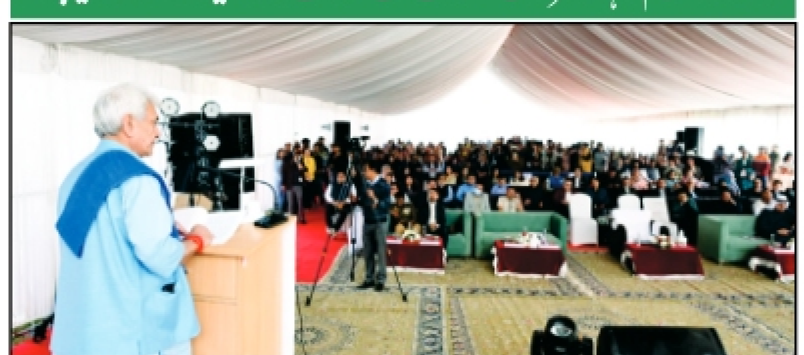

سری نگر 27 اکتوبر (یو این آئی/ ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا کہ جموں و کشمیر میں قومی تعلیمی پالیسی کے نفاذ کے بعد تعلیمی نظام میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے، (بقیہ ۶ پر)

مختلف خطوں میں جاری تنازعات کے فوری اور طویل مدتی دونوں طرح کے سنگین اثرات ہیں، جے شنکر

"دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع کے حق سے ہم کبھی سمجھوتہ نہیں کر سکتے"

کوالالمپور/ نئی دہلی/ ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے عالمی سطح پر سپلائی چین کی معتبریت، بازار رسائی اور توانائی کی تجارت پر بڑھتے دباؤ کے تعلق سے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے عالمی بازار میں اتھل پتھل ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے پیر کے روز ملیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں منعقد 20 ویں مشرقی ایشیا سربراہ کانفرنس میں اپنے خطاب کے دوران دہشت گردی کو قطعی برداشت نہ کرنے کی پالیسی اپنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں جاری تنازعات کے فوری اور طویل مدتی دونوں طرح کے سنگین اثرات ہیں، اس لیے ہندوستان ان کے حل کی حمایت کرتا ہے۔ وزیر خارجہ نے کثیر قطبی عالمی نظام پر جاری بحث کے تناظر میں کہا کہ یہ نظام نہ صرف مستقل ہے بلکہ یہ مزید مضبوط ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام امور پر تفصیلی غور و خوض کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نئے رکن تیمور لیستے کا بھی خیر مقدم کیا۔ انہوں نے موجودہ پیچیدہ دور میں سپلائی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی کی امیدیں ہر گزرتے دن کے ساتھ ختم ہو رہی ہے، عمر عبداللہ

اگر ریاست ہوتی تو ہم اپنی مرضی سے افسران تعینات کرتے اور کام تیزی سے ہوتا

یوٹی حکومت کے کاروباری قواعد مرکز کی منظوری کے منتظر

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر/ جے کے این ایس/ اتوار کو ایک انٹرویو کے دوران یہ کہتے ہوئے کہ بغیر ریاست میرے عہدے کے کوئی معنی نہیں اور دبے الفاظ میں مستعفی ہونے کا الٹی میٹم دینے کے بعد جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی میں مسلسل تاخیر سے جموں و کشمیر کے لوگوں میں مایوسی بڑھ رہی ہے اور ان کی امیدیں مدھم پڑتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاستی درجہ کی بحالی کا عمل مزید موخر ہوا تو مایوسی مزید گہری ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی کے جاری خزاں اجلاس کے دوران پیر کو اسمبلی کمپلیکس کے احاطے میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں ہوائی اڈے کی تجویز کا

جائزہ لینے کیلئے مرکز کی اعلیٰ سطح کی ٹیم پہنچے گی، ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ سی این آئی/ ہوائی اڈے کی تجویز کا جائزہ لینے کیلئے مرکزی شہری ہوا بازی کی اعلیٰ سطح کی ٹیم منگل کو کشتواڑ پہنچے گی کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جائزہ مکمل کرنے کے بعد، ٹیم اعلیٰ حکام کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کیلئے نئی دہلی واپس آئے گی، جس کے بعد اس منصوبے کے لیے اگلے اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ شہری ہوا بازی کی وزارت اور ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کی ایک 5 رکنی اعلیٰ سطحی ٹیم منگل کو کشتواڑ کے دو روزہ دورے پر پہنچے گی تاکہ مرکز کی اڑان (اُدے دیش کا ک) اسکیم کے تحت مجوزہ ہوائی اڈے کے منصوبے کا جائزہ لے سکے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا "ٹیم کے دورے کا مقصد ہوائی اڈے کی تجویز کی فزیبلٹی اور موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا ہے"۔ انہوں نے کہا "اپنا جائزہ مکمل کرنے کے بعد، ٹیم اعلیٰ حکام کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لیے نئی دہلی واپس آئے گی، (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے کی گرفتاری پر ہنگامہ

معاملہ عدالت میں زیرِ سماعت، لہٰذا اسے ایوان میں زیرِ بحث نہیں لایا جا سکتا، بھاجپا

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کے روز اُس وقت شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب ارکان نے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست پر سوال اٹھایا۔ نیشنل کانفرنس کے بانہال سے ایم ایل اے سجاد شاہین نے اس معاملے پر ایک (بقیہ ۶ پر)

100 کروڑ لاگت والے پہلگام گنڈولا پروجیکٹ کے کام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا حائل

این آئی اے کی منظوری کے بعد کام دوبارہ شروع ہوگا

آف بیٹ سیاحتی مقامات کو فروغ دینے کیلئے مرکز سے کوئی خصوصی گرانٹ مختص نہیں: وزیر سیاحت

سری نگر ۲۷ اکتوبر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے پیر کو کہا کہ پہلگام میں مجوزہ گونڈولا پروجیکٹ کو روک دیا گیا ہے کیونکہ عمل کرنے والی ایجنسی کو زمینی سروے اور تکنیکی مطالعہ دوبارہ شروع کرنے کے لیے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی اجازت کا انتظار ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس وزارت سیاحت کا چارج بھی ہے، نے ایوان کو بتایا کہ جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن نے ٹینڈرز کو حتمی شکل دی ہے اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری اور متعلقہ کام کیلئے ایک کنسلٹنٹ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پابندیوں کے بعد یہ عمل رک گیا تھا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ 1.4 کلومیٹر کے روپ وے پراجیکٹ کیلئے صف بندی کی پہلے ہی نشاندہی کی جا چکی ہے، جس میں یاتری نواس کے قریب نچلا ٹرمینل پوائنٹ اور اوپری ٹرمینل پوائنٹ بایسران ہے۔ تقریباً 9.13 ہیکٹر اراضی، جو محکمہ جنگلات کی ہے، اس منصوبے کے لیے مختص کی گئی ہے، جس کی لاگت کا تخمینہ 100 سے 120 (بقیہ ۶ پر)

شادی امدادی اسکیم کیلئے تعلیمی قابلیت کے تقاضہ کو ختم کر دیا گیا

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ سی این آئی/ جموں کشمیر حکومت نے ایک اہم فیصلہ کے تحت شادی امدادی اسکیم کیلئے اہلیت کے تقاضے کو آسان کرتے ہوئے مقررہ شرائط میں نرمی کر دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے معاشی طور پر کمزور طبقوں کی لڑکیوں کیلئے شادی امدادی اسکیم کیلئے کم از کم اہلیت کی شرط میں نرمی کا اعلان کیا ہے۔ کمشنر سیکرٹری سوشل ویلفیئر محکمہ کی طرف سے جاری کردہ حکومتی حکم نامے کے مطابق گزشتہ سرکاری حکمنامہ JK-49 (SWD) میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے مراج اسسٹنس اسکیم کی منظوری کیلئے اس اسکیم میں 8 ویں جماعت تک کی کم از کم اہلیت میں چھوٹ (بقیہ ۶ پر)

'کہاں میاں الطاف اور کہاں وہ' عمر عبداللہ کے آغا روح اللہ پر تیکھے ریمارکس

ذاتی حملوں سے مسائل حل نہیں ہوں گے: آغا روح اللہ بنام وزیر اعلیٰ

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے رکن پارلیمان آغا روح اللہ پر لفظوں کا تیکھا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کو اور رکن پارلیمان میاں الطاف احمد کو ایک ہی پلیٹ فارم پر نہیں لایا جا سکتا کیونکہ دونوں کے درمیان زمین آسمان کا فرق ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا: 'کہاں میاں الطاف اور کہاں وہ (آغا روح اللہ)'۔ ان کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے درمیان کوئی پوشیدہ مفاہمت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ میاں الطاف کے ایک حالیہ بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'میں میاں الطاف صاحب کی بہت عزت کرتا ہوں، وہ پارٹی کے ایک سینئر لیڈر ہیں ان کا ایک بیان پڑھنے کے بعد میں نے ان کو فون کیا، حالانکہ مجھے بات کرنے کی ضرورت (بقیہ ۶ پر)

سیب کے کاشتکاروں کو جلد ہی فصل کا انشورنس ملے گا، جاوید ڈار

سکیم کے نفاذ کیلئے بیمہ کمپنی کے انتخاب کیلئے ٹینڈرنگ کا عمل جاری

ہائی وے بند ہونے سے زراعت و منسلک شعبوں کو 209 کروڑ کا نقصان۔ جاوید ڈار

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ آفاق نیوز/ جموں و کشمیر حکومت نے پیر کو کہا کہ سیب، زعفران، آم اور لیچی کی فصلوں کو ری اسٹرکچرڈ ویدر بیسڈ کراپ انشورنس اسکیم کے تحت مطلع کیا گیا ہے، اس بات کی یقین دہانی کرائی (بقیہ ۶ پر)

ریزرویشن پالیسی پر تحریک التواء سپیکر نے سجاد لون کی عرضی مسترد کر دی

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ آفاق نیوز/ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے پیر کے روز پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد لون کی طرف سے ریزرویشن پالیسی کو معقول بنانے پر پیش کی گئی تحریک التواء کو مسترد کر دیا۔ تحریک پیش کرتے ہوئے، لون نے حکومت کے اس اقدام کو "آفت کی تاریخ کے بعد کی جانچ" کے طور پر بیان کیا، خبردار کیا کہ اگر ایوان میں بحث نہیں کی گئی تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ تاہم، سپیکر راتھر نے تحریک کو مسترد کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ اسمبلی قوانین کے تحت اہل نہیں ہے۔ سپیکر نے کہا کہ میں نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ یہ معاملہ حالیہ واقعہ کا ہونا چاہئے نہ کہ پہلے سے زیر بحث۔ آپ نے گزشتہ بجٹ اجلاس (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں گمراہ کن جوابات پر ہنگامہ

ارکان نے افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کے روز نیشنل کانفرنس، کانگریس اور بی جے پی کے ارکان نے مختلف محکموں کی جانب سے گمراہ کن جوابات دینے پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایوان میں یہ معاملہ اس وقت شدت اختیار (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے ویجی لنس بیداری ہفتہ کے موقعہ پر دیانتداری کا عہد کروایا

عوامی خدمت میں رشوت سے پاک ماحول کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج نیشنل ویجی لنس بیداری ہفتہ۔2025 کے سلسلے میں سول سیکرٹریٹ کے افسران اور ملازمین کو دیانتداری کا عہد کروایا۔ سینٹرل ویجی لنس کمیشن (سی وی سی) کی طرف سے اعلان کردہ ملک گیر مہم 27 اکتوبر سے 2 نومبر 2025ء تک منائی جا رہی ہے جو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش کے موقع سے ہم آہنگ ہے۔ اس برس کا موضوع "جوابدہی: ہماری مشترکہ ذمہ داری"، سرکاری انتظامیہ میں دیانت داری، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے (بقیہ ۶ پر)

اسٹارٹ اپس کو وینچر فنڈز سے مربوط کرنا ہدف

ایس کے ایس ایس میں ای ڈی آئی کی سرمایہ کاروں کی میٹنگ

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ ٹی ای این/ جموں اور کشمیر کے انٹرپرینیورشپ ایکو سسٹم کو ایک بڑے فروغ میں، جموں اور کشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی)، وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای)، حکومت ہند، اور این ایس آئی سی وینچر کیپٹل فنڈ لمیٹڈ کے تعاون سے، نومبر میں سری نگر میں ایک اعلیٰ سرمایہ کاری کی میزبانی کرے گا۔ اس تقریب کا مقصد جموں و کشمیر کے اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز اور انٹرپرائزز کو قومی وینچر کیپٹل فنڈز اور سرمایہ کاری کے پلیٹ فارمز سے جوڑنا ہے۔ حکام کے مطابق، سیلف ریلائنٹ انڈیا فنڈ کے تقریباً 22 ڈاٹر فنڈز کے اس خطے میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے لیے شرکت (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں غلط سوالات و جوابات کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے: سنیل شرما

اسمبلی میں جواب دینا محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ عوامی اعتماد کا امتحان ہے

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کے روز وقفہ سوالات کے دوران پیدا ہونے والے تنازعے پر قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وزراء کو چاہیے کہ وہ اسمبلی میں جواب دینے سے قبل سوالات کو بغور پڑھیں اور سمجھیں، نہ کہ صبح اٹھ کر محض تیار شدہ کاغذات سے جوابات پڑھیں۔ میڈیا سے گفتگو میں سنیل شرما نے کہا، 'یہ ایک سنگین معاملہ (بقیہ ۶ پر)

جموں میں سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام

بین الاقوامی مارکیٹ میں 25 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کی پانچ کلو ہیروئن ضبط کر لی

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ سی این آئی/ جموں کے آر ایس پورہ سیکٹر میں سیکورٹی فورسز نے سرحد کے پار سے منشیات کی اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے دو تھیلوں کی برآمدگی کے ساتھ بین الاقوامی مارکیٹ میں 25 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کی پانچ کلو ہیروئن ضبط کر لی۔ سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بین الاقوامی سرحد کے پار سے منشیات کی اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے دو تھیلوں کی برآمدگی کے ساتھ، جو ایک پاکستانی ڈرون کے ذریعے گرائے گئے تھے اور جس میں بین الاقوامی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 2025 کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کیلئے

مسلوی اِمداد کی فراھمی کے عزم کا اعادہ کیا

اِمداد کی تقسیم میں کوئی سیاست یا علاقائی جانبداری نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ

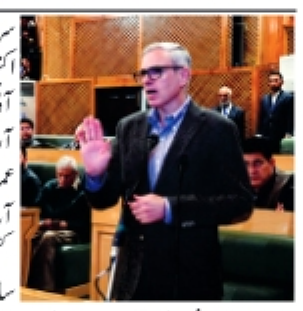

سری نگر/27/ اکتوبر /(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران مداخلت کرتے ہوئے بے زمین افراد کے لئے زمین کی الاٹمنٹ اور مختلف خطوں میں حالیہ نقصانات کے ازالے کے لئے امداد کی تقسیم کے بارے میں اپنی حکومت کے موقف کو دہرایا۔ رُکن قانون ساز اسمبلی شیام لال شرما کی جانب سے ممبر اسمبلی پون کمار گپتا کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کوئی نئی پالیسی نہیں لا رہی ہے کیوں کہ موجودہ فریم ورک اس مسئلے کو مناسب طریقے سے حل کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، ”وزیر نے درست جواب دیا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ پالیسی موجود (بقیہ ۶ پر)

دور افتادہ علاقوں میں ٹورسٹ ہیلی کاپٹر سروس شروع کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے: عمر عبداللہ

گریز ایک مقبول سیاحتی مقام کے طور پر اُبھر رہا ہے

سری نگر/ ۲۷ اکتوبر/ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر کے درو دراز علاقوں بشمول گریز وادی میں جاری ہیلی کاپٹر خدمات صرف ان لوگوں کے لئے ہیں جو موسم سرما میں برف باری کے باعث دنیا سے کٹ جاتے ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ یہ خدمات سیاحتی مقاصد کے لئے نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ باتیں پیر کو اسمبلی سیشن کے دوران ایک سوال کا جواب دینے کے دوران کیں۔ انہوں نے کہا: 'موجودہ فضائی خدمات گریز کے لوگوں کے لئے شروع کی گئی ہیں کیونکہ یہ خطہ موسم سرما میں برف باری کی وجہ سے دنیا سے کٹ کر رہ جاتا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'حکومت کے پاس فی الحال ایسے دور دراز علاقوں کے لئے سیاحتی پروازیں شروع کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'اگرچہ حکومت کے پاس ان خدمات کو سیاحوں کے لئے بڑھانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے لیکن انتظامیہ ایسے نجی خدمات کا خیر مقدم کرے گی جو سیاحت سے متعلق رابطے کو بہتر بنانا چاہتے ہوں'۔ انہوں نے کہا: 'اگر کوئی نجی آپریٹر گریز یا دیگر دور دراز مقامات کے لئے سیاحوں کی ہیلی کاپٹر خدمات شروع کرنے میں دلچسپی ظاہر کرتا ہے تو حکومت اس کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گی'۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ محکمہ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ حلقہ میں مختلف منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ

رانی باغ اننت ناگ میں شادی ہال کی تعمیر کیلئے 499.25 لاکھ روپے کی ڈی پی آر تیار

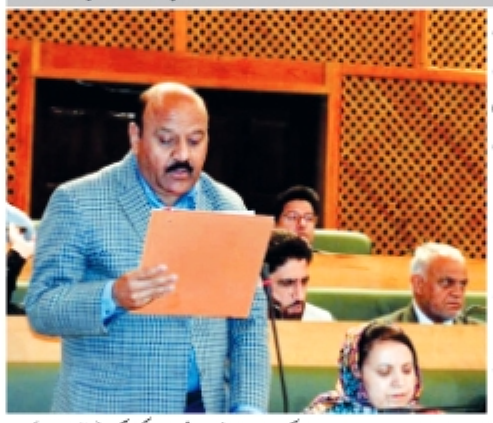

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج اسمبلی کو مطلع کیا کہ اننت ناگ حلقے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے قانون ساز پیرزادہ محمد سعید کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ رانی باغ میں شادی ہال کی تعمیر کے لئے 499.25 لاکھ روپے کی تفصیلی منصوبہ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کر کے میونسپل کمیٹی اننت ناگ کے ایگزیکٹیو آفیسر کے دفتر میں جمع کی گئی ہے۔ تاہم انتظامی منظوری کا انتظار ہے۔ سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

راجیہ سبھا انتخابات میں 'کراس ووٹنگ' کا تنازع اسمبلی میں گونج اُٹھا

این سی، بھاجپا اور پی سی کے ارکان کے درمیان لفظی جنگ

سری نگر ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر اسمبلی میں پیر کے روز راجیہ سبھا انتخابات کے دوران ہوئی مبینہ کراس ووٹنگ کا مسئلہ زبردست سیاسی گرما گرمی کا سبب بنا۔ سوال و جواب کے وقفے کے دوران حکمران جماعت نیشنل کانفرنس (این سی)، بی جے پی اور پیپلز کانفرنس (پی سی) کے ارکان کے درمیان شدید لفظی جھڑپ دیکھنے کو ملی، جس کے باعث ایوان میں شور شرابہ اور نعرے بازی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ یو این آئی نامہ نگار کے مطابق، نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بی جے پی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بھاجپا نے حالیہ راجیہ سبھا انتخابات میں چار ووٹ چرا لیے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، 'کل آپ نے چار ووٹ چرا لیے، اگر میں بولنا شروع کروں تو کوئی اپنی نشست پر نہیں بیٹھ پائے گا، بہتر ہے کچھ راز راز ہی رہنے دیں۔' چودھری کے اس بیان نے ایوان میں ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ بی جے پی اراکین نے احتجاج کرتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی، جس پر نیشنل کانفرنس کے ارکان بھی مشتعل ہوگئے اور بی جے پی ارکان کو 'ووٹ چور، ووٹ چور' کے نعروں سے نشانہ بنایا۔ کچھ لمحوں کے لیے ایوان میں ایسا منظر پیدا ہوا کہ اسپیکر کو بار (بقیہ ۶ پر)

رواں اسمبلی سیشن کے دوران عارضی ملازمین

کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کیا جائے: محبوبہ مفتی کا مطالبہ

سری نگر، 27 اکتوبر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مطالبہ کیا ہے کہ رواں اسمبلی سیشن کے دوران عارضی ملازموں کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے یہ ملازمین کئی سرکاری محکموں کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: 'جموں و کشمیر اسمبلی کا اجلاس دوبارہ شروع ہوا ہے، تو سب سے اہم مسئلوں میں سے ایک جس پر فوری توجہ درکار ہے وہ تقریباً ایک لاکھ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کی حالت زار ہے'۔ ان کا کہنا تھا یہ ملازمین جو اکثر معاشرے کے سب سے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں، کئی سرکاری محکموں کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان محکموں کے موثر طور پر چلنے کو یقینی بناتے ہیں'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'یہ نہایت ضروری ہے کہ تمام اراکین اسمبلی بشمول حکمران جماعت متحد ہو کر اس مسئلے کا حل تلاش کریں اور ان کارکنوں کی باقاعدہ تقرری کو یقینی بنائیں تاکہ انہیں وہ عزت اور روزگار کا تحفظ مل سکے جس کے وہ حقیقی طور پر حقدار ہیں'۔

حکومت نے مالی برس 26-2025ء میں سی اینڈ ٹی سکیم کے تحت

505 کروڑ روپے مختص کئے

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج بتایا کہ حکومت نے شہروں اور قصبوں (سی اینڈ ٹی) کے تحت 50, 556.9 لاکھ روپے اور گڑھوں کی سکیم کے تحت 3268. 29 لاکھ روپے جموں و کشمیر میں 26-2025 کے مالی برس کے لئے مختص کئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی جاوید حسن بیگ کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی جاوید حسن بیگ کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے ضلع وار تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ حکومت یہ یقینی بنائے گی کہ پورے جموں و کشمیر میں معیاری کام انجام دیا جائے اور اگر معیار میں کوئی کمی پائی گئی تو متعلقہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ سڑکوں اور عمارتوں سے متعلق منصوبہ بندی اور فنڈز کی تقسیم حکومت کی مقررہ پالیسیوں اور منظور شدہ طریقہ کار کے مطابق کیا جاتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ یہ عمل فیلڈ ڈویژنوں سے موصولہ ضروریات کی بنیاد پر، وسائل کی دستیابی اور اسمبلی ممبران اور ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کے اراکین کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہو (بقیہ ۶ پر)

لولاب حلقے میں 49 موجودہ اور 12 نئی واٹر سپلائی سکیمیں فعال۔ جاوید رانا

جل جیون مشن اور کیپیکس کے تحت 22 نئی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں

سرینگر 27 اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ لولاب حلقے میں آبادی کو پینے کا پانی فراہم کرنے کیلئے کُل 49 موجودہ اور 12 نئی واٹر سپلائی اسکیمیں فعال ہیں۔ وزیر موصوف لولاب حلقے میں پینے کے پانی کی کمی کے حوالے سے ایم ایل اے لولاب قیصر جمشید لون کی طرف سے پیش کردہ توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دے رہے تھے۔ نوٹس کے جواب میں وزیر نے کہا کہ لولاب حلقے میں پینے کے پانی کی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ لولاب حلقے میں 49 موجودہ واٹر سپلائی اسکیمیں 50 دیہاتوں کی ضروریات پوری کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ جل جیون مشن اور کیپیکس کے تحت 22 نئی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں تاکہ لولاب حلقے کے ہر دیہی گھرانے کو اس کے احاطے میں فنکشنل ہاؤس ہولڈ ٹیپ کنکشن (ایف ایچ ٹی سی) فراہم کیا جائے، جو مناسب مقدار میں پینے کا پانی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

حکومت باندی پورہ میں ہیپاٹائٹس اے کے پھیلاؤ

کو روکنے کیلئے فعال اقدامات اٹھا رہی ہے ۔ سکینہ ایتو

سرینگر 27 اکتوبر/ (ڈی آئی پی ار) وزیر برائے صحت و میڈیکل ایجوکیشن محترمہ سکینہ ایتو نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ صحت و خاندانی بہبود محکمہ نے باندی پورہ کے ارین بلاک میں ہیپاٹائٹس اے کے پھیلاؤ کو روکنے اور کنٹرول کرنے کیلئے فوری اور جامع اقدامات اٹھائے ہیں۔ ایم ایل اے نظام الدین بھٹ کی طرف سے پیش کردہ توجہ دلانے کی تحریک کے جواب میں وزیر موصوفہ نے کہا کہ صورتحال کی مسلسل نگرانی محکمہ صحت کی جانب سے کی جا رہی ہے، جو ضلعی انتظامیہ اور جل شکتی محکمے کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا "ایک نگرانی کا نظام قائم کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی نئے کیس کی بروقت رپورٹنگ اور ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔" انہوں نے ایوان کو بتایا کہ متعدی بیماری کی اطلاع ملنے کے بعد فیلڈ ٹیمیں اور ضلعی نگرانی یونٹ باندی پورہ نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور یہ پایا گیا کہ کیسز غیر منظم اور بکھرے ہوئے تھے اور کسی مخصوص علاقے سے کیسز کا کوئی گروہ نہیں ملا۔ وزیر نے مزید کہا کہ ان علاقوں کی فیلڈ ٹیموں کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے اور احتیاطی تدابیر کے طور پر کئی سطحوں پر وسیع آئی ای سی سرگرمیاں شروع کی گئی ہیں، جن کے ساتھ پانی کے مائکروبیولوجیکل تجزیے بھی کیے جا رہے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ جل شکتی محکمے کے ساتھ مل کر تمام مقامی پانی کے ذرائع کا معائنہ کیا گیا اور کوالٹی ٹیسٹنگ کیلئے نمونے لئے گئے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ متاثرہ اور ملحقہ دیہاتوں میں میڈیکل کیمپ منعقد کیے گئے ہیں تاکہ نئے کیسز کی ابتدائی تشخیص اور علاج (بقیہ ۶ پر)

دیہاڑی داروں اور عارضی ملازمین کا سری نگر میں احتجاج

ملازمتوں کی مستقلی اور منصفانہ تنخواہ کا مطالبہ پیش کیا

سرینگر// 27 اکتوبر/ یو این ایس/ ڈیلی ریٹیڈ اور عارضی ملازمین کی متعدد یونینوں نے پیر کو سری نگر کے نمائش کراسنگ پر کشمیر ہاٹ کے قریب ایک پرامن مظاہرہ کیا، جس میں جموں کشمیر بھر میں 61,000 سے زیادہ یومیہ اجرتوں کو ریگولر کرنے اور نظر ثانی شدہ کم از کم اجرت ایکٹ کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا۔ "ہم انصاف چاہتے ہیں" اور "ڈیلی ویجرز کو ریگولرائز کریں" کے پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے ہوئے، مظاہرین کئی ورکر یونینوں (بقیہ ۶ پر)

معراج ملک پر پی ایس اے لگانا جمہوریت پر حملہ ہے: سریندر چودھری

سری نگر، 27 اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کا کہنا ہے کہ رکن اسمبلی معراج ملک پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) لگانا جمہوریت پر حملہ ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ یہ جمہوریت کے خلاف ہے اور جمہوری نظام میں ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'ارکان اسمبلی نے سیشن کے دوران اپنے اپنے طریقوں سے اپنی اپنی باتیں رکھیں اور سرکار نے ان پر غور کیا، یہ ارکان اسمبلی کا حق ہے کہ وہ اسمبلی میں اپنی بات رکھیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'ارکان اسمبلی کو بھی فکر ہے کہ لوگوں کے مسائل کو اٹھایا جائے اور ہماری بھی فکر ہے کہ ان مسائل کو حل کیا جائے'۔ بی جے پی کی ایک راجیہ سبھا سیٹ حاصل کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر سریندر چودھری نے الزام لگایا: 'بی جے پی نے یہ سیٹ چوری کر کے حاصل کی، بی جے پی اصولوں کی بات کرتی ہے لیکن ان پر خود عمل نہیں کرتے ہے۔ معراج ملک پر عائد پی ایس اے کے بارے میں انہوں نے کہا معراج ملک رکن اسمبلی ہیں، لوگوں نے ان کو چنا ہے، میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ ان پر پی ایس اے لگانا جمہوریت پر حملہ ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'ٹھیک ہے کہ ان کی زبان میں کچھ فرق ہوگا لیکن اس پر ضلع مجسٹریٹ ان پر پی ایس اے عائد نہیں کر سکتا ہے، یہ جمہوریت کے خلاف ہے اور جمہوری نظام میں ایسا نہیں ہونا چاہئے'۔

بی پی ایل اور اے اے وائی صارفین کی الگ سے دوبارہ تصدیق کا کوئی منصوبہ نہیں

محکمہ بجلی کی جانب سے میٹر والے علاقوں میں بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے کام جاری/ حکومت

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ سی این آئی/ جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ محکمہ نے غربت کی لکیر سے نیچے رہنے والے (بی پی ایل) اور انتیودیا انا یوجنا (اے اے وائی) صارفین کیلئے بجلی کی فراہمی اور بلنگ کے حوالے سے اپنی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہا کہ میٹر والے علاقوں میں بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی پی ایل اور اے اے وائی صارفین کی الگ سے دوبارہ تصدیق کا منصوبہ نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ممبر اسمبلی غلام احمد میر کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں محکمے نے کہا کہ بی پی ایل اور اے اے وائی صارفین کی الگ سے دوبارہ تصدیق کا منصوبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا" دوبارہ تصدیق کی کوئی الگ مشق کا منصوبہ نہیں ہے، کیونکہ فائدہ اٹھانے والوں کی تصدیق ایک جاری عمل ہے جسے خوراک، شہری فراہمی اور امور صارفین محکمہ کے ذریعے سنبھالا جاتا ہے۔ درست بی پی ایل سرٹیفکیٹ رکھنے والے صارفین جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کے احکامات کے مطابق سبسڈی والی بجلی حاصل کرتے رہتے ہیں"۔ لوڈ کی درجہ بندی اور فی کلوواٹ کے نرخوں پر پی ڈی ڈی نے واضح کیا کہ چارجز کا تعین صارفین کے احاطے میں نصب آلات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، میٹر اور غیر میٹر صارفین کو ریٹیل ٹیرف ڈھانچے کے مطابق بل دیا جاتا ہے۔ محکمہ نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ محکمہ بجلی مکمل طور (بقیہ ۶ پر)

شوپیان پولیس فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے مارکیٹ چیکنگ

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ (آفاق نیوز) صحت عامہ اور حفظان صحت کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے شوپیاں پولیس نے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر ضلع کے مختلف علاقوں میں ایک سرپرائز مارکیٹ چیکنگ مہم چلائی۔ معائنہ کے دوران گوشت کے دکانداروں، مچھلی فروشوں، ڈھابہ مالکان، پھل اور سبزی فروشوں کو چیک کیا گیا تاکہ فوڈ سیفٹی کے اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ معائنے سے یہ بات سامنے آئی کہ کوئی بھی دکاندار خراب ہونے والی اشیاء کو طویل عرصے تک ذخیرہ کرتے ہوئے نہیں پایا گیا۔ تمام دکانداروں کو حساس بنایا گیا اور انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ فوڈ سیفٹی کے رہنما خطوط پر سختی سے عمل کریں، خاص طور پر گوشت اور مچھلی جیسی خراب ہونے والی اشیاء کو ذخیرہ کرنے اور سنبھالنے سے متعلق، آلودگی کو روکنے اور صارفین کے لیے محفوظ خوراک کو یقینی بنانے کے لیے۔ اس مہم کا مقصد صحت عامہ، حفظان صحت اور صارفین کی حفاظت کو برقرار رکھنا تھا اور پولیس اور فوڈ سیفٹی حکام کی مشترکہ کوششوں کے تحت اس طرح کے معائنے مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔ شوپیاں پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی خلاف ورزی یا بدیانتی کی اطلاع ہیلپ لائن نمبر پی سی آر شوپیاں 9596768831 پر دیں۔

اسمبلی سیشن میں کم از کم دو ہفتوں کی توسیع کی جانی چاہئے: رنبیر سنگھ پٹھانیا

سری نگر، 27 اکتوبر (یو این آئی) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی رنبیر سنگھ پٹھانیا کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر کے رواں اسمبلی سیشن میں کم از کم دو ہفتوں کی توسیع کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار سوالوں سے بھاگ رہی ہے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'سرکار بھاگ رہی ہے، سرکار جواب دینے سے ڈر رہی ہے (بقیہ ۶ پر)

عشمقام میں ٹریکٹر الٹ جانے سے 28 سالہ نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/ 27 اکتوبر/ سی این آئی/ جنوبی ضلع اننت ناگ کے عشمقام علاقے میں ٹریکٹر الٹ جانے کے نتیجے میں 28 سالہ شہری جاں بحق ہوگیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ عشمقام اننت ناگ کے عنو برائی علاقے میں ایک خوفناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ٹریکٹر الٹ جانے کے باعث نوجوان اس کے نیچے دب گیا۔ عین شاہدین کے مطابق ٹریکٹر الٹ جانے کے بعد 28 سالہ نوجوان جس کی شناخت فضیل (بقیہ ۶ پر)

شوپیان پولیس نے درباغ میں رہائشی مکان سے چرس برآمد کر لی۔ ملزم گرفتار

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں شوپیاں پولیس نے زینا پورہ میں ایک رہائشی مکان سے 1.164 کلو گرام چرس برآمد کی۔ مخصوص معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن زین پورہ نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی ایف آئی آر نمبر 98/2025 کے تحت مقدمہ درج کیا اور چیف جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس شوپیاں کی معزز عدالت (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر پولیس نے وادی بھر میں ویجیلنس بیداری ہفتہ منایا

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ویجیلنس بیداری ہفتہ-2025 کے ملک گیر منانے کے ایک حصے کے طور پر، جموں و کشمیر پولیس نے وادی کشمیر کے تمام پولیس اداروں میں حلف برداری کی تقریبات کا اہتمام کیا۔ ان تقریبات کے دوران شرکاء نے اپنے فرائض کی انجام دہی میں ایمانداری اور اخلاقی طرز عمل کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کا حلف لیا۔ پی سی آر کشمیر میں، حلف برداری کی تقریب کا انعقاد کانفرنس ہال میں کیا گیا، جہاں ڈاکٹر شوکت احمد- جے کے پی ایس ڈی وائی ایس پی پی سی آر نے افسروں اور اہلکاروں کو دیانتداری کا عہد کروایا اور ان پر زور دیا کہ وہ ڈیوٹی کے ہر شعبے میں ایمانداری اور اخلاق کو برقرار رکھیں۔ شوپیاں میں ضلع شوپیاں کے تمام پولیس اداروں میں حلف برداری کی تقریب منائی گئی۔ حلف کی مرکزی تقریب ڈی پی ایل شوپیاں (بقیہ ۶ پر)

28,000 روپے تنخواہ سنگین ناانصافی اور آئین کی خلاف ورزی

جسٹس (ر) کاٹجو کی جموں و کشمیر کے

کنٹریچول و ایڈھاک لیکچررز کی حالت پر اظہار تاسف

سرینگر// 27 اکتوبر/ یو این ایس/ سپریم کورٹ کے سابق جسٹس مارکنڈے کاٹجو نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا ہے کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کنٹریکٹ کالج اساتذہ کے ساتھ ہونے والی "سنگین ناانصافی" کو دور کریں۔ ایک عوامی بیان میں، جسٹس کاٹجو نے کہا کہ پی ایچ ڈی ہولڈرز سمیت بہت سے اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ برسوں سے سرکاری کالجوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر خدمات انجام دے رہے ہیں لیکن انہیں صرف 28,000 روپے ماہانہ ادا کیے جا رہے ہیں، جو کہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے 57,700 روپے کنٹریکٹ یا ایڈہاک فیکلٹی کے معیار سے کہیں کم ہے۔ کاٹجو نے کہا کہ "یہ اعلیٰ تعلیم یافتہ، لیکن کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اساتذہ کو دو طرح سے نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ "انہیں کم معاوضہ دیا جاتا ہے، اور ان کے تجربے کو مستقبل کی ملازمت میں شمار نہیں کیا جاتا ہے کیونکہ یہ UGC کی تنخواہ کے معیار پر پورا نہیں اترتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جب یو جی سی تنخواہ کے اصول پورے ہندوستان میں لاگو کیے جا رہے ہیں- بشمول حکومت لداخ کے ذریعہ، ایسا کرنے میں جموں و کشمیر حکومت کی ناکامی ہندوستانی (بقیہ ۶ پر)

ٹیگور ہال میں 'مرہم، جس نے مجھے مار دیا' تھیٹر ڈراما پیش

کلچرل اکیڈیمی اور یمبرزل یوتھ کلب کی کوششوں کی سراھنا

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر کلچرل اکیڈیمی اور یمبرزل یوتھ کلب سرینگر کے باہمی اشتراک سے آج ٹیگور ہال سرینگر میں نشہ سے پرہیز اور معاشرتی بیداری کے موضوع پر ایک متاثر کن تھیٹر ڈراما "مرہم، جس نے مجھے مار دیا" پیش کیا گیا۔ اس ڈرامے کی ہدایت کاری معروف تھیٹر فنکار خورشید احمد میر نے کی جبکہ اس کی تخلیق اور ڈیزائننگ شاہد ملک کی تھی۔ اس موقعے پر ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم نے بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے اس موقعے پر کہا کہ فن اور تھیٹر معاشرے کی اصلاح کا ایک طاقتور (بقیہ ۶ پر)

6 ماہ طویل روایتی لوک موسیقی اور رقص پر مبنی تحقیقی پروگرام اختتام پذیر

وومید رنگ منچ نے وزارت ثقافت حکومت ہند کے تعاون سے پروگرام کا کیا تھا اہتمام

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ شافیعہ گلفام/ وزارت ثقافت حکومت ہند کے تعاون سے اور وومید رنگ منچ کے اہتمام سے چھ ماہ طویل روایتی لوک موسیقی، رقص اور روایتی آرٹ فارمز کے بارے میں تحقیق پر مبنی پروگرام سرینگر میں اختتام پذیر ہوا۔ یہ پروگرام وزارت ثقافت حکومت ہند کی جانب ہمالیہ کے ثقافتی ورثے کے تحفظ 'BTI' کی سکیم کے تحت منظور شدہ تھا۔ پروگرام کی اختتامی تقریب سرینگر کے ٹائیگور ہال میں منعقد ہوئی جس میں فنکاروں، محققین، ثقافتی پریکٹیشنرز، صحافت سے وابستہ افراد اور آرٹ شائقین کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس وسیع پروجیکٹ کے تحت جموں و کشمیر کے متعدد اضلاع میں وومید رنگ منچ کے سربراہ روہت بٹ کی نگرانی میں سمن جی اور بھارتی جی کی مدد سے کئی کامیاب تربیتی کیمپ منعقد کئے (بقیہ ۶ پر)

کشن گنگا ندی میں بہہ جانے والے شہری کی تلاش چوتھے روز میں داخل

سانبہ میں عدم شناخت شہری کی نعش برآمد

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ سی این آئی/ کرناہ کے ٹیٹوال علاقے میں کشن گنگا ندی میں چھلانگ لگانے والے شہری کی تلاش چوتھے روز میں داخل ہوگئی۔ سی این آئی کے مطابق کرناہ ٹیٹوال میں مبینہ طور پر کشن گنگا ندی میں چھلانگ لگانے والے شہری شخص کی تلاش کیلئے تلاشی آپریشن سوموار کو مسلسل چوتھے دن میں داخل ہوا لیکن بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہوگیا۔ لاپتہ شہری کی شناخت عالم دین ولد نظام الدین ساکنہ سیماڑی پھگوان کے بطور ہوئی ہے اور انہوں (بقیہ ۶ پر)

کوالٹی ٹیسٹ میں ناکامی کے بعد گھی کے تین اقسام پر پابندی لگادی گئی

سرینگر// 27 اکتوبر/ ٹی ای این/ جموں کشمیر حکومت نے ضلع جموں میں گھی کے تین برانڈز کی فروخت، ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے پر پابندی لگادی ہے جب لیبارٹری کے تجزیے سے پتہ چلا کہ مصنوعات میں خالص ڈیری چکنائی کی بجائے غیر معیاری سبزیوں کا تیل ہے۔ فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں نے تصدیق کی کہ تین برانڈز شری گودھن دیسی گھی (جس کا بیچ شری گوردھن بھی ہے)، ایزی ڈیری کاؤ گھی، اور 56MFP بھوگ A2 دیسی گھی، کے نمونے دہلی میں ایک جانچ کی سہولت کو بھیجے گئے تھے، جہاں رپورٹوں میں معیار کے مقررہ معیار سے (بقیہ ۶ پر)

وادی میں پولیس نے طویل عرصے سے فرار ہونے والے 3 مفرور گرفتار کئے

سرینگر/ ۲۷ اکتوبر/ (آفاق نیوز) مفروروں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے کلگام اور سوپور میں 03 طویل مدتی مفرور ملزمان کو گرفتار کیا جو پچھلے کئی سالوں سے گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ کولگام پولیس نے ایک اور مفرور کو گرفتار کیا ہے جو برسوں سے اپنی گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ گرفتار شخص کی شناخت محمد اسلم حجام ولد سراج الدین حجام ساکنہ دلواس ناشری بوٹ کے طور پر کی گئی ہے، جو تھانہ قاضی گنڈ کے این ڈی پی (بقیہ ۶ پر)

اگلے چیف جسٹس کے لئے جسٹس سوریہ کانت کے نام کی سفارش

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوئی نے سینیئرٹی کی طے شدہ روایت پر عمل کرتے ہوئے اگلے چیف جسٹس کے طور پر جسٹس سوریہ کانت کے نام کی باضابطہ طور پر سفارش کی ہے۔ جسٹس گوئی نے اس ہفتے کے آغاز میں مرکزی وزارت قانون کو لکھے گئے ایک خط میں یہ سفارش کی۔ جسٹس سوریہ کانت اس وقت جسٹس گوئی کے بعد سپریم کورٹ کے سب سے سینیئر جج ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت نومبر 2025 میں جسٹس گوئی کی سبکدوشی کے بعد ہندوستان کے 53ویں چیف جسٹس کے طور پر عہدہ سنبھالیں گے۔ مرکزی حکومت نے حال ہی میں اگلے چیف جسٹس کی تقرری کے عمل کا آغاز کیا ہے۔ اس روایت کے تحت موجودہ چیف جسٹس کے عہدہ چھوڑنے سے تقریباً ایک ماہ پہلے نئے چیف جسٹس کے نام کا اعلان کیا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جسٹس گوئی 24 مئی 2019 کو سپریم کورٹ کے جج مقرر ہوئے تھے اور 14 مئی 2025 کو انہیں ہندوستان کے چیف جسٹس کے طور پر مقرر کیا گیا۔ وہ 23 نومبر 2025 کو ریٹائر ہوں گے۔ جسٹس سوریہ کانت کی پیدائش ہریانہ کے حصار میں ہوئی۔ انہوں نے 1981 میں سرکاری پوسٹ گریجویٹ کالج، حصار سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی اور 1984 میں مہارشی دیانند یونیورسٹی، روہتک سے ایل ایل بی کیا۔ اسی سال انہوں نے حصار ڈسٹرکٹ کورٹ میں وکالت شروع کی، مگر اگلے ہی سال چنڈی گڑھ منتقل ہو گئے اور پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ میں پریکٹس شروع کی۔ جسٹس سوریہ کانت 7 جولائی 2000 کو ہریانہ کے ایڈوکیٹ جنرل مقرر ہوئے اور ریاست کے سب سے کم عمر ایڈوکیٹ جنرل بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ 9 جنوری 2004 کو انہیں پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ کے مستقل جج کے طور پر مقرر کیا گیا۔ انہوں نے 2007 سے 2011 کے درمیان دو مسلسل مدتوں تک نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (این اے ایل ایس اے) کی گورننگ باڈی کے رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ سپریم کورٹ کے جج بننے سے پہلے وہ ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے پر فائز رہے۔

'ترقی یافتہ ہندوستان' کی تعمیر میں مستقبل کے لیے تیار پولیس فورس کا بڑا کردار ہے: صدر مرمو

عوامی اور نجی سرمایہ کاری کی رفتار کو قائم رکھنا ضروری ہے

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے سرمایہ کاری اور ترقی کے لیے مؤثر پولیس نظام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان افسران کی قیادت میں مستقبل کے لیے تیار پولیس فورس 'وکست بھارت' کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرے گا۔ صدر دفتر کی جانب سے پیر کے روز جاری بیان میں بتایا گیا کہ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے 77ویں آر آر (بیچ 2024) کے پروبیشنری افسران نے راشٹرپتی بھون میں محترمہ مرمو سے ملاقات کی۔

محترمہ مرمو نے پروبیشنری افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان آج دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے۔ اپنی اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے اور تیزی دینے کے لیے عوامی اور نجی سرمایہ کاری کی رفتار کو قائم رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی ریاست یا علاقے میں سرمایہ کاری کو متوجہ کرنے کے لیے قانون و نظم بنیادی شرط ہے۔ انہوں نے کہا، سرمایہ کاری اور ترقی کو فروغ دینے میں مؤثر پولیسنگ اقتصادی ترغیبات جتنی اہم ہے۔ نوجوان افسران کی قیادت میں مستقبل کے لیے تیار پولیس فورس ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں بہت بڑا کردار ادا کرے گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ نوجوان افسران طاقت اور اختیار کے مناصب پر فائز ہوتے ہیں، لیکن انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اختیار کے ساتھ جواب دہی بھی آتی ہے۔ ان کے اعمال اور رویے کا عوامی سطح پر ہمیشہ جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، انہیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ وہی کریں جو اخلاقی طور پر درست ہے، نہ کہ جو آسان یا سہل راستہ ہے۔ ہنگامی حالات میں بھی منصفانہ اور غیر جانب دارانہ طریقۂ کار اپنانا ضروری ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ

وزیر اعظم نے سردار پٹیل کی سالگرہ پر عوام

سے رن فار یونٹی" میں شامل ہونے کی اپیل کی

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز شہریوں سے اپیل کی کہ وہ 31 اکتوبر کو منعقد ہونے والی اجتماعی دوڑ "رن فار یونٹی" میں بھرپور شرکت کریں۔ یہ تقریب ہندوستان کے مردِ آہن "سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریبات کا ایک اہم حصہ ہے۔ سوشل میڈیا 'ایکس' پر وزیر اعظم نے اپنے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے کہا 31 اکتوبر کو رن فار یونٹی میں شامل ہوں اور اتحاد کے جذبے کا جشن منائیں! آیئے سردار پٹیل کے متحدہ ہندوستان کے وژن کو خراج عقیدت پیش کریں۔" یہ اجتماعی دوڑ قومی یوم اتحاد کی تقریبات کا ایک اہم جزو ہے، جس کا مقصد ملک میں اتحاد اور سالمیت کو فروغ دینا ہے۔

آزادی کے بعد ہندوستان کی متعدد ریاستوں کے انضمام میں سردار پٹیل کی غیر معمولی کوششیں قوم کی شناخت کی بنیاد بنیں اور ان کی لازوال میراث آج بھی تحریک کا ذریعہ ہیں۔ وزیر اعظم نے زور دیا کہ ہندوستان کا وسیع تنوع ہی اس کی روح ہے، اور سردار پٹیل کا "اکھنڈ بھارت" کا نظریہ آج بھی ایک رہنما اصول کی حیثیت رکھتا ہے۔ دوڑ کے علاوہ، حکومت نے سالگرہ کے موقع پر کئی پروگراموں کا اہتمام کیا ہے، جن میں گجرات میں اسٹیچو آف یونٹی" پر ایک شاندار پریڈ بھی شامل ہے۔ اس پریڈ میں ملک کے ثقافتی تنوع کی عکاسی ہوگی، جس میں مختلف ریاستوں اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کی ٹکڑیاں حصہ لیں گی۔ تنوع میں اتحاد" کے اس عظیم الشان مظاہرے

سپریم کورٹ نے تمام ریاستوں سے ڈیجیٹل گرفتاری گھپلے

میں درج ایف آئی آر کی تفصیلات طلب کی

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی کہ وہ "ڈیجیٹل گرفتاری " گھپلوں میں درج ایف آئی آر کی تفصیلات فراہم کریں۔ یہ سائبر فراڈ کی ایک بڑھتی ہوئی شکل ہے جہاں فراڈ کرنے والے قانون نافذ کرنے والے افسران کا روپ دھارتے ہیں اور متاثرین کو پیسے دینے پر مجبور کرتے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جوئیمالیہ باگچی کی بنچ نے کہا کہ عدالت تحقیقات مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو سونپنے پر غور کر سکتی ہے بشرطیکہ ایجنسی کے پاس ملک بھر میں ایسے معاملات کی بڑھتی ہوئی تعداد سے نمٹنے کے لیے کافی وسائل ہوں۔ عدالت کی یہ ہدایت شہریوں بالخصوص بزرگ شہریوں کو نشانہ بنانے والے بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل گرفتاری کے گھپلوں کی رپورٹوں کے بعد 17 اکتوبر کو شروع ہونے والے ازخود نوٹس کیس کی سماعت کے دوران آئی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سماعت کے دوران بنچ کو مطلع کیا کہ سی بی آئی پہلے ہی ایسے کچھ معاملات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ براہ کرم معلوم کریں کہ کیا سی بی آئی کے پاس تمام معاملات کو سنبھالنے کے وسائل ہیں؟" جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ اگر انہیں سائبر کرائم ماہرین کی ضرورت ہے تو وہ ہمیں بتا سکتے ہیں۔ سالیسٹر جنرل نے معاملے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ سی بی آئی ان معاملات میں وزارت داخلہ کے سائبر کرائم ڈویژن سے مدد لے رہی ہے۔ جسٹس باگچی نے مسئلہ کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ مقدمات کی تعداد کا ہے۔ ہم نے اسے پونزی کیسوں میں دیکھا۔ اس وقت سی بی آئی پر زبردست دباؤ تھا۔

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات دوطرفہ

فوجی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کریں گے

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی فوج کے کمانڈر میجر جنرل یوسف میعوف سعید الحلامی، جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں، نے پیر کو یہاں آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی سے ملاقات کی۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ سطح کے دورے کا مقصد دوطرفہ فوجی تعاون کو بڑھانا اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنا ہے، خاص طور پر تربیت اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں۔ یہ دورہ دونوں ملکوں کے درمیان دیرینہ دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط اور گہرا کرنے کی مسلسل کوششوں پر زور دیتا ہے۔ ان کی آمد پر میجر جنرل الحلامی کا باقاعدہ استقبال کیا گیا اور آپریشن سندور کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہیں انفارمیشن سسٹم کے ڈائریکٹر جنرل اور آرمی ڈیزائن بیورو نے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں اور ہندوستانی فوج کے لئے مصنوعی ذہانت کے روڈ میپ کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔ میجر جنرل الحلامی منگل کو نیشنل وار میموریل پر پھولوں کی چادر چڑھائیں گے۔ بعد میں وہ ڈی آر ڈی او کا دورہ کریں گے، جہاں انہیں مختلف دیسی ہتھیاروں، آلات اور پلیٹ فارمز کے بارے میں بریفنگ دی جائے گی۔

مضبوط طلب کے ساتھ معیشت میں تیزی برقرار: وزارتِ خزانہ

دوسری سہ ماہی میں خردہ افراطِ زر کم ہوکر 1.7 فیصد تک آ گئی ہے

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) وزارتِ خزانہ کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ایک ماہانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اصلاحات کے نفاذ اور تہواروں کے سیزن کے ساتھ دیہی و شہری علاقوں میں طلب کی مضبوطی کے سبب ملک کی اقتصادی سرگرمیوں میں تیزی برقرار ہے۔ ستمبر 2025 کے لیے اس رپورٹ میں کہا گیا ہے، "افراطِ زر قابو میں ہے اور غذائی اشیا کی قیمتوں میں کمی سے اس میں مدد ملی ہے۔ مالی سال 2026 کی دوسری سہ ماہی میں خردہ افراطِ زر کم ہوکر 1.7 فیصد تک آ گئی ہے۔ غیر غذائی اور غیر ایندھن اشیا کی قیمتیں مستحکم رہی ہیں اور ستمبر 2025 میں بنیادی افراطِ زر (مینوفیکچرڈ پروڈکٹس کی درجہ بندی کے مطابق) کا تخمینہ 4.6 فیصد رہا۔ "وزارتِ خزانہ نے کہا کہ مینوفیکچرنگ اور سروس سیکٹر نے سپلائی سائیڈ میں اچھا پھیلاؤ دکھایا ہے۔ مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں اندازے سے زیادہ اضافہ اور دوسری سہ ماہی میں مسلسل مثبت رجحان کو دیکھتے ہوئے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے رواں مالی سال کے لیے ترقی کے اندازے کو بہتر کیا ہے اور اسے 6.6 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ رپورٹ میں ملک کی بیرونی تجارت کے حوالے سے کہا گیا ہے، 'غیر یقینی سے بھرے عالمی تجارتی منظرنامے کے تناظر میں، ہندوستان کی بیرونی اقتصادی سرگرمیاں مالی سال 2025-26 کی پہلی ششماہی میں مضبوط رہی ہیں۔ ملک کی کل برآمدات (اشیا و خدمات ملا کر) میں رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں سالانہ بنیاد پر 4.4 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے اور یہ 413.3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔ "اس دوران تجارتی اشیا کی برآمدات میں جہاں 3 فیصد اضافہ ہوا ہے، وہیں خدمات کی برآمدات میں 6.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اسی مدت میں، اہم تجارتی اشیا (پیٹرولیم اور جواہرات و زیورات کو چھوڑ کر) کی برآمدات میں پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے 7.5 فیصد اضافہ برقرار رہا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جی ایس ٹی 2.0 سے تمام شعبوں میں کھپت اور سرمایہ کاری کو فروغ ملنے کی امید ہے۔

ایس آئی آر کا دوسرا مرحلہ منگل کو 12 ریاستوں اور مرکز

کے زیر انتظام علاقوں کے لیے نئی ووٹر لسٹوں کے ساتھ شروع ہوگا

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ اتر پردیش، مغربی بنگال، کیرالہ، تمل ناڈو اور پڈوچیری سمیت 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) منگل سے شروع ہوگی جس کی تکمیل 7 فروری تک متوقع ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے پیر کو یہاں ایک خصوصی پریس کانفرنس میں ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ کمیشن کو اس آئینی کام میں تمام ریاستوں سے مکمل تعاون حاصل ہوگا۔ مسٹر گیانیش کمار کے ساتھ الیکشن کمشنر ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ جن ریاستوں میں ایس آئی آر کا دوسرا مرحلہ منعقد کیا جائے گا ان میں انڈمان اور نکوبار، چنڈی گڑھ، گوا، گجرات، کیرالہ، لکشدیپ، مدھیہ پردیش، پڈوچیری، راجستھان، تمل ناڈو، اتر پردیش اور مغربی بنگال شامل ہیں۔ ان ریاستوں کی ووٹر لسٹوں میں آج آدھی رات کے بعد ایس آئی آر کا کام مکمل ہونے تک کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ مزید برآں اس کام میں شامل افسران اور ملازمین کے تبادلے کمیشن کی اجازت سے ہی ممکن ہوں گے۔ کمیشن کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے میں 3 نومبر تک فارموں کی پرنٹنگ اور ملازمین کی تربیت شامل ہوگی۔ 4 نومبر سے 4 دسمبر تک پرنٹ شدہ انتخابی گنتی فارموں کی گھر گھر تقسیم بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او)، انتظامی رضاکاروں اور سیاسی پارٹی کے ایجنٹوں کے ذریعے کی جائے گی اور انہیں جمع کرنے اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ای آر او) کو جمع کرنے کا عمل کیا جائے گا۔ گنتی کے فارموں کی وصولی کی بنیاد پر متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے انتخابی فہرستوں کا مسودہ 9 دسمبر کو شائع کیا جائے گا، اور اس دن سے 8 جنوری 2026 تک دعوے اور اعتراضات وصول کیے جائیں گے۔

پریم کورٹ نے دہلی فسادات معاملے

میں ضمانت کی سماعت جمعہ کو مقرر کی

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات سے متعلق مبینہ سازش کے معاملے میں عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ اور تین دیگر ملزمان کی ضمانت کی درخواستوں پر دہلی پولیس کی جانب سے جواب داخل نہ کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے تاخیر پر دہلی پولیس کو پھٹکار لگاتے ہوئے پیر کے روز کہا کہ دہلی پولیس کو جواب داخل کرنے کے لیے کافی وقت دیا گیا تھا اور پہلے ہی آگاہ کر دیا گیا تھا کہ معاملے کا آج فیصلہ کیا جائے گا۔ عدالت نے فروری 2020 کے دہلی فسادات سے متعلق یو اے پی اے کیس میں دہلی پولیس کی جانب سے جواب داخل نہ کرنے کے بعد ضمانت کی درخواستوں کی سماعت ملتوی کر دی اور اب اسے 31 اکتوبر کے لیے دوبارہ مقرر کیا ہے۔ دہلی پولیس کی نمائندگی کرنے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایس وی راجو نے جواب داخل کرنے کے لیے مزید دو ہفتے کا وقت مانگا، لیکن بنچ نے انکار کرتے ہوئے کہا، "ہم نے واضح کر دیا ہے، آپ شاید پہلی بار پیش ہو رہے ہیں، ہم نے کافی وقت دیا ہے۔ "بنچ نے طویل التوا کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے اے ایس جی کو ہدایت دی کہ وہ کل یا پرسوں معاملے پر بحث کے لیے تیار رہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا، ''نہیں، نہیں، پرسوں ہی جواب دیں۔ مسٹر کپل سبل نے دیوالی سے قبل کہا تھا لیکن ہم نے اس وقت انکار کر دیا تھا۔"

کھرگے اور پرینکا نے چھٹھ پوجا پر سب کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے چھٹھ ورت رکھنے والوں کو احترام پیش کرتے ہوئے چھٹھ پوجا کی مبارکباد دی۔ مسٹر کھرگے نے اپنے پیغام میں کہا کہ "فطرت کی اہمیت اور عقیدت کے جذبے کا عکاس، حیات نو عطا کرنے والے اور طاقت کے سرچشمہ سورج دیو کی پوجا کے تہوار چھٹھ کی سبھی کو دلی مبارکباد۔ "انہوں نے کہا کہ "ہماری عظیم تہذیب غروب ہوتے اور طلوع ہوتے سورج، دونوں کو یکساں عقیدت اور احترام دیتی ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ فطرت کا ہماری ہندوستانی زندگی میں کتنا گہرا اور وسیع مقام ہے۔ یہ مقدس موقع سب کی زندگی میں نئی توانائی، جوش اور بے پناہ خوشی لے کر آئے، یہی میری دعا ہے۔" محترمہ پرینکا نے کہا کہ "دکھ دور کریں

چھٹھی میا، آپ ہی ہمارا آسرا ہیں، سب کی مرادیں پوری کریں، ہماری بھی پکار سنیں۔ سورج دیو اور چھٹھی ماں کی اُپاسنا۔ فطرت کی پوجا اور عوامی عقیدت کے تہوار چھٹھ پوجا کی دلی مبارکباد۔ اس مقدس موقعے پر میں سبھی ورت رکھنے والوں کو احترام پیش کرتی ہوں چھٹھی میا سب کی زندگی میں سکھ، شانتی اور خوش حالی لائیں۔ جے چھٹھی میا!

ٹی سی ایس نے برطانوی اخبار کے دعوؤں کو گمراہ کن قرار دیا

نئی دہلی، **27** اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی سب سے بڑی آئی ٹی کمپنی ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز (ٹی سی ایس) نے برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف • کی اس رپورٹ کو گمراہ کن بتایا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ برطانوی کمپنی مارک اینڈ اسپینسر (ایم اینڈ ایس) نے سائبر حملے کو روکنے میں ناکامی کے باعث ہندوستانی کمپنی کا معاہدہ ختم کر دیا ہے۔ ٹی سی ایس نے پیر کے روز اسٹاک ایکسچینج کو دیے گئے بیان میں کہا کہ •• ٹیلی گراف کی شائع کردہ خبر گمراہ کن ہے، اس میں معاہدے کی رقم اور مارک اینڈ اسپینسر کے لیے ٹی سی ایس کے جاری کام سے متعلق حقائق میں غلطیاں ہیں۔ •انہوں نے کہا کہ دونوں نے پہلے ہی واضح کیا تھا کہ جنوری **2025** میں ایم اینڈ ایس کے ساتھ اس کا معاہدہ ختم ہونے کے بعد مسابقتی پیشکش کے معاہدے کا عمل شروع کیا گیا تھا، جس میں برطانوی کمپنی نے دوسری کمپنی کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ فیصلہ اپریل میں سائبر حملے سے پہلے کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سائبر حملے میں ایم اینڈ ایس کو تقریباً **30** کروڑ برطانوی پاؤنڈ کا نقصان ہوا تھا۔

روپیہ 36 پیسے گرا

ممبئی، **27** اکتوبر (یو این آئی) پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے بینکوں کی جانب سے ڈالر کی خریداری میں اضافے کی وجہ سے پیر کو روپیہ **36** پیسے تک گر گیا اور کاروبار کے اختتام پر ایک ڈالر **88.19** روپے فی ڈالر پر فروخت ہوا۔ گزشتہ کاروباری دن ہندوستانی کرنسی **5.50** پیسے گراوٹ کے ساتھ **87.83** روپے فی ڈالر پر آ گئی تھی۔ تاجروں نے کہا کہ نجی اور سرکاری بینکوں کی جانب سے ڈالر کی مانگ میں اضافے کی وجہ سے روپیہ کمزور ہوا۔ تاہم، دیگر بڑی کرنسیوں کی باسکٹ کے مقابلے میں ڈالر کی کمزوری اور بین الاقوامی خام تیل کی قیمتوں میں کمی نے روپے کو کچھ سہارا دیا اور اس کی گراوٹ کم رہی۔

فروغِ اردو کے لیے ماضی پرستانہ رویے کے بجائے

مستقبل پسندانہ اپروچ اختیار کرنے کی ضرورت: دانشوران

نئی دہلی، 27 اکتوبر/ ایک بیان کے مطابق قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام 6 سے 8 فروری 2026 کو مجوزہ ورلڈ اردو کانفرنس کے تعلق سے تشکیل کردہ ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں عمل میں آیا جس میں کانفرنس کے خدوخال اور غرض و غایت پر غور و خوض کیا گیا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق میٹنگ کا آغاز کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے خیر مقدمی کلمات سے ہوا، جبکہ ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر) نے میٹنگ کے ایجنڈے پر گفتگو کی۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے میٹنگ کے شرکا کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک کثیر لسانی و کثیر ثقافتی ملک ہے جس میں اردو زبان و تہذیب کا اہم مقام ہے جسے ہر سطح پر سرکاری تحفظ اور سرپرستی بھی حاصل ہے۔ انھوں نے کہا کہ قومی اردو کونسل گزشتہ بارہ برسوں سے عالمی اردو کانفرنس کا اہتمام کرتی آ رہی ہے اور ہماری کوشش ہے کہ آنے والی کانفرنس اپنے موضوع اور تفہیم کے اعتبار سے ایسی ہمہ گیر ہو کہ اردو کی تکثیری، شمولیتی اور ہندوستانی شناخت بہت واضح طور پر سامنے آئے، کیونکہ ہم ہندوستانی ثقافت اور ملک بھر کی زبانوں کے ساتھ مستحکم رشتہ قائم کر کے ہی اپنی زبان کا فروغ کر سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کانفرنس کا موضوع کثیر لسانی ہندوستان میں اردو زبان و تہذیب' رکھا گیا ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ اس کانفرنس میں اردو اور دوسری ہندوستانی و عالمی زبانوں کے مابین اثر و تاثیر اور لین دین کی روایت پر بہت منظم گفتگو ہوگی جس سے ہم آگے کا روڈ میپ تیار کر سکیں گے۔ نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا کے ڈائرکٹر یوراج ملک نے کہا کہ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اردو ایک شیریں زبان ہے اور ثروت مند تاریخ کی حامل ہے مگر آج کے دور میں اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ہمیں اردو کے خوب صورت لٹریچر سے غیر اردو داں طبقے کو متعارف کروانے کے لیے مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ شائع کرنا چاہیے، اسی طرح ہندوستان کی دوسری ایسی زبانوں کے ماہرین کو بھی اس کانفرنس میں مدعو کیا جائے جن کا اردو سے گہرا تعلق ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدر آباد کے وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اس کانفرنس میں اردو کے ساتھ فارسی، عربی، ہندی اور دیگر زبانوں کے دانشوران کو بھی مدعو کیا جائے کیونکہ اردو ایسی زبان ہے۔

غزہ میں انسانیت کا قتل عام، الاقصیٰ کو خطرہ لاحق: فلسطینی سفیر عبداللہ ابوشاویش

اقوامِ متحدہ کی قراردادیں محض کاغذی دکھاوا، فلسطینی عوام اپنی ہی سرزمین پر اجنبی بنا دیے گئے

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) فلسطین میں جاری انسانی المیے اور غزہ میں مسلسل بمباری کے نتیجے میں معصوم شہریوں کی ہلاکتوں پر عالمی برادری کی خاموشی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہندوستان میں متعین فلسطینی سفیر عبداللہ ابوشاویش نے کہا ہے کہ یہ کوئی جنگ نہیں، بلکہ ایک منظم قتلِ عام ہے۔ "سفیر عبد اللہ ابوشاویش انڈین مسلمز فار سول رائٹس (آئی ایم سی آر) کے زیر اہتمام ایک غیر رسمی ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی جارحیت نے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ دنیا انصاف کے تقاضوں کو پورا کرے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام اپنی ہی زمین پر اجنبی بنا دیے گئے ہیں۔ ہماری زمین پر قبضہ کر کے ہمیں ہی غیر اور گھس پیٹھیا کہا جا رہا ہے۔ یہ انسانیت کی توہین اور انصاف کا مذاق ہے۔" انہوں نے اقوامِ متحدہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے واضح کہا کہ اگر اقوامِ متحدہ اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کرانے میں ناکام رہی تو عالمی امن اور انسانی حقوق کے تمام دعوے محض دکھاوا ثابت ہوں گے۔ درجنوں قراردادوں کے باوجود اگر فلسطینی عوام کو انصاف نہیں ملتا تو یہ ادارہ اپنی اخلاقی حیثیت کھو چکا ہے۔" اس موقع پر سابق رکن پارلیمنٹ اور آئی ایم سی آر کے چیئرمین محمد ادیب، سابق چیف جسٹس اقبال احمد انصاری، سپریم کورٹ کے سینئر وکیل فضیل ایوبی، ممتاز گاندھین پروفیسر وی۔ کے۔ ترپاٹھی، سماجی رہنما اور آل انڈیا پیس مشن کے صدر ڈاکٹر دیا سنگھ، فریڈم پریس کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر انظر الباری، آل انڈیا تعلیمی ایجوکیشن کے قومی سکریٹری محمد الیاس سیفی اور معروف صنعتکار زین العابدین بھی موجود رہے۔ فلسطینی سفیر نے کہا کہ مسجدِ اقصیٰ کو لاحق خطرہ صرف فلسطین یا کسی ایک قوم کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کے وقار اور تشخص کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی جارحیت نہ صرف انسانی حقوق بلکہ عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک کھلا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویسٹ بینک، غزہ اور دیگر مقبوضہ علاقوں میں جاری مظالم کو دیکھ کر واضح ہوتا ہے کہ یہ تنازع صرف زمین کا نہیں بلکہ انسانیت اور بنیادی انسانی قدروں کا مسئلہ بن چکا ہے۔ تمام اہم شخصیات نے عالمی برادری، بالخصوص مسلم ممالک، سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر اسرائیلی جارحیت کے خاتمے، فوری سیز فائر، انسانی امداد کی بحالی، اور فلسطینی عوام کو انصاف دلانے کے لیے ٹھوس عملی اقدامات کریں۔ اجلاس کے آخر میں شرکاء نے ایک متفقہ قرارداد منظور کی جس میں فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی، انسانی حقوق کے احترام، اور اقوامِ متحدہ سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔

ہندی سنیما کے بادشاہ تھے پردیپ کمار

ممبئی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ہندی اور بنگالی فلموں کے مشہور اداکار پردیپ کمار کو ایک ایسے اداکار کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جنہوں نے 1950 اور 60 کی دہائی میں اپنے تاریخی کرداروں سے ناظرین کو محظوظ کیا۔ اس زمانے میں فلم سازوں کو اپنی فلموں کے لئے جب بھی کسی بادشاہ، شہنشاہ، پرنس یا نواب کے کردار کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ پردیپ کمار کو یاد کیا کرتے تھے۔ ان کی دلکش اداکاری سے آراستہ فلم انارکلی، تاج محل، بہو بیگم اور چترلیکھا جیسی بے شمار فلموں کو ناظرین آج بھی نہیں بھولے ہیں۔ مغربی بنگال میں 4 جنوری، 1925 کو ایک برہمن خاندان میں شیتل بٹاوی عرف پردیپ کمار کی

پیدائش ہوئی۔ وہ بچپن سے ہی فلموں میں اداکاری کرنے کا خواب دیکھا کرتے تھے۔ اپنے اسی خواب کو پورا کرنے کے لئے زندگی کے ابتدائی دور میں وہ تھیٹر سے وابستہ ہو گئے۔ حالانکہ اس بات کے لئے ان کے والد راضی نہیں تھے۔ سال 1947 میں پردیپ کمار کی ملاقات ڈائریکٹر دیوکی بوس سے ہوئی اور جنہوں نے اپنی بنگلہ فلم "الکھنندا" میں کام کرنے کا موقع دیا فلم الکھنندا کے ذریعے پردیپ کمار اداکار کے طور پر میں شناخت بنانے میں بھلے ہی کامیاب نہ ہوئے، لیکن یہاں سے ان کے فلمی کیریئر کا آغاز ضرور ہو گیا۔ اسی درمیان انہوں نے ایک اور بنگلہ فلم بھولی نائے میں اداکاری کی۔ یہ فلم کافی کامیاب رہی اور اس نے سلور جوبلی منائی جس کے بعد انہوں نے ہندی سنیما کی جانب رخ کیا اور اپنے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لئے وہ 1949 میں ممبئی آ گئے جہاں انہوں نے کیمرہ مین دھیرن ڈے کے معاون کے طور پر کام شروع کیا۔

بھاگلپور: گنگا ندی

میں ڈوبنے سے چار بچوں کی موت

بھاگلپور، 27 اکتوبر (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع میں پیر کی صبح اسماعیل پور تھانہ علاقے کے نوٹولیہ گاؤں میں گنگا ندی میں نہاتے ہوئے چار بچے ڈوب گئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بچے چھٹھ تہوار کے لیے گھاٹ کی صفائی کے بعد نہا رہے تھے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے بتایا کہ نہاتے ہوئے ایک بچہ اچانک گہرے پانی میں چلا گیا۔ اسے بچانے کی کوشش میں باقی تین بچے بھی گہرے پانی میں چلے گئے اور چاروں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس، غوطہ خوروں اور گاؤں والوں نے مشترکہ طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا اور بچوں کو نکال کر اسماعیل پور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد چاروں کو مردہ قرار دے دیا۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر چودھری نے بتایا کہ چاروں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے نوگچھیا سب ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے مرنے والوں کے اہل خانہ کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے تحت 4-4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا کا اعلان کیا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چھٹھ کے تہوار کے دوران نہاتے ہوئے تمام احتیاطی تدابیر اور حفاظتی اقدامات کریں تاکہ ایسے المناک حادثات سے بچا جا سکے۔

سعودی ایئر لائن کی ایئر ہوسٹس نے

آن لائن ٹریڈنگ فراڈ میں 10 لاکھ سے زائد رقم گنوائی

ممبئی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ٹیلی گرام میسجنگ پلیٹ فارم کے ذریعہ چلائے جانے والے ایک منظم آن لائن ٹریڈنگ اور کرپٹو کرنسی گھوٹالے میں ممبئی کی ایک ایئر ہوسٹس کو 10 لاکھ روپے سے زیادہ کا مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ مرکزی ریجن کی سائبر پولیس نے ممبئی کے وڈالا علاقے میں رہائش پذیر سعودی ایئر لائن سے وابستہ 49 سالہ شلپا گورانگ ٹھسین، کی شکایت پر معاملہ درج کرتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ حکام نے آج تصدیق کی شکایت کے مطابق، شلپا جب ریاض، سعودی عرب میں تعینات تھیں تو انہیں 4 اکتوبر 2025 کو ٹیلی گرام پر ایک پیغام موصول ہوا جس میں فلمی ویب سائٹ آئی ایم ڈی بی پر ویڈیوز کو لائک کرنے کے بدلے کمیشن کی پیشکش کی گئی تھی۔ انہوں نے ہدایت کے مطابق "Shilpa36" کے نام سے اکاؤنٹ بنایا، اور کچھ دن تک سادہ آن لائن کاموں پر معمولی رقم بطور ادائیگی وصول کرتی رہیں۔ بعد ازاں، ایک خاتون نیہا بھاٹیہ نے خود کو شکاگو مرکنٹائل ایکسچینج گروپ کی نمائندہ بتا کر شلپا سے رابطہ کیا اور "منیجر" کی حیثیت سے اپنا تعارف کرایا۔ اس نے شلپا کی ذاتی معلومات، واٹس ایپ نمبر اور یو پی آئی شناخت حاصل کی اور انہیں کرپٹو کرنسی کے ذریعے تجارت کے لیے آمادہ کیا۔ 5 اکتوبر کو شلپا نے دوسرا اکاؤنٹ "Shilpa0207" کے نام سے بنایا اور یو پی آئی کے ذریعہ گوپال ناتھ نامی شخص کو 2000 روپے منتقل کیے۔

اقوام متحدہ کے 60 سے زائد ممالک کا سائبر کرائم کے خلاف عالمی معاہدے پر دستخط

ہنوئی/(آفاق نیوز ڈیسک)ہنوئی میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام سائبر کرائم کے خلاف پہلا عالمی معاہدہ طے پایا ہے، جس پر دنیا کے 60 سے زائد ممالک نے دستخط کیے۔ تاہم ٹیکنالوجی کمپنیوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس معاہدے کو ریاستی نگرانی بڑھانے" کا ذریعہ قرار دے کر شدید تنقید کی ہے۔خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اس معاہدے کا مقصد ڈیجیٹل جرائم جیسے آن لائن فراڈ، بچوں سے متعلق فحش مواد، اور منی لانڈرنگ جیسے جرائم سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے معاہدے کو اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف آغاز ہے۔ انہوں نے کہا، "روزانہ آن لائن فراڈ لاکھوں افراد کو متاثر کرتا ہے اور عالمی معیشت کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچاتا ہے، ہمیں متحد عالمی ردعمل کی ضرورت ہے۔یہ معاہدہ سب سے پہلے 2017 میں روسی سفارت کاروں کی جانب سے پیش کیا گیا تھا اور کئی سال کی مذاکراتی کوششوں کے بعد گزشتہ برس اسے اتفاقِ رائے سے منظور کیا گیا۔تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ معاہدے میں استعمال ہونے والی غیر واضح زبان حکومتوں کو ناقدین اور مخالفین کے خلاف سرحد پار کارروائیاں کرنے کا جواز فراہم کر سکتی ہے۔ٹیک گلوبل انسٹی ٹیوٹ کی بانی سبحانا ز راشد دیا نے کہا کہ یہ معاہدہ کمپنیوں کو ڈیٹا فراہم کرنے پر مجبور کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے، جو صحافیوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کے لیے خطرناک ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسی خطرناک روایت" کو قانونی شکل دیتا ہے جو پہلے ہی آمرانہ ممالک میں انسانی حقوق کی پامالی کے لیے استعمال ہو چکی ہے۔ویتنامی حکومت نے تصدیق کی ہے کہ 60 ممالک نے دستخط کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے، لیکن ان کے نام ظاہر نہیں کیے گئے۔ ماہرین کے مطابق یہ فہرست صرف روس، چین اور ان کے اتحادیوں تک محدود نہیں رہے گی۔سبحانا ز دیا کا کہنا تھا کہ حتیٰ کہ جمہوری ممالک بھی ڈیٹا تک محدود رسائی کی ضرورت محسوس کر رہے ہیں، لہٰذا وہ اس معاہدے کو ایک مصالحاتی دستاویز کے طور پر قبول کر سکتے ہیں۔دوسری جانب انسانی حقوق کی تنظیموں نے معاہدے کی تحفظاتی شقوں کو کمزور قرار دے کر ان پر سخت تنقید کی ہے۔

سعودی عرب: مسجد الحرام میں علمی دروس کے حلقوں کے مقامات کی تفصیلات جاری

مدینہ منورہ، 27 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب میں حرمین شریفین انتظامیہ کی جانب سے مسجد الحرام میں منعقد ہونے والے علمی دروس کے حلقوں کے مقامات کی تفصیلات جاری کردی گئی ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ان حلقوں میں علما، آئمہ حرمین اور مستند مدرسین دروس پیش کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق یہ دروس زائرین مسجد الحرام کی شرعی رہنمائی اور دینی فہم کو مضبوط بنانے کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔ یہاں فقہ، عقیدہ اور مناسک جیسے بنیادی دینی موضوعات پر مشتمل مختلف دروس دیے جائیں گے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پہلا حلقہ صحن المطاف میں آئمہ کے لیے مخصوص کرسی کے قریب، باب اسماعیل کی سمت ہوگا۔ گراؤنڈ فلور میں دو مقامات پر، باب نمبر 89 اور 90 کے مقابل دو حلقے ہوں گے۔ اسی طرح شمالی توسیع میں باب نمبر 123 کے نزدیک ایک حلقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ پہلی منزل میں توسیعی ابواب اور سیڑھیوں کے سامنے باب نمبر: 64، 74، 84 اور 91 میں متعدد حلقے ہوں گے۔ اسی طرح مسجد الحرام کی چھت پر کرسی نمبر 15 پر، سیڑھی 91 کے سامنے ایک حلقہ ہوگا۔ مسجد الحرام میں زائرین کی سہولت کے لئے انٹر ایکٹو اسکرینیں نصب سعودی عرب میں حرمین انتظامیہ نے زائرین سے اپیل کی ہے کہ وہ ان دروس میں شرکت کر کے دینی معلومات میں اضافہ اور عبادات و مناسک کی صحیح ادائیگی میں رہنمائی حاصل کریں۔ رپورٹس کے مطابق یہ پروگرام حرمین شریفین میں دینی خدمات کے سلسلے کی ایک اہم کڑی ہیں جو اعتدال، فہم دین اور وسطیت کے اصولوں کی ترویج میں مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔

پیرس کے لوور میوزیم میں ڈکیتی کے الزام میں 2 مشتبہ افراد گرفتار

پیرس، 27 اکتوبر (یو این آئی) فرانسیسی حکام نے تاریخی لوور میوزیم سے قیمتی شاہی زیورات چرانے کے الزام میں 2 مشتبہ ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا ہے، یہ واقعہ دنیا بھر میں سنسنی کا باعث بنا تھا۔ حکام نے اتوار کو تصدیق کی کہ دونوں افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 19 اکتوبر کو دن دہاڑے دنیا کے مشہور ترین میوزیم سے ڈاکو چند منٹوں میں تقریباً 10 کروڑ 20 لاکھ ڈالر مالیت کے زیورات لے اڑے تھے۔ اس واردات کے بعد درجنوں اہلکاروں کو تحقیقات کے لیے متحرک کیا گیا تھا۔ پیرس کی پراسیکیوٹر لور بیکو نے کہا کہ ہفتہ کی شام گرفتاریوں کا عمل مکمل کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار افراد میں سے ایک پیرس کے چارلس ڈیگال ہوائی اڈے سے ملک چھوڑنے والا تھا۔ مقدمے سے وابستہ ایک ذریعے نے اے ایف پی کو بتایا کہ یہ شخص الجزائر کے لیے پرواز پر سوار ہونے والا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دوسرا مشتبہ شخص بھی کچھ دیر بعد پیرس کے نواحی علاقے میں گرفتار کرلیا گیا۔ دونوں افراد کو منظم ڈکیتی اور مجرمانہ سازش کے شبے میں حراست میں رکھا گیا ہے اور انہیں زیادہ سے زیادہ 96 گھنٹے تک زیر حراست رکھا جاسکتا ہے۔ پراسیکیوٹر بیکو نے میڈیا میں گرفتاریوں کی خبر کے انکشاف پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی معلومات ان 100 تفتیش کاروں کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا کرسکتی ہیں جو زیورات اور مجرموں کی تلاش میں مصروف ہیں۔ وزیر داخلہ لوراں نونیز نے بھی رازداری برقرار رکھنے کی اپیل کی، تاہم تفتیش کاروں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے انتھک محنت کی ہے۔ گزشتہ اتوار ہونے والی اس چوری میں ڈاکو ایک چوری شدہ موورز ٹرک کی سیڑھی کے ذریعے میوزیم کی پہلی منزل پر پہنچے، جہاں شاہی زیورات کی گیلری واقع ہے۔ ڈاکوؤں نے کٹنگ ٹولز کی مدد سے شیشے توڑ کر زیورات حاصل کیے، فرار کے دوران وہ ایک ہیروں اور زمرد سے جڑا ہوا تاج گرا گئے، مگر 8 دیگر قیمتی زیورات لے جانے میں کامیاب ہوگئے، جن میں وہ زمرد اور ہیروں کا ہار بھی شامل ہے جو نپولین بوناپارٹ نے اپنی اہلیہ کو دیا تھا۔

اسرائیل پر تنقید کا نتیجہ، امریکہ نے برطانوی سیاسی مبصر کو حراست میں لے لیا

واشنگٹن، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے برطانوی مسلم صحافی اور سیاسی مبصر سمیع حمدی کو اسرائیلی حکومت کے خلاف تنقید کے جواب میں سان فرانسسکو ہوائی اڈے پر حراست میں لے لیا۔ انہوں نے ہفتے کے روز کیلیفورنیا کے شہر سیکرامنٹو میں کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز کی ایک تقریب سے خطاب کیا۔ سی اے آئی آر نے کہا کہ انہیں سان فرانسسکو کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حراست میں لیا گیا تھا۔ حمدی برطانوی ٹی وی نیٹ ورکس پر تجزیہ کار اور مبصر کے طور پر نظر آچکے ہیں۔ سی اے آئی آر نے اتوار کے روز ان کی رہائی کا مطالبہ کیا اور ٹرمپ انتظامیہ پر اسرائیلی حکومت کے خلاف تنقید کے نتیجے میں حراست میں لینے کا الزام عائد کیا۔ کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) نے ایکس پر لکھا کہ ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ حمدی کو ملک بدر نہیں کیا گیا ہے اور وہ اب بھی حراست میں ہیں۔ ہمارے وکیل اور شراکت دار اس ناانصافی کو دور کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں، وسی اے آئی آر نے کہا کہ کسی دوسرے ملک کی مبینہ نسل کشی کے خلاف بولنے کے الزام میں امریکہ جانے والے ایک برطانوی شہری کو گرفتار کرنا ہماری حکومت کی آزادی اظہار رائے کی تازہ ترین توہین ہے۔" "امریکہ کو اسرائیل کے حامی عناصر کے اصرار پر اسرائیلی حکومت کے ناقدین کو حراست میں لینے کا خاتمہ کرنا چاہیے۔ جنوری کے بعد سے ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن کے خلاف وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا ہے جس میں سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال میں اضافہ، قدامت پسند کارکن چارلی کرک کے قتل کی تعریف کرنے والے لوگوں کے ویزوں کو منسوخ کرنا، اور اسٹوڈنٹ ویزا اور گرین کارڈ ہولڈرز کو ملک بدر کرنا شامل ہے جنہوں نے فلسطینیوں کی حمایت کی ہے اور غزہ جنگ میں اسرائیل کے طرز عمل پر تنقید کی ہے۔

ریاض ایئر کی لندن کے لیے پہلی پرواز، اہم سنگ میل عبور

ریاض، 27 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب کی نئی قومی فضائی کمپنی ریاض ایئر' نے گزشتہ روز ریاض کے کنگ خالد ایئرپورٹ سے لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ تک پہلی مسافر پرواز کی کامیابی سے ایک اہم سنگ میل عبور کرلیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق لندن کے لیے بوئنگ 787-9 ڈریم لائنرز کی پرواز روزانہ کی بنیاد پر چلائی جائے گی، فی الحال یہ ریاض ایئر کے ملازمین اور منتخب مہمانوں تک محدود ہے۔ رپورٹس کے مطابق ریاض ایئر کی پہلی انٹرنیشنل پرواز آر ایکس '401' کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اتوار کی صبح کے ساڑھے تین بجے روانہ ہوئی جو لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پر 7 بج کر 30 منٹ پر لینڈ کرگئی، جبکہ واپسی پر آر ایکس '402' لندن سے 9 بج کر 30 منٹ پر ٹیک آف کیا، ریاض کے وقت کے مطابق کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر 19:15 پر لینڈ کیا۔ رپورٹس کے مطابق امکان ہے کہ ریاض ایئر مملکت کی نان آئل جی ڈی پی میں 20 ارب ڈالر سے زیادہ کا اضافہ کرے گی اور دو لاکھ سے زیادہ براہ راست اور بالواسطہ ملازمتوں کے مواقع ملیں گے۔ 2030 تک دنیا کے 100 مقامات تک فضائی کمپنی ریاض ایئر اپنا دائرہ وسیع کرے گی۔ رپورٹس کے مطابق فلائٹ آپریشن کے دوسرے مرحلے کا آغاز وہی کے لیے کیا جائے گا۔ آنے والے مہینوں میں ونٹر سیزن 2025 اور سمر سیزن 2026 کے حوالے سے اضافی روٹس کا اعلان کیا جائے گا۔ ایئرلائن کا کہنا ہے کہ لائلٹی پروگرام سفیر' کے نام سے شروع کیا گیا ہے، ابتدائی رجسٹریشن کرانے والے ممبران کو بکنگ کی سہولت و دیگر مراعات حاصل ہوں گی۔

گھر میں قیامت ٹوٹ پڑی، 9 سالہ بچی ہلاک، ماں گرفتار، معمہ حل کیوں نہ ہوسکا

آکسفورڈ شائر، 27 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ میں ہونے والے ایک لرزہ خیز سانحہ میں 9 سالہ بچی ہلاک دو زخمی جبکہ ایک خاتون کو تشویشناک حالت میں حراست میں لے کر اسپتال منتقل کیا گیا۔ آکسفورڈ شائر (برطانیہ) کے گاؤں ازلپ کی خاموش فضا اُس وقت لرز اٹھی جب ایک گھر سے تین بچوں پر حملے کی خبر نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اس دل دہلا دینے والے واقعے میں 9 سالہ بچی موقع پر ہی ہلاک ہوگئی، جبکہ دو دیگر بچے ایک لڑکا اور ایک لڑکی شدید زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیے گئے۔ پولیس کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ منگل 21 اکتوبر کی صبح 11 بج کر 15 منٹ پر مڈل اسٹریٹ کے ایک مکان میں پیش آیا۔ اس حوالے سے تفتیشی حکام نے میڈیا کو بتایا کہ جائے وقوعہ سے ایک 49 سالہ خاتون کو حراست میں لیا گیا ہے تاہم اس کی زندگی بچانے کے لیے تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جہاں وہ پولیس کی نگرانی میں زیر علاج ہے۔ پولیس کے مطابق اس کیس میں فی الحال کسی اور شخص کو تلاش نہیں کیا جا رہا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاملہ گھر کے اندرونی تنازعہ کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔

روس نے ماسکو پر داغے گئے 34 ڈرونز کو مار گرایا

ماسکو، 27 اکتوبر (یو این آئی) میئر ماسکو کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یوکرین کی جانب سے دارالحکومت ماسکو پر داغے گئے 34 ڈرونز کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس حوالے سے روسی دارالحکومت ماسکو کے میئر کا کہنا تھا کہ روسی فوج کے طیارہ شکن یونٹوں نے ماسکو کی جانب آنے والے یوکرینی ڈرونز کو مار گرایا ہے۔ ماسکو شہر کے میئر کا کہنا ہے کہ روسی ماہرین کی ٹیمیں ان ڈرونز کے ٹکڑوں کا جائزہ لے رہی ہیں۔ اس سے قبل روسی صدر ولادیمیر پوتن نے روسی تیل کمپنیوں پر عائد امریکی پابندیوں کے اقدام کو غیر دوستانہ عمل قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ امریکی پابندیاں روس کے لیے کچھ نتائج کا باعث بنیں گی، لیکن یہ ہماری معیشت پر نمایاں اثر نہیں ڈالیں گی۔ پوتن نے کہا کہ روس امریکی دباؤ کے آگے ہرگز نہیں جھکے گا۔ امریکی اقدامات نا مناسب اور باہمی تعلقات میں دراڑ کے مترادف ہے، کوئی بھی خوددار ملک دباؤ میں آ کر فیصلے نہیں کرتے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات روس امریکہ تعلقات کو مزید کمزور کردیں گے، معاملات کی بہتری کے لیے مذاکرات جنگ سے بہتر آپشن ہے۔ واضح رہے کہ امریکی اور یورپی پابندیاں ماسکو کی یوکرین پر حملے کی آمدنی اور سپلائی کو روکنے کے وسیع تر کوششوں کا حصہ ہیں، تاکہ پیوٹن کو جنگ ختم کرنے کے لیے مذاکرات پر مجبور کیا جائے۔

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

مضمون درخواست: کفایت حسین قاضی ولد مرحوم محمد ابراہیم قاضی ساکنہ وتروئی بڈگام بمراد نسبت عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 10-04-2011 بوجہ تاخیر بحق خوبان زینب دختر کفایت حسین قاضی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 10-04-2011 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 10-04-2011 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: ایگزیکٹو مجسٹریٹ ساؤتھ سرینگر

PUBLIC NOTICE

The general public is informed through the medium of this public notice that in Aadhar Card bearing No.716896522639, my name and father name, is wrongly mentioned as Furqan Iqbal S/o. Iqbal Ahmad Shah while as my true and correct name and father's name is Furgan Iqbal Shah S/o. Iqbal Ahmad Shah. if anybody have objection, he has to make his objection within a period seven days from the publication of this notice, after seven days no objection shall be entertained.

Furqan Iqbal Shah
Son of Iqbal Ahmad Shah
R/o. Alfarooq colony Jawahar Nagar, Srinagar.
Cell No.7889432941

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that i intend to change the name of my daughter from Salafiyah Duha Bashir to Salafia duha Bashir D/o Bashir Ahmad .If anybody has any objection he/she may contact Dubai Grand International School Umerabad Srinagar within seven days from the date of publication of this notice.No shall be entertained thereafter.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOWKAT SHAFI DAR AT ANANTNAG

IN THE CASE OF: Naseema Akhter W/O Nisar Ahmad RatherR/O AshajiporaMominabadAnantnag

(Caveator)

V/S

PUBLIC AT LARGE

(Non-Caveator)

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveator have the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/dAdvocate ShowkatShafi Dar
District Court Anantnag

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

In the case of:
Nazir Ahmad Bhat
S/O Late Ghulam Rasool Bhat
R/O Wazir Bagh, Srinagar

Caveator
V/S
Public at large
Non-caveators

In the matter of: Caveat Petition under section 148-A of CPC.
May it please Your Honour:
The caveator most humbly submit as under:

1. That the caveator is the domicile of UT of J&K and has every right to invoke jurisdiction of this Hon'ble Court for the protection and safeguard of her legal rights.
2. That the applicant/caveator apprehends that anyone from public at large may file any suit/ application/ any proceedings against the Caveator before this Hon'ble Court.
3. That in case any such suit/application/any proceedings comes up before this Hon'ble Court wherein the caveator is party no orders be passed in ex-parte unless the caveator/caveator's counsel (Advocate Majid Jahangir, Chamber No.106, Lawyer's Chamber Building, Saddar Court, Srinagar) is heard in the matter.
4. That the caveator has published the public notice regarding the filing of caveat in daily news paper "Afaaq" dated 28/10/2025. The news paper is annexed herewith.
5. That this application is supported by an affidavit.

IN THE PREMISES, it is therefore prayed to your honour that no order/direction may be passed against the Caveator/applicant unless the caveator/ Caveator's counsel (Advocate Majid Jahangir, Chamber No.106, Lawyer's Chamber Building, Saddar Court, Srinagar) is being provided an opportunity of being heard first, same shall be in the interest of law and justice.

Dated: 28/10/2025

CAVEATOR THROUGH COUNSEL
MAJID JAHANGIR & ASSOCIATES
ADVOCATES J&K HIGH COURT

CELL NO. 7889430961

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOWKAT SHAFI DAR AT ANANTNAG

IN THE CASE OF:1. Sana UllahAhangerS/O Abdul RazaakAhanger, 2. Dilafroza Akhter Alias LalyW/O Sana UllahAhanger, 3. Faisal MohdAhangar, 4. Ahsan MohdAhangerSons of Sana UllahAhanger, 5. Salfiya JanD/O Sana UllahAhanger, 6. Riffat KhaliW/O Faisal MohdAhangarAll Residents of AhangerMohalla,KhanabalAnantnag(Caveators)

V/S

PUBLIC AT LARGE

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveators have the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/dAdvocate ShowkatShafi Dar
District Court Anantnag

اظہار تشکر

ناگر بل ترال کے سید خاندان بالخصوص صحافی سید اعجاز کی طرف سے اُن سبھی عزیز و اقارب، دوست واحباب، اداروں، انجمنوں، سیاسی و سماجی شخصیات، سرکاری و غیر سرکاری تنظیموں کے سربراہان اور دیگر ذمہ داروں کے تئیں اظہار تشکر جنہوں نے ہمارے شفیق والد صاحب محترم پیر حسین احمد المعروف پیر سر کے انتقال پر ہمارے گھر آ کر یا بذریعہ ٹیلی فون یا ذرائع ابلاغ کے مختلف وسائل کے ذریعے ہمارے ساتھ تعزیت پرسی کی اور ہماری ڈھارس بندھائی ہے۔ آپ سب نے جس محبت، خلوص، اور ہمدردی کے ساتھ ہمارے غم میں شرکت کی، وہ ہمارے لیے باعث تسلی و سکون بنی۔ آپ کی دعاؤں، فون کالز، پیغامات، اور ذاتی ملاقاتوں نے ہمیں اس مشکل گھڑی میں حوصلہ دیا اور یہ احساس دلایا کہ ہم تنہا نہیں ہیں۔ ہر لفظ، ہر دعا، اور ہر لمحہ جو آپ نے ہمارے ساتھ گزارا، ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ ہمارے والد صاحب ایک نیک سیرت، با اخلاق، اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ ان کی جدائی ہمارے لیے ایک ناقابل بیان صدمہ ہے، لیکن آپ سب کی موجودگی اور دلی تعزیت نے ہمارے دلوں کو سہارا دیا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، آپ کے والدین اور عزیزوں کو صحت و سلامتی عطا فرمائے، اور آپ کی زندگیوں میں خوشیاں اور سکون نازل فرمائے۔ آمین۔ آپ کی محبت اور ہمدردی کو ہم کبھی فراموش نہیں کریں گے۔

جزاکم اللہ خیراً کثیراً

میں سید اعجاز جموں و کشمیر کے تمام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا اداروں صحافیوں، تمام سیاسی لیڈران و سماجی لیڈروں، کاروباری افراد، سیول سوسائٹیز، ٹریڈ یونین انجمنوں، تمام سرکاری و غیر سرکاری تعلیمی اداروں، کوچنگ مراکز کے منتظمین بالخصوص بیرون وادی مقیم ان لوگوں کا انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے ہمیں والد صاحب کی شفقت سے محروم ہونے پر تسلی دی اور غم کے اس نازک مرحلے میں ہمارے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑا ہونے کا احساس دلایا۔ اس کے علاوہ ہم اپنے پڑوسیوں کے بھی بے حد مشکور ہیں جنہوں نے ہمارے گھر آئے مہمانوں کی مہمان نوازی میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہے اور ہمیں یہ احساس دلایا کہ ہم ایک واقعی میں ایک ہی کنبے کے افراد کی طرح اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ اس کے علاوہ میں ذاتی طور ان تمام کشمیری پنڈت برادری کے لوگوں کا مشکور ہوں جو وادی کے باہر ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر ہیں، جنہوں نے فون کر کے یا سوشل میڈیا کے ذریعے ہمارے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ ہمارا پورا کنبہ سکھ فرقے سے وابستہ تمام تمام لوگوں کا بے حد مشکور ہیں جو رات کے وقت ہی ہمارے گھر پہنچ کر ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ میں اپنے والد صاحب کے ان تمام شاگردوں کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے اپنے شفیق استاد کے لئے دعائیہ مجالس اور قرآن خوانی کے تقریبات کا اہتمام کیا۔ میں میر اپورا پریوارزری باڈر ترال کی گوجر بستی کے ان باشندوں کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے میرے مرحوم والد صاحب کے ایصال ثواب کے لئے دعائیہ مجالس کا اہتمام کیا۔ اللہ انہیں اس کیلئے اجر عظیم عطا کرے۔

آخر پر ہم تمام دوست احباب سے گزارش کرتے کہ وہ میرے والد صاحب کے حق میں دعا مغفرت کریں

طالب دعا:

سید اعجاز

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER KHANSAHIB

TENDER NOTICE

Sealed tenders affixed with revenue stamp of rupees 10/- and CDR of rupees 10000/-pledged to Block Medical Officer Khansahib are invited from authorized/registered dealers of LPG (Liquefied Petroleum Gas) for refilling/supplying the commercial 19 kg gas cylinders to all health institutions of this block during the winter season of 2025¬26, which should reach to the office of undersigned within seven days from the date of publication of this notice. The tenders will be opened on 03/11/25 and the dealers can be present in the office of undersigned on the date of opening of tenders failing which it will be presumed that the dealer has no interest in supplying of gas.

Terms and conditions:

1. Tenders should be submitted in proper envelope properly sealed.
2. Properly sealed cylinders with exact recorded weight should be delivered to the store without any delay 24/7 hours.
3. The rates should be quoted FOR concern stores only, and with all other charges GST etc.
4. Tenders must have Valid GST Number and GST clearance from concerned authority.
5. The conditional tenders should not be accepted.
6. The supply should reach to the concerned health institutions within 24 hours after receiving the proper supply order from this office.
7. The rates quoted should be lowest and not higher than the rates charged to any other government hospital or institution. The certificate in this regard is to be recorded on the face of the bill.

Sd/-
Block Medical
Officer Khansahib

No: BMOK 2266-67 **Dated: 25/10/2025**
DIPK No:-7536-25 **Dated 27-10-2025**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار ۲۸ اکتوبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۵ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جو شخص ارادے کا پختہ ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے (حضرت عبداللہ بن عباسؓ)

سبزیوں اور پھلوں کی بے قابو قیمتیں

کشمیر میں عام شہری ان دنوں مہنگائی کے ایک اور شدید بحران کا سامنا کر رہا ہے وہ ہے سبزیوں اور پھلوں کی من مانی قیمتیں۔ جہاں ایک طرف روزمرہ کی اشیائے ضرورت کی قیمتیں پہلے ہی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، وہیں سبزیاں اور پھل بھی عام آدمی کی پہنچ سے دور ہو چکے ہیں۔

یہ بات قابلِ افسوس ہے کہ تھوک مارکیٹ میں دکانداروں کو سبزیاں اور پھل انتہائی کم قیمتوں پر دستیاب ہوتے ہیں، لیکن جب یہی اشیاء خریدار تک پہنچتی ہیں تو ان کی قیمت میں اسی فیصد سے بھی زیادہ اضافہ دیکھا جاتا ہے۔ اس منافع خوری کی بڑی وجہ بازار میں متعلقہ محکموں کی غیر موجودگی اور ریٹ کنٹرول کا فقدان ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مارکیٹ میں چیکنگ یا نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے ہر علاقہ اپنی مرضی سے قیمتیں مقرر کرتا ہے، اور عام لوگ لاچار ہو کر استحصال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

دوسری طرف، یہ ڈیجیٹل دور ہے جہاں ہر انسان کے ہاتھ میں اسمارٹ فون ہے، وہاں حکومت یا متعلقہ محکمہ صارفین کے فائدے کے لیے ایک موبائل ایپلیکیشن کیوں نہیں لانچ کرتا؟ ایسی ایپ میں روزانہ کی بنیاد پر تمام سبزیوں اور پھلوں کی سرکاری طور پر مقرر کردہ قیمتیں درج کی جائیں تاکہ خریدار اُن قیمتوں کے مطابق اشیاء خرید سکیں۔ اس سے نہ صرف دکانداروں کی من مانی پر روک لگے گی بلکہ ہر علاقے میں یکساں قیمتوں کا اطلاق ممکن ہوگا۔ اس کے ساتھ مقامی اخبارات میں بھی اس حوالے سے تشہیر کی جاسکتی ہے جیسا کہ کئی دہائی پہلے کیا جاتا ہے جب روزانہ کی بنیاد پر پھلوں کی قیمتوں کو اخبارات کے ذریعے لوگوں تک پہنچایا جاتا تھا۔

اس کے ساتھ ساتھ فوری اقدامات کے طور پر بازاروں میں نگرانی بڑھائی جائے، خصوصی چیکنگ ٹیمیں تشکیل دی جائیں جو روزانہ کی بنیاد پر مختلف مارکیٹوں کا معائنہ کریں۔ دکانداروں کو ریٹ لسٹ آویزاں رکھنے پر مجبور کیا جائے انہیں گاہکوں کو ریٹ لسٹ میں درج قیمتوں پر ہی پھل اور سبزیاں فروخت کرنے کی ہدایت دی جائے ساتھ ہی منافع خور دکانداروں کے خلاف جرمانے اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ دوسروں کے لیے بھی سبق ہو۔

اس مسئلے کا حل تبھی ممکن ہے جب محکمہ امور صارفین غفلت کی نیند سے جاگ جائے گا اور اس اہم مسئلے سے نمٹنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ قانون کا استعمال کر کے ایک منظم مہم شروع کرے گا۔ فوری طور صارفین کو شکایت درج کرانے کے لیے آن لائن پورٹل یا واٹس ایپ نمبر فراہم کیا جائے۔ ہر ضلع میں علیحدہ اسکواڈز ترتیب دیئے جائیں جو بے ضابطگی پر فوری کارروائی کریں۔

ریڈیو، سوشل میڈیا اور اخبارات کے ذریعے عوام میں آگاہی پیدا کی جائے کہ وہ اپنی حق تلفی پر خاموش نہ رہیں۔ انہیں اپنے حقوق سے آگاہ کرنا بے حد ضروری ہے جب تک گاہک کو اپنے حقوق کا پتہ نہیں چلے گا وہ مارکیٹ میں اسی طرح سے استحصال کا شکار ہوتا رہے گا۔ گاہکوں کے اشتراک سے ہی متعلقہ محکمے بھی متحرک ہو سکتے ہیں اور بازاروں میں ہو رہی اس من مانی پر قابو پایا جا سکتا ہے

یہ ضروری ہے کہ حکومت، عوام اور ذرائع ابلاغ مل کر اس ناجائز منافع خوری کے خلاف کوششیں کریں تاکہ عام آدمی کو ریلیف ملے اور منصفانہ قیمتوں کا نظام رائج ہو۔

کون جانے کس گھڑی وقت کا بدلے مزاج

ڈاکٹر شکیل احمد خان
جالنہ
8308219804

انیس سو ستر کی دہائی میں دہلی کے ارب پتی لوگوں کے پاش علاقے ساؤتھ دہلی میں ایک لڑکی اپنے امیر ترین خاندان کے ساتھ نہایت عالیشان اور پر تعیش زندگی بسر کیا کرتی تھی۔ اسکے دادا آڈیٹر جنرل آف انڈیا تھے تو اسکے نانا نیشنل فزیکل لیباٹری میں ایمیریٹس سائنٹسٹ۔ ان کے فارم ہاؤس پر ملک کا سب سے پہلا سولار پینل لگا تھا۔ بے شمار دولت، جائداد اور فارم ہاؤس کے مالک اسکے والد ہر اتوار اُسے کافی پینے پنچ ستارا ہوٹل تاج یا مان سنگھ روڈ پر لے جایا کرتے، جہاں ان کی ٹیبل ریزرو ہوا کرتی۔ ہوٹل موریہ شیریٹن میں، جہاں دنیا کے امیر ترین اور اہم ترین لوگوں کو ٹھہرایا جاتا ہے، وہ ڈنر کے لئے جایا کرتے۔ محل نما وسیع فارم ہاؤس میں رہنے والی اس لڑکی کا نام تھا مادھوی دیال۔ مادھوی اب عمر رسیدہ ہو گئی ہے۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پر اس کا ایک ویڈیو سامنے آیا ہے جہاں وہ ان باتوں کا ذکر کرتی نظر آتی ہے۔ بقول مادھوی بعد ازاں، دھیرے دھیرے خاندان زوال آمادہ ہوتا گیا۔ بزرگ جاتے رہے، آپس میں حصے بخرے ہوتے گئے، اثاثے بکتے گئے اور پیسہ ختم ہوتا گیا۔ جب انہوں نے اپنا تین ایکر رہائشی فارم ہاؤس بھی آل آؤٹ کمپنی کو بیچ دیا تو مادھوی اور ماں کے حصے میں ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیے آئے۔ (اس بات سے ان کی امارت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ۱۹۷۵ میں خالص سونا ۵۰۰ روپے اور ۱۹۸۰ میں ۱۳۰۰ روپے تولہ کے آس پاس ملتا تھا)۔ بھائی کی موت کے غم میں والدہ بھی چل بسیں۔ اتنی خطیر رقم سے مادھوی اچھا مکان اور پلاٹس خرید سکتی تھی جن کی قیمت آج اربوں روپے ہوتی۔ (بقول خود ان کے اُس زمانے میں گڑگاوں نیا نیا بسنا شروع ہو رہا تھا)۔ لیکن اس نے یہ نہ کیا اور ساری رقم سہولت بخش علاقوں میں کرایے کے مکانوں کا کرایہ ادا کرنے میں نکل گئی۔ خاندان میں بچی واحد رشتہ دار بھابھی سے بھی نہیں بنی۔ لہذا وہ دن بھی آگیا جب نہ سر پر چھت رہی اور نہ کھانے کو روٹی۔ آج کسی این جی او کے ذریعے چلائے جانے والے ورِدھ آشرم میں رہ رہی ہے جہاں اُس کا یہ انٹرویو لیا گیا۔ مادھوی میر تقی میر کے اس شعر کی تفسیر بن گئی کہ "دلی میں آج بھیک بھی ملتی نہیں انہیں :: تھا کل تلک دماغ جنہیں تاج و تخت کا"۔ اس طرح کے کئی واقعات نہ صرف تاریخ میں بلکہ ہمارے اطراف میں بھی نظر آتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ زوال گویا آسمان سے زمین پر گرنے کے مترادف ہے اس لیے ہم کو دہلا دیتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ ہم مادھوی کا قصہ کیوں لے بیٹھے ہیں؟ یہ اس لیے ہے کہ اس عبرت انگیز قصے میں جو سبق اور جو حقیقت پوشیدہ ہے اُسے سمجھنے کی آج ملت کو شدید ضرورت ہے۔

یہ قصہ جس تلخ حقیقت کے روبرو لا کھڑا کرتا ہے وہ یہ ہے کہ وقت کسی کا بھی اور کبھی بھی پلٹی مار سکتا ہے۔ ورنہ کون سوچ سکتا ہے کہ پنچ ستارہ ہوٹلوں میں اٹھنے بیٹھنے والی خیراتی ادارے میں رہنے پر مجبور ہے۔ بقول گلزار "وقت رہتا نہیں کہیں ٹک کر: اُس کی عادت بھی آدمی سی ہے"۔ لہذا وقت رہتے وقت کے تقاضوں کو نہ سمجھا جائے، وقت رہتے بدلتے وقت کے لیے خود کو تیار نہ رکھا جائے تو انجام دردناک ہو سکتا ہے۔ آزادی کے بعد ملکِ عزیز میں اور خصوصا سقوطِ حیدرآباد کے بعد دکن میں ہمارے بچے کچھے خوشحال خاندانوں نے کم و بیش یہی رویہ اپنائے رکھا اور ان کی نئی نسلیں بھی کم و بیش اسی صورت حال کا سامنا کر رہی ہیں۔ مثلاً راقم الحروف کا جو پیدائشی ضلع (بیڑ) ہے وہاں اُس کے لڑکپن میں جو پانچ دس نامور، امیر اور سماجی مرتبے والے گھرانے تھے، آج اُن میں سے کسی بھی خاندان کا ایک بھی فرد اُس حیثیت و مرتبے کا نظر نہیں آتا۔ اس ضمن میں اغیار کی سازشیں تو رہی لیکن اپنا قصور بھی کچھ کم نہیں۔ بہادر شاہ ظفر کے الفاظ میں "صبح کے تخت نشیں شام کو مجرم ٹھہرے :: ہم نے پل بھر میں نصیبوں کو بدلتے دیکھا"۔ وقت پل بھر میں نصیب بدل دیتا ہے، پل بھر میں بدل سکتا ہے اس حقیقت کا ادراک نہ وہ کر سکے اور نہ اُن کی اولادیں۔ وہ سوچتے رہے کہ سب کچھ اسی طرح چلتا رہے گا۔ اس لیے انھوں نے نہ خود کوئی تیاری کی اور نہ اپنے بچوں کو تیار کیا۔ یہ رویہ بالکل مادھوی کے باپ دادا کی طرح تھا۔

اگر مادھوی کو کڑی دھوپ کے درشن بھی کرائے گئے ہوتے تو شاید آج بھی وہ ارب پتی ہوتی۔ لیکن عیش و آرام اور ناز و اندام میں پلی مادھوی میں نہ تو جد وجہد و دوڑ دھوپ کرنے کی سکت تھی نہ ہی وقت پر صحیح فیصلے لینے کی استطاعت، نہ ہی حالات کو سمجھنے اور ان کا سامنا کرنے کی تربیت اور نہ ہی زندگی کا سلیقہ۔ خیر، خطائے بزرگاں گرفتن خطا است۔ لیکن اب ہمارے خوشحال اور متوسط طبقے کو یہ سمجھ لینا چاہیے کی وقت بدلتے دیر نہیں لگتی۔ اس لیے وقت سے نپٹنے کے لیے ہمیشہ خود بھی تیار رہیں اور اپنی نسلوں کو بھی تیار کرتے رہیں۔ آج ملت کی حالت یوں بیان کی جا سکتی ہے کہ "غریب حال مست، امیر مال مست"۔ جہاں غریب طبقہ گوناگوں مسائل سے جھوجھ رہا ہے وہیں متوسط طبقہ شتر مرغ کی طرح ریت میں منہ چھپائے اپنے حال میں مست ہے۔ اُسے اندازہ ہی نہیں کہ موجودہ بین الاقوامی و ملکی سیاسی حالات، معاشیات کی اتھل پتھل اور معاشرتی بحران اُسے کسی بھی وقت نچلے طبقے میں دھکیل سکتا ہے۔ اور اس بات کو محسوس کرنے کے لیے ارسطو ہونا ضروری نہیں کہ کچھ کرم فرما تو اس چیز کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کر رہے ہیں۔

لہذا اگر بفضل خدا آپ بہتر پوزیشن میں ہیں تو بھی چوکنا رہیے اور اپنی نئی نسلوں کو بھی وقت کی بے رخی سے نپٹنے کے لیے جسمانی، تعلیمی اور نفسیاتی طور پر تیار کرتے رہیں۔ وقت کی ناگہانی بے رخی سے نبرد آزما ہونے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے قابلیت۔ اگر آپ میں قابلیت، صلاحیت اور ہنرمندی ہوگی تو وقت کیسی ہی پٹکی دے، آپ پھر سے کھڑے ہو سکتے ہیں۔ ممکن ہے پہلے والے مقام پر نہ پہونچ پائیں لیکن ایسا تو نہیں ہوگا کہ ایک ایک کا منہ دیکھتے پھریں۔ یہ ذہن نشین کر لیں اور کروائیں کہ وقت مال چھین سکتا ہے، مہارت نہیں؛ چیزیں چھین سکتا ہے، چتورائی نہیں؛ سامان چھین سکتا ہے، صلاحیت نہیں۔ لہذا آپ معاشی طور پر کسی بھی کلاس سے تعلق رکھتے ہوں، صلاحیت، ذہانت اور مہارت کے حصول کو زندگی کا لازمی حصہ بنا لیجیے۔ اب ان چیزوں کے حصول کے لیے ضروری ہے محنت کی عادت، جانفشانی، قوتِ برداشت اور تواتر کی۔ یقین جانیے، چند برسوں بعد ہی ان خصوصیات کے بغیر آپ کا جینا محال ہوگا۔ دنیا بڑی تیزی سے بدل رہی ہے۔ حالات پل پل نئے نئے موڑ لے رہے ہیں۔ اب پدرم سلطان بود کا محاورہ بھول جائیے۔ چاہے آپ کو پسند ہو یا نہ ہو، لیکن اب لڑکا ہو یا لڑکی، ہر کسی کو اپنی روٹی کما کر کھانے کے دن آ رہے ہیں۔

والدین بھی اس بھرم میں نہ رہیں کہ اگر وہ ذی حیثیت ہیں تو ان کے اولاد بھی بغیر محنت و ذاتی صلاحیت کے اُسی حیثیت کو برقرار رکھ پائے گی۔ دانشمند امیر والدین اپنے بچوں کو خوب گھستے ہیں، تراشتے ہیں، سخت بناتے ہیں۔ لیکن ملت کا متوسط طبقہ اپنے بچوں کو غیر ضروری آسائشیں فراہم کر کے نرم، کمزور اور بے عمل بناتا ہے۔ یہاں نیتا مکیش امبانی کے انٹرنیٹ پر دستیاب ایک انٹرویو کا ذکر دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔ وہ کہتی ہے کہ اپنے لڑکے اننت کو اسکول کینٹین کے لیے صرف پانچ روپے دیا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اننت نے دس روپیوں کا مطالبہ کیا کیونکہ دیگر بچے اسے ستاتے اور کہتے تھے کہ "تو امبانی ہے یا بھکاری!"۔ لیکن نیتا اور مکیش نے مطالبہ نامنظور کر دیا اور کہا کہ نہیں اُتنے میں ہی گزارا کرنا ہوگا۔ یہ خوش آیند بات ہے کہ کچھ لوگ یقیناً اسے محسوس کر رہے ہیں اور عمل بھی کر رہے ہیں، لیکن ملت کے بیشتر افراد کو ابھی بھی ساحر لدھیانوی کے اس مشورے کی ضرورت ہے کہ:

آدمی کو چاہیے وقت سے ڈر کر رہے!!
کون جانے کس گھڑی وقت کا بدلے مزاج

ابن صفی ادب برائے زندگی کا نقیب

از: محمد عارف اقبال
ایڈیٹر، اردو بک ریویو، نئی دہلی
Mobile: 9953630788

مشرق و مغرب میں ادب کی بیسیوں تعریفیں کی گئی ہیں اور آج تک کسی تعریف پر اتفاق نہیں ہو سکا۔ معروف ادیب و نقاد ڈاکٹر سیّد عبداللہ نے ادب کی تمام قابل لحاظ تعریفات یکجا کر کے ایک جامع تعریف یوں کی ہے:

ادب وہ فن لطیف ہے جس کے ذریعے ادیب جذبات و افکار کو اپنے خاص نفسیاتی و شخصی خصائص کے مطابق نہ صرف ظاہر کرتا ہے بلکہ الفاظ کے واسطے سے زندگی کے داخلی اور خارجی حقائق کی روشنی میں ان کی ترجمانی و تنقید بھی کرتا ہے اور اپنے تخیل اور قوتِ مخترعہ سے کام لے کر اظہار و بیان کے ایسے موثر پیرائے اختیار کرتا ہے جن سے سامع و قاری کا جذبہ و تخیل بھی تقریباً اسی طرح متاثر ہوتا ہے جس طرح خود ادیب کا اپنا تخیل اور جذبہ متاثر ہوا۔

(اشارات تنقید، صفحہ 344، از ڈاکٹر سیّد عبداللہ، مکتبہ خیابان ادب لاہور، بار اوّل 1962)

ادب کی اس تعریف کے بعد ادب برائے ادب اور ادب برائے زندگی کے مفہوم تک بہ آسانی رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ تاہم ادب برائے زندگی کی تعریف علماء ادب کی زبان سے اس طرح بیان کی جاتی ہے کہ ادب کا اوّلین کام قارئین و سامعین کو مسرت بہم پہنچانا ہے۔ ادب کا دوسرا فریضہ یہ ہے کہ وہ زندگی کے بارے میں ہماری آگہی میں اضافہ کرے یعنی ہمیں اپنی ذات اور اپنے ماحول کو سمجھنے میں معاون ثابت ہو۔ لہٰذا ادب برائے زندگی کا نظریہ یہی ہے کہ ادب سے زندگی کو نکھارنے، اس کے معائب کو دور کرنے اور ایک بہتر زندگی کے لیے جدوجہد کرنے کی توقع کی جائے۔ اس کے برعکس ادب برائے ادب کے نظریہ کے علمبردار ادب کو ایک خاص جمالیاتی چیز قرار دیتے ہیں اور ادب میں مقصدیت اور ادب کی سماجی افادیت کے قائل نہیں۔ ان کے نزدیک ادب کا منصب فقط یہ ہے کہ وہ قارئین کو جمالیاتی مسرت سے ہمکنار کرے۔ ان کے خیال میں ادب سے جمالیاتی مسرت کے سوا کسی قسم کا سیاسی پیغام، اخلاقی مقصد یا سماجی افادیت کی توقع کرنا بدمذاقی ہے۔ یہ بحث طویل ہے کہ کیا خود ادب برائے ادب کے قائلین ایسا ادب تخلیق کرنے میں کامیاب ہو سکے جو مقصدیت اور معاشرے سے فرار حاصل کر چکا ہو؟

بیسویں صدی کے عظیم اردو ادیب، شاعر اور ناول نگار ابن صفی (آمد: اپریل 1928، بروز جمعہ) نے جس طرح تادمِ حیات ادب کی آبیاری کی، اس کی نظیر تادمِ تحریر دوسرے اردو ادیب پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ اس کے باوجود ابن صفی کو کم سے کم ان کی حیات میں اردو کے روایتی نقادوں نے قابلِ اعتنا نہیں سمجھا۔

حقیقت یہ ہے کہ ابن صفی اپنا کام کر گئے اور اردو ادب کو اپنی انمول تحریروں سے مالامال کر دیا۔ بدقسمتی ان روایتی نقادوں کے حصے میں آئی جو ادبی خدمات کو بھی سکّوں میں تولتے رہے۔ ابن صفی ایک مقصدی ادیب تھے، انہوں نے ادب کا رشتہ عام انسانوں سے استوار اور مستحکم کیا۔ ادب میں تن آسانی سے گریز کرتے ہوئے سخت اور خاردار راستے کو منتخب کیا۔ گویا پتھر کے کلیجے کو چیر کر دودھ کی نہر نکالی۔ انسان اور معاشرے سے جڑے ایک پیچیدہ نفسیاتی موضوع کو عام فہم مکالماتی طرز عطا کیا۔ الفاظ کو درخشانی و تابانی عطا کی اور معانی و مفاہیم میں جمالیاتی روح پھونکی۔ ابن صفی کے یہاں ترسیل و ابلاغ کا مسئلہ کبھی نہیں رہا۔ ابن صفی سے ایک غیر زبان کا بنگالی شخص بھی کہتا ہے کہ وہ ان کے ناول پڑھنے کے لیے اردو زبان سیکھ رہا ہے۔ ابن صفی بلاشبہ مقبولِ عام ادیب تھے لیکن ان کی تحریروں کو مقبول عام ادب (Popular Literature) کے خانے میں ڈال کر انہیں فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

جاسوسی دنیا کے حوالے سے ابن صفی کا تعارف نکہت پبلی کیشنز، الٰہ آباد کے ذریعے ہوا۔ اسی ادارہ سے ان کا پہلا ناول دلیر مجرم مارچ 1952 میں شائع ہوا۔ ان کے بیشتر قارئین بھی ایک عرصہ تک ابن صفی کو ایک پُراسرار شخص سمجھتے رہے۔ ناول کی پُراسراریت اپنی جگہ لیکن مصنف کا پُراسرار ہونا بھی بعض اوقات ان کے قارئین کو مسرور کرتا رہا۔ حالانکہ ابن صفی نے خود کو سات پردوں میں کبھی نہیں چھپایا۔ وہ ابن صفی سے قبل اسرار احمد تھے اور بحیثیت شاعر و ادیب اسرار ناروی کی حیثیت سے معروف بھی رہے۔ البتہ اردو دنیا میں ابن صفی کی شہرت نے ان کے ہم عصروں میں رقابت اور کسی حد تک حسد کی کیفیت پیدا کر دی۔ یہ کیفیت اس وقت دوچند ہوگئی جبکہ وہ کراچی ہجرت کر گئے۔ پھر اس کے بعد ہند و پاک میں ابن صفی کا چراغ ہی روشن رہا اور اپنی تابانی سے اردو دنیا کو روشنی دیتا رہا۔ اس کے برعکس ان کے ہم عصر ادیبوں کا چراغ گل ہونے لگا یا بڑی حد تک مدھم پڑ گیا۔ ان کے ہم عصروں میں جو حضرات یونیورسٹیوں میں شعبہ اردو سے وابستہ ہوئے، وہ ادب کے روایتی خول میں بند ہو گئے۔ ان پر بے بسی کی کیفیت طاری تھی۔ اردو ادیبوں، شاعروں اور اساتذہ کا وہ طبقہ جو آزاد خیال تھا، اس نے ہند و پاک میں ایک طرح کا اکا قائم کر لیا جس نے اخلاق پر مبنی ادب کو حاشیے پر پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ایسا لگتا ہے کہ سیاسی اسباب سے اس مذموم کام میں ابن صفی کے بعض قریبی احباب بھی اس طبقے کے ہمنوا بن گئے تھے۔ اس صورت میں ابن صفی کو مزید پُراسرار بنانے کی کوشش کی گئی تاکہ ان کی ادبی شخصیت بھی سرّی ادب کی تہہ میں دب کر معدوم ہو جائے۔ کیا یہ بات عجیب نہیں لگتی کہ تخلیقی ادب کا یہ عظیم مصنف تو عوام کے دلوں پر حکومت کرتا ہو، اس کے ناولوں کے مطالعہ سے لوگ اپنی اُردو درست کر رہے ہوں، اردو سیکھ رہے ہوں، اور دوسری طرف ایوانِ ادب میں اس کی شخصیت نامعلوم یا غیر معروف بنا دی جائے۔

جاسوسی ادب کے قارئین جانتے ہیں کہ ابن صفی کے ہر ناول کا بنیادی خیال باطل پر حق کی فتح ہے۔ وہ ہر حال میں قانون کا احترام کرنا سکھاتے ہیں۔ ان کی تحریریں مقصدیت سے خالی نہیں ہوتیں۔ ان کا ادبی کینوس ہمیشہ عالمی (Global) رہا ہے کیونکہ وہ انسانی اخلاقیات کے پُرزور حامی رہے۔ واضح ہو کہ انسانی اخلاقیات کی پاسداری نہ کرنے والے ہی روئے زمین پر انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی داستان میں چھوٹا سا جرم بھی نفسیاتی طور پر جرم کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ مسئلہ ایک شخص کا انفرادی یا تجارتی ہو، ایک گاؤں یا شہر کا مسئلہ ہو یا اس سے آگے ایک ملک اور دیگر اقوام کا مسئلہ ہو، ہر جگہ جرم کی نفسیات یکساں ہوتی ہے چاہے واقعات کی نوعیت الگ الگ کیوں نہ پائی جائے انسانی اخلاقیات کے فقدان کے سبب ہی انسانی حقوق کی پامالی کا آغاز ہوتا ہے۔ اس حمام میں ایک عام فرد سے لے کر حکمرانِ سلطنت بھی ننگے نظر آتے ہیں لیکن جرم کی شدت اس وقت دوچند ہو جاتی ہے جب جرم کا ارتکاب محافظِ قوم کے ذریعے کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ابن صفی نے اپنے بعض ناولوں کے پیش رس میں اپنے قارئین کی توجہ اس جانب خصوصی طور سے مبذول کرائی ہے۔ یہ بھی ابن صفی کا منفرد کارنامہ ہے کہ وہ اپنے ہر ناول کا پیش رس اپنے قارئین کے دلچسپ خطوط کی روشنی میں لکھا کرتے تھے۔ افسوس کہ الٰہ آباد سے شائع ہونے والے ان کے ناولوں میں یہ پیش رس شامل نہیں کیے گئے۔ کاش عباس حسینی مرحوم اپنے ادارتی نقوش کے بعد پیش رس بھی شامل کر دیتے تو اردو دنیا خاص طور سے ہندوستانی قارئین پر ان کا بڑا احسان ہوتا اور ابن صفی سے ان کے دیرینہ تعلق کا مزید اظہار بھی تصور کیا جاتا۔

ابن صفی جہاں اپنے قارئین کو اپنی تحریروں کے ذریعہ تفریح کا سامان مہیا کرتے ہیں وہیں زندگی کے پُرپیچ مسائل میں سنجیدگی اختیار کرنے کی دعوت بھی دیتے۔ زرد فتنہ (اگست 1971) کے پیش رس کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو

... آپ بعض معاملات پر سنجیدگی سے غور کریں۔ زندگی محض ہنسی خوشی کا کھیل نہیں ہے یہ اور بات ہے کہ میں ہنسی کھیل ہی کے ذریعے آپ کو زندگی کے حقائق سے قریب تر لانے کی کوشش کرتا ہوں۔

اسی پیش رس میں یہ اقتباس بھی فکر انگیز ہے:

... بڑا آدمی صرف وہ ہے جس کی تگ و دو صرف اپنی ہی ذات کے لیے نہیں ہوتی۔ اگر مال دار ہوتا ہے تو خود کو ایک چوکیدار سے زیادہ نہیں سمجھتا۔ اس مال کا چوکیدار جو دراصل اللہ کی ملکیت ہے اور اسے اللہ کے بتائے ہوئے طریقوں سے صرف کرتا ہے۔

ہم جو کچھ بھی حاصل کرتے ہیں اللہ کی زمین ہی سے تو حاصل کرتے ہیں اور اس پر ہمارے حقوق صرف اسی حد تک ہوتے ہیں جو اللہ نے مقرر کر دیئے ہیں۔

همیں جنگ جیسی

کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے اور ہماری تیاری ہماری اپنی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور کی عالمی غیر یقینی صورتحال میں ہر شعبے کا گہرائی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے جس میں مسلسل بدلتے ہوئے دفاعی شعبے اور جنگ کی نوعیت سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کا واحد طریقہ 'مقامی کاری' ہے۔ ''قائم شدہ عالمی انتظام کمزور ہو رہا ہے، اور بہت سے خطوں میں تنازعات کے علاقے بڑھ رہے ہیں۔ اس لیے ہندوستان کے لیے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ اپنی سلامتی اور حکمت عملی کی نئی تعریف کرے۔ '' انہوں نے کہا کہ ''ہماری دفاعی پیداوار، جو 2014 میں صرف 46,000 کروڑ روپے تھی اب بڑھ کر ریکارڈ 1.51 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جس میں سے 33,000 کروڑ روپے نجی شعبے نے دیے ہیں۔ ہماری دفاعی برآمدات، جو 10 سال پہلے 1000 کروڑ روپے سے کم تھیں اب تقریباً 4 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات کے ریکارڈ کو چھونے لگیں گی۔ مارچ 2026 تک 30,000 کروڑ روپے ہونے کا امکان ہے۔ ہم۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ 'ہماری مٹی، ہماری ڈھال' ہماری پہلی پسند بنے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ اس کا مقصد محض ہندوستان میں اسمبل کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ملک کے اندر ٹیکنالوجی پر مبنی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ٹیکنالوجی کی کوئی بھی منتقلی موثر ہو اور یہ ہماری مقامی صنعتوں کو با اختیار بنانے کے ایک ذریعہ کے طور پر بھی کام کرے یہ بتاتے ہوئے کہ کوئی بھی ملک اختراع اور تحقیق وترقی کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا راج ناتھ سنگھ نے صنعت کو بڑے پیمانے پر آخر سے آخر تک تکنیکی مصنوعات تیار کرنے کی ترغیب دی کیونکہ ایس آئی ڈی ایم اگلے سال ایک دہائی مکمل کر رہا ہے۔ انہوں نے حکومت کی مکمل حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''آئی ڈی ای ایکس اور اے ڈی آئی ٹی آئی کے ذریعے، ہمارے نوجوان اختراع کاروں اور صنعت کاروں کو چیلنجز/مسائل کے بیانات دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعت کو اب بڑے پیمانے پر اینڈ ٹو اینڈ تکنیکی مصنوعات تیار کرنے اور انہیں ہمارے سامنے لانے کا چیلنج قبول کرنا چاہیے۔ ہم ان پر تبادلہ خیال کریں گے اور خلا کو پر کریں گے۔ ہماری کوشش نجی شعبے کے ساتھ تعاون کرنا اور آگے بڑھنا ہے۔ اگر ہم مل کر کام کریں تو دفاعی شعبے کا پورا منظر نامہ بدل جائے گا۔ ''اس موقع پر دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، چیئرمین ایس آئی ڈی ایم راجندر سنگھ بھامبو، ڈائرکٹر جنرل ایس آئی ڈی ایم رمیش کے، سابق چیئرمین ایس آئی ڈی ایم ایس پی شکلا، مسلح افواج اور وزارت دفاع کے سینئر افسران، صنعت کے رہنما اور نوجوان صنعت کار اس موقع پر موجود تھے۔

ایوان میں قانون

دیگر ریاستوں اور یونین ٹریٹریوں میں رائج معیارات کے مطابق لانے کے لئے تشکیل دی گئی تھی۔ توقع ہے کہ رپورٹ میں منتخب نمائندوں کی تنخواہوں کے ڈھانچے میں نظر ثانی کے لئے مالی مضمرات، جواز اور سفارشات کا خاکہ پیش کیا جائے گا۔

آج اسمبلی میں

اسمبلی کی جانب سے پیش کیے جانے والے نجی بلوں کے لیے مخصوص ہے، اور اس روز 41 بل ایوان میں متعارف کرائے جائیں گے۔ اہم بلوں میں ایم ایل اے کپواڑہ میر محمد فیاض کا شراب بندی بل، سی پی آئی (ایم) کے رہنما محمد یوسف تاریگامی کا لوکایکتا بل، یومیہ مزدوروں کی باقاعدہ حیثیت کے لیے ملازمین کی خدمات کی ریگولرائزیشن سے متعلق بل، اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے ایک قانون ساز فورم کے قیام کا بل شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق میر فیاض نے شراب بندی بل گزشتہ بجٹ سیشن کے دوران پیش کیا تھا، جسے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی بھرپور حمایت حاصل رہی۔ اس بل کے مماثل چند دیگر بل بھی مختلف اراکین کی جانب سے جمع کرائے گئے ہیں۔ یومیہ مزدوروں اور عارضی ملازمین کی خدمات کو مستقل کرنے سے متعلق بل نیشنل کانفرنس کے میر سیف اللہ نے جمع کرایا ہے، جسے اسمبلی کے ایجنڈے میں تیسرے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ اسی نوعیت کا ایک اور بل پی ڈی پی کے وحید الرحمان پرہ نے جمع کرایا ہے، جو ایجنڈے میں نمبر 20 پر درج ہے۔ قانون ساز حلقوں کے مطابق منگل کا اجلاس نہایت اہمیت کا حامل ہوگا کیونکہ پیش کیے جانے والے متعدد نجی بل ریاست میں سماجی انصاف، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی فلاح کے اہم پہلوؤں سے متعلق ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے جموں

کو منظم کیا جا سکے، مالکان مکان اور کرایہ داروں کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے اور تنازعات اور متعلقہ معاملات کے فوری حل کے لئے ایک موثر نظام فراہم کیا جا سکے۔ یہ بل سرکاری گزٹ کے غیر معمولی شمارے میں پہلے ہی شائع کیا جا چکا ہے۔'' اس کے بعد سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے بل کو ایوان میں غور وخوض کے لئے پیش کیا۔

قومی تعلیمی پالیسی

اور سرکاری اسکولوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری سامنے آئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر سرینگر کے ممتاز گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ میں ڈریم اسکول پروجیکٹ کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ یہ پروجیکٹ۔ ڈیولپنگ ریزیلینٹ ایجوکیشن اینڈ ای اسپیریشنل مائنڈ سیٹس (ڈریم) جموں و کشمیر حکومت اور فیصل اینڈ شبانہ فاؤنڈیشن کے درمیان تعاون ہے جو مارچ 2023 میں ایک ایم او یو کے ذریعے شروع کیا گیا تھا۔ معاہدے کے مطابق فیصل اور شبانہ فاؤنڈیشن نے جدید سہولیات جیسے کہ روبوٹکس اینڈ اسٹیم لیب، تمام کمروں کیلئے ایئر کنڈیشنرز اور ایک الگ کچن اور سٹور روم کے ساتھ وقف شدہ لنچ روم کے ساتھ ماڈل سکول بلاک تعمیر کیا ہے۔ ڈریم اسکول پروجیکٹ کی بنیاد مسٹر فیصل کوٹیکولن، چیئرمین یو اے ای انڈیا بزنس کونسل۔ یو اے ای چیپٹر (یو آئی بی سی۔ یو سی) نے 2023 میں سرینگر کے ایک اعلیٰ سطحی یو آئی بی سی۔ یو سی وفد کے دورے کے دوران رکھی تھی۔ اس پروجیکٹ کا مقصد جموں کشمیر میں سرکاری تعلیم کو تبدیل کرنا تھا، جو کیرالہ کے ماڈل اسکول ماڈل کی کامیابی پر مبنی ہے، جو گذشتہ پانچ برسوں سے ٹاپ 3 بہترین سرکاری ڈے اسکولوں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی نے تدریسی منظرنامے میں ایک مثبت انقلاب برپا کیا ہے، جہاں اسکول اب پرانے اور روایتی تعلیمی ڈھانچوں سے نکل کر جدید، تخلیقی اور طلبہ مرکوز تعلیم کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، 'قومی تعلیمی پالیسی کے موثر نفاذ کے نتیجے میں جموں وکشمیر کے سرکاری اسکولوں کی کارکردگی حیرت انگیز طور پر بہتر ہوئی ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کا عزم ہے کہ سرکاری اسکولوں کو نجی اداروں کے معیار کے برابر لایا جائے، جس کے لیے بنیادی ڈھانچے میں بہتری، تدریسی طریقوں کی جدید کاری، اور طلبہ کی ہمہ جہت تربیت پر توجہ دی جا رہی ہے۔ منوج سنہا نے زور دیا کہ تعلیم کا مقصد محض ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ طلبہ میں کثیر الجہتی صلاحیتیں، تخلیقی سوچ اور تنقیدی فہم پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہمیں بچوں کے اندر چھپی صلاحیتوں کو پہچاننا اور ان کی رہنمائی کرنا ہوگی تاکہ وہ اپنی پسندیدہ شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھا سکیں۔' انہوں نے طالبات کی کامیابیوں کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی لڑکیاں تعلیم اور غیر نصابی سرگرمیوں دونوں میں نمایاں مقام حاصل کر رہی ہیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر کی طالبات نہ صرف شاندار کارکردگی دکھا رہی ہیں بلکہ قوم کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ وہ آج کی دوسروں کے لیے مشعل راہ بن چکی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنائے گی تاکہ نئی نسل کو بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں اور وہ مستقبل کے چیلنجوں کا اعتماد کے ساتھ سامنا کر سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کہا ''سرکاری اسکول ہندوستان کی تعلیمی اصلاحات کے مستقبل کی قیادت کریں گے۔'' انہوں نے کہا کہ روبوٹکس لیب، اسٹیم ای ٹو ویشن ہیٹ ہب، سمارٹ کلاس روم، جدید ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی اور جامع تعلیمی ماحول ہر بچے کی صلاحیتوں کو اجاگر کریں گے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ پروجیکٹ ہر بچے کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے اور ان کیلئے ترقی پسند ماحول کو یقینی بنانے کے ہمارے عزم کا ثبوت ہے، جہاں وہ بڑے خواب دیکھ سکیں اور انہیں پورا کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا مقصد ہے کہ جموں کشمیر کا ہر اسکول جدت، شمولیت اور تحریک کا مرکز بنے، جو نوجوانوں کو پروان چڑھائے گا جو قوم کے مستقبل کو تشکیل دیں گے۔ انہوں نے کہا ''ہم اسکول میں ایک پرورش کرنے والا اور با اختیار ماحول پیدا کرنے کیلئے پر عزم ہیں جو ہر طالب علم کو ترقی اور فضیلت کی طرف لے جائے، جو ہر طالب علم کے سماجی، جذباتی اور فکری ارتقاء کو یقینی بنائے گا اور انہیں مستقبل کے مثالی شہریوں کے طور پر ڈھالے گا۔'' لفٹیننٹ گورنر نے یوٹی انتظامیہ کی جانب سے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں کئے گئے اہم اقدامات کو اجاگر کیا جن کا مقصد تعلیم تک مساوی رسائی شمولیت کو فروغ دینا، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا نوجوانوں کو با اختیار بنانا اور تعلیم کے جدید ہنر کے تقاضوں اور تکنیکی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' ہمارے نوجوان ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں اور ان کی صلاحیتیں اور استعداد ہمارے مستقبل کے وژن کو آگے بڑھائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ چند برسوں میں ہم نے جموں کشمیر کو صلاحیتوں کا گلستان بنانے کیلئے ہمارے تعلیمی ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے میں گہری سرمایہ کاری کی ہے۔ ''اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے طلبہ کو پانچ منتر دیئے۔ پہلا الہام حاصل کریں، دوسرا بڑا سوچیں، تیسرا بڑے خواب دیکھیں، چوتھا تعلیمی سفر کے دوران ہمت کے ساتھ خطرات اٹھائیں اور پانچواں ہمدردی اور حساسیت کے ساتھ عمل کریں۔ افتتاحی تقریب میں مسٹر فیصل ای۔ کوٹیکولن بانی فیصل اینڈ شبانہ فاؤنڈیشن اور چیئرمین یو اے ای انڈیا بزنس کونسل۔ یو اے ای چیپٹر (یو آئی بی سی۔ یو سی)، محترمہ شبانہ فیصل شریک بانی فیصل اینڈ شبانہ فاؤنڈیشن، سیکریٹری سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، جوائنٹ سیکرٹری وزارت خارجہ امور میجر جنرل شرف الدین شریف (

ریٹائرڈ) وائس چیئرمین یو آئی بی سی۔ یو سی، مسٹر سدھیر سابق بھارتی سفیر برائے یو اے ای، ڈائریکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن کشمیر، فیصل اینڈ شبانہ فاؤنڈیشن کے عہدیداران، گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اکول کے پرنسپل، سینئر حکام تعلیمی اداروں کے سربراہان اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

مختلف خطوں میں

چپس کی معتبریت کے سبب بازار میں جاری اتھل پتھل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اصولوں کو من مانے طریقے سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ ''ہم ایک پیچیدہ دور میں مل رہے ہیں جہاں سپلائی چین کی معتبریت اور بازار تک رسائی پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ ٹیکنالوجی کے میدان میں مسابقت بہت تیز ہو چکی ہے، قدرتی وسائل کی دوڑ اور بھی سخت ہو گئی ہے اور توانائی کا کاروبار محدود ہوتا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں بازار میں اتھل پتھل ہے۔ اصولوں کو چنندہ طور پر نافذ کیا جاتا ہے اور جو بات کہی جاتی ہے، ضروری نہیں کہ اس پر عمل بھی کیا جائے۔ '' ڈاکٹر جے شنکر نے بدلی ہوئی صورتحال پر دنیا کے ردعمل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تبدیلی کی اپنی اہمیت ہے۔ دنیا لامحالہ نئے حالات کا جواب دے گی۔ انہوں نے کہا، ''ایڈجسٹمنٹ کیے جائیں گے، حساب لگائے جائیں گے، نئی سمجھ پیدا ہوگی، نئے مواقع سامنے آئیں گے اور لچیلے حل تلاش کیے جائیں گے۔ لہٰذا، ٹیکنالوجی، مسابقت، بازار تجم، ڈیجیٹلائزیشن، کنیکٹیوٹی، مہارت اور نقل وحرکت کی حقیقتوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ کثیر قطبی نظام نہ صرف پائیدار ہے بلکہ یہ تمام عالمی بحث کا سنجیدہ موضوع بھی ہیں۔ '' ڈاکٹر جے شنکر نے دنیا کے مختلف حصوں میں جاری تنازعات کے منفی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ان تنازعات کے جلد خاتمے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم ایسے تنازعات دیکھ رہے ہیں جن کے قریبی اور طویل مدتی دونوں طرح کے سنگین نتائج ہیں۔ شدید انسانی مصائب کے علاوہ یہ تنازعات خوراک کی یقینی فراہمی کو کمزور کرتے ہیں، توانائی کی فراہمی کے لیے خطرہ پیدا کرتے ہیں اور تجارت میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے ہندوستان غزہ امن منصوبے کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ہم یوکرین میں جاری جنگ کے جلد خاتمے کے خواہاں ہیں۔ '' انہوں نے دہشت گردی کو پوری دنیا کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نمٹنے کے لیے قطعی برداشت نہ کرنے کی پالیسی اپنائی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''دہشت گردی ایک مستقل اور تباہ کن خطرہ بنی ہوئی ہے۔ دنیا کو اس کے تئیں عدم برداشت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع کے حق سے ہم کبھی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔''

ریاستی درجے کی

کے بارے میں میری امید پہلے دن سے قائم تھی، لیکن اب وہ کچھ ضرور ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاستی درجہ کی بحالی کا عمل مزید تاخیر کا شکار ہوا تو ہم میں ناامیدی بڑھ جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اگر ایک مقررہ وقت کے اندر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال نہیں کیا گیا تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اس بارے میں کچھ نہیں کہنے والا۔ میرے پاس اس پر مزید کچھ کہنے کو نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرویو لینے والے نے مجھ سے اس بارے میں سوالات کرنے کی کوشش کی، اگر میں نے اسے جواب نہیں دیا تو آپ کیا سوچتے ہیں کہ میں آپ کو جواب دوں گا؟ یونین ٹیریٹری آف جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انکی جماعت نیشنل کانفرنس کی حکومت کو اقتدار میں آئے صرف ایک برس ہوا ہے، اور وہ اب بھی پر امید ہیں کہ اگر ریاستی درجہ ان کی حکومت کے دور میں بحال ہوا تو ایک خوش آئند پیش رفت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے دن سے ریاست کی بحالی کی امید کر رہے ہیں۔ تاہم، جوں جوں تاخیر جاری ہے، ہر گزرتے دن کے ساتھ امیدیں ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ یونین ٹیریٹری کے تحت حکومت چلانا آسان نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ریاست ہوتی تو ہم اپنی مرضی سے افسران تعینات کرتے اور کام تیزی سے ہوتا، لیکن یونین ٹیریٹری میں وزراء ان افسران کے فیصلوں کے ذمہ دار ہیں جو انہیں اعتماد میں لیے بغیر فیصلے کر لیتے ہیں۔ یاد رہے کہ 5 اگست 2019 کو جموں وکشمیر کی سابق ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کر کے الگ الگ یونین ٹیریٹریز آف جموں وکشمیر اور لداخ میں منقسم کیا گیا تھا۔ راجیہ سبھا انتخابات کے حوالے سے عمر عبداللہ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ نیشنل کانفرنس کا بی جے پی کے ساتھ کوئی خفیہ یا سیاسی سمجھوتہ نہیں۔ ان کے بقول یہ کہنا غلط ہے کہ ہم پس پردہ بی جے پی کیساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہوتا تو ہم نے راجیہ سبھا کی چوتھی نشست پر اپنا امیدوار کیوں اتارا ہوتا؟ یونین ٹیریٹری آف جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس وہ واحد جماعت ہے جو بی جے پی کا براہ راست مقابلہ کر رہی ہے، جبکہ بقول موصوف دوسری جماعتیں کانگریس اور پی ڈی پی نے گڑ بڑ کے ضمنی انتخابات میں اپنے امیدوار کھڑے نہیں کئے۔ راجیہ سبھا انتخابات کے دوران بعض اراکین کے بی جے پی امیدوار کے حق میں ووٹ دینے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ کچھ لوگوں نے اپنا ایمان بیچ دیا۔ انہوں نے ایسے اراکین کے نام منظر عام پر لائے جانے کا مطالبہ کیا۔ عمر عبداللہ کے مطابق، بی جے پی کے امیدوار ست پال شرما کو 32 ووٹ ملے جب کہ ان کی پارٹی کے پاس صرف 28 اراکین اسمبلی تھے۔ یہ واضح ہے کہ چھ اراکین کو راغب کرنے کی کوشش ہوئی، اب اس کا جواب بی جے پی کو دینا ہے۔ ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد لون کی ووٹنگ سے غیر حاضری پر تنقید کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کا ووٹ نہ دینا بی جے پی کے حق میں گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ واقعی نیشنل کانفرنس کے خلاف تھے تو انہیں ووٹ ڈالنا چاہیے تھا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام حکومت کے کاروباری قواعد مرکز کی منظوری کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے افسران اور مرکز کے درمیان بات چیت کے 2 دور ہوئے ہیں۔ انہوں نے کچھ سوالات اٹھائے ہیں، لیکن ہم نے انہیں بتایا کہ ہم نے کاروباری قواعد بھیجے ہیں وہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ کے تحت ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم ایکٹ سے باہر نہیں گئے ہیں، ان قواعد کو منظور کیا جانا چاہیے۔ ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک پر پبلک سیفٹی ایکٹ کو عائد کرنے پر عبداللہ نے کہا کہ یہ بلا جواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اب بھی یہ کہتا ہوں کہ معراج ملک نے جو کچھ بھی کیا اس میں پی ایس اے کی ضمانت نہیں تھی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس ایک مرکزی وزیر ہے جس نے پوری مسلم کمیونٹی کو بے وفا قرار دیا ہے۔ اگر وہ اس سے بچ گئے تو معراج ملک نے کیا غلط کیا؟ عمر عبداللہ نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ اسپیکر نے رائے دی ہے کہ اسمبلی میں کسی بھی زیر سماعت معاملے پر بات نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ اگر ہر ڈیلی عدالتی معاملے پر اسمبلی میں بات نہیں ہو سکتی تو لوگ عدالتوں کا رخ کریں گے تاکہ ہم اسمبلی میں کسی معاملے پر بات نہ کر سکیں۔

کشتواڑ میں ہوائی

جس کے بعد اس منصوبے کے لیے اگلے اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی''۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام دور دراز اور دور دراز علاقوں کی ترقی کو یقینی بنانے پر وزیر اعظم مودی کی خصوصی توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا 'دور دراز علاقوں کے لیے وزیر اعظم مودی کی خصوصی ترجیح کے نتیجے میں، یہ خوش آئند ہے کہ دور دراز علاقوں کی ترقی کے لیے ہماری ہر درخواست اور اقدام کو ہمیشہ مثبت جواب ملا ہے'۔

اسمبلی میں عام

گھنٹے کی بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ماہ ڈوڈہ کے ایم ایل اے کو سخت قانون کے تحت حراست میں لینا جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ تاہم بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ادھم پور ایسٹ سے ایم ایل اے آر ایس پٹھانیہ نے کہا کہ پی ایس اے لاگو کرنا ضلع مجسٹریٹ کا اختیار ہے، جس پر ایوان میں شور شرابہ شروع ہو گیا۔ نیشنل کانفرنس کے کئی ارکان اور عوامی اتحاد پارٹی کے واحد رکن شیخ خورشید اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے۔ صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے مداخلت کرتے ہوئے ارکان سے کہا کہ وہ اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ تاہم، شوپیاں کے آزاد ایم ایل اے شبیر کلے نے احتجاج کرتے ہوئے ایوان کے وسط (ویل) میں جانے کی کوشش کی۔ اسپیکر نے سخت لہجے میں کہا کہ کوئی بھی ویل میں نہیں جائے گا، ایوان کا وقار برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا، 'اگر آپ کو کسی رکن کی بات پسند نہیں، تب بھی اسے بولنے کا حق ہے۔' اور پٹھانیہ کو اپنی بات مکمل کرنے کی اجازت دی۔ بی جے پی رکن نے کہا کہ چونکہ یہ معاملہ اس وقت عدالت میں زیر سماعت ہے، لہٰذا اسے ایوان میں زیر بحث نہیں لایا جا سکتا۔ اس پر نیشنل کانفرنس کے گریز سے ایم ایل اے نذیر احمد خان گریزی نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، 'کیا یہ ریاست ڈپٹی کمشنروں کے ذریعے چلائی جائے گی؟' انہوں نے کہا، 'اگر ملک کے کوئی غیر ملکی یا ملک دشمن کام کرے تب بھی اس کی حمایت نہیں کریں گے، مگر کیا کسی ڈی سی کو کسی کو بھی جیل بھیجنے کا اختیار ہونا چاہیے؟ آج ملک ہے، کل کوئی اور ہوگا، شاید ہم میں سے کوئی۔' یہ ایوان سب سے بالاتر ہے اور ہمیں اس پر بحث کرنی چاہیے۔' انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایک کمیٹی تشکیل دی جائے تاکہ اس بات کی جانچ ہو سکے کہ آیا ملک کی حراست جائز تھی یا نہیں۔ پیپلز کانفرنس کے ہندوارہ سے ایم ایل اے سجاد لون نے پی ایس اے کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے خلاف پی ایس اے کا نفاذ بلاجواز اور غیر منصفانہ ہے۔ ایوان میں شور شرابے کے دوران اسپیکر راتھر نے اپنی رولنگ میں واضح کیا کہ اگر کوئی معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہو، تو اس پر ایوان میں بحث کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یاد رہے کہ جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ ایک ایسا احتیاطی حراستی قانون ہے جو حکومت کو کسی شخص کو بغیر مقدمے کے دو سال تک حراست میں رکھنے کا اختیار دیتا ہے۔

100 کروڑ لاگت

کروڑ روپے کے درمیان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایجنسی نے ٹیوگرافیکل اور جیو ٹیکنیکل اسٹڈیز کے لیے سائٹ کا دورہ کرنے کی اجازت کی درخواست کی ہے۔ وزیر نے کہا کہ معاملہ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کے ساتھ اٹھایا گیا ہے، جنہوں نے بتایا ہے کہ یہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کیساتھ زیر غور ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی طرف سے کلیئرنس ملنے کے بعد اس پراجیکٹ پر کام فوری طور پر شروع ہو جائے گا، جس کی تکمیل کی متوقع مدت 18 ماہ ہے۔ اس دوران، جموں وکشمیر کے محکمہ سیاحت نے پیر کو کہا کہ حکومت ہند نے خصوصی طور پر سیاحتی مقامات کی ترقی کیلئے کوئی خاص اسکیم یا بجٹ مختص نہیں کیا ہے۔ ایم ایل اے نذیر احمد خان کے ایک سوال کے جواب میں، محکمہ سیاحت نے کہا کہ وہ کسی بھی خصوصی مرکزی اسکیم سے واقف نہیں ہے، جس کا مقصد آف بیٹ مقامات کو فروغ دینا یا فنڈ فراہم کرنا ہے۔ محکمہ سیاحت کے جواب میں یہ بھی کہا گیا کہ گریز ویلی کو 2022 میں اس کی قدیم خوبصورتی، منفرد زمین کی تزئین اور پائیدار سیاحت کے طریقوں کے لیے بھارت میں بہترین آف بیٹ ڈیسٹینیشن (گولڈ) ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس میں مزید کہا گیا کہ، جموں وکشمیر کے محکمہ سیاحت کے ذریعہ گریز کو پہلے ہی ایک ممکنہ آف بیٹ منزل کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ موجودہ مالی سال 2025-26 کے کیپکس بجٹ کے تحت اس کی اپ گریڈیشن اور ترقی کے لیے ایک وقف شدہ منصوبہ جاری ہے۔ محکمہ سیاحت نے کہا کہ ڈائریکوریٹ آف ٹورازم، کشمیر، اس پروجیکٹ کو انجام دے رہا ہے اور ضلعی انتظامیہ، بانڈی پورہ کیساتھ مل کر ضروری رسمی کارروائیاں مکمل کی جا رہی ہیں۔

شادی امدادی

دی گئی ہے۔ اس ضمن میں مزید لکھا گیا کہ یہ حکمنامہ 01 اپریل 2025 سے نافذ العمل ہوگا۔

کہاں میاں الطاف

ہی نہیں پڑی انہوں نے میرا نمبر دیکھ کر ہی بتایا کہ میرا وہ ارادہ نہیں تھا جو اس بیان میں پیش کیا گیا ہے، میں نے صرف اتنا کہا کہ آپ جس کرسی پر بیٹھے ہیں، آپ کو سوچ سمجھ کر بات کرنی چاہئے، یہ باتیں مجھ سے میرے والد صاحب بھی کہتے تھے۔' ان کا کہنا تھا: میں نے بھی ایک بیٹے کی حیثیت سے کہا کہ میاں صاحب جب آپ کو مجھ سے بات کرنی ہوگی آپ میرے ساتھ بند کمرے میں وہ کریں'۔ رکن پارلیمان آغا روح اللہ کے بارے میں پوچھے جانے پر عمر عبداللہ نے کہا: ' ان کی میں بات نہیں کرتا ہوں، میاں صاحب اور ان کو ایک ہی پلیٹ فارم پر نہیں لایا جا سکتا ہے، کہاں میاں صاحب اور کہاں وہ (آغا روح اللہ)، دونوں میں آسمان زمین کا فرق ہے'۔ انہوں نے کہا: ' ہم ان ضمنی انتخابات کو بھی ایک بڑے چیلنج کی طرح لیتے ہیں، اس چیلنج کو ووٹروں کی تقسیم نے مزید پیچیدہ بنا دیا ہے اور بڈگام میں اندرونی سطح پر بھی سیاست کھیلی جا رہی ہے، امید ہے کہ بڈگام کے لوگ اچھا انتخاب کریں گے'۔ ان کا کہنا تھا: ' ابھی حکومت کے چار سال باقی ہیں بڈگام کے لوگوں کو وہ امیدوار کامیاب کرنا چاہئے جو حکومت کے ساتھ جڑا ہو'۔ وزیر اعلیٰ نے کہا: ' لوگ کہتے ہیں کہ بڈگام جتنا سرینگر کے نزدیک ہے اتنا ہی ترقی سے دور ہے اس کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جنہوں نے بڈگام کی اتنے برسوں تک نمائندگی کی ہو، بڈگام کی نمائندگی ہوئی ہے لیکن ترقی نہیں ہوئی ہے'۔ انہوں نے کہا: ' میں نے بھی کسی کو الیکشن مہم چلانے کے لئے مجبور نہیں کیا ہے اور نہ کریں گے، نیشنل کانفرنس میں مہم چلانے والے موجود ہیں'۔ بی جے پی کے ساتھ کسی بھی مفاہمت کو رد کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: ' بی جے پی اور نیشنل کانفرنس کے درمیان کوئی مفاہمت نہیں ہے، نیشنل کانفرنس وہ واحد پارٹی ہے جو جموں وکشمیر میں بی جے پی کا مقابلہ کر رہی ہے، راجیہ سبھا الیکشن میں بھی ہم نے ان کا مقابلہ کیا اور نگروٹہ سیٹ پر بھی ہم ان کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں جہاں سے کانگریس نے اپنا امیدوار کھڑا کرنے سے انکار کیا جس کی ہم حمایت کرتے کے لئے تیار تھے، پی ڈی پی اور باقی پارٹیاں کہاں ہیں'۔ عمر عبداللہ نے کہا: ' میری کوشش یہ ہے کہ مرکز کے ساتھ ہمارے تعلقات ٹھیک رہیں تاکہ حکومت کا کام کاج چل سکے ورنہ بی جے پی اور نیشنل کانفرنس کے درمیان تعلقات میں آسمان زمین کا فرق ہے'۔ ادھر نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے پیر کے روز وزیر اعلیٰ کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ایک سنگین سیاسی و عوامی مسئلے کو ذاتی رنگ دے دیا ہے، جو کہ افسوسناک ہے۔ نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران روح اللہ نے کہا کہ بدقسمتی سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ وزیر اعلیٰ اس معاملے کو ذاتی بنا رہے ہیں۔ ذاتی لڑائیاں بعد میں لڑی جا سکتی ہیں، فی الحال کشمیر کے لوگ کئی بڑے مسائل سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں نوجوان برسوں سے جیلوں میں بند ہیں اور حکومت کو اس کی کوئی فکر نہیں۔ ان کے مطابق 'روح اللہ کوئی ذات نہیں، میں کہانی نہیں، کہانی کشمیر کی ہے۔ حکومت کو بتانا چاہئے کہ وہ نوجوان کہاں ہیں جو برسوں سے جیلوں میں ہیں؟' نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما نے اپنی ہی جماعت کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ 2024 کے انتخابات کے دوران عوام سے جو وعدے کئے گئے تھے، ان کا کیا ہوا۔ 'ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ایک لاکھ نوکریاں فراہم کی جائیں گی، وہ نوکریاں کہاں ہیں؟ ہمارے مذہب، ثقافت اور شناخت پر جو حملے ہوئے، ان کے دفاع کے لیے حکومت نے کیا اقدامات کئے؟' آغا روح اللہ نے کہا کہ ان کی ذات کی کوئی اہمیت نہیں، اصل اہمیت ان وعدوں کی ہے جو عوام سے کئے گئے۔ 'میں نے کوئی علیحدہ راستہ اختیار نہیں کیا، علیحدہ راستہ ان لوگوں نے چنا ہے جنہوں نے وعدوں سے انحراف کیا ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں نے نیشنل کانفرنس پر اپنے مستقبل کے لیے بھروسہ کیا ہے، اس لیے عوامی مفادات کی بات کرتے رہنا پارٹی کا فرض ہے۔ 'اگر سچ بولنا برا لگتا ہے تو لگے، لیکن ہم عوام کی بات کرتے رہیں گے۔ ہم نے یہ جدوجہد اقتدار یا شالوں اور گلدستوں کے لیے نہیں، بلکہ اپنے لوگوں کے وقار کے لیے کی تھی۔' آغا روح اللہ مہدی کے اس بیان نے اسمبلی کے اندر اور باہر سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ مبصرین کے مطابق ان کا یہ موقف پارٹی قیادت کے لیے ایک کھلا پیغام ہے کہ عوامی وعدوں اور اصولوں سے انحراف سیاسی نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

سیب کے کاشتکاروں

گئی ہے کہ سیب کے کاشتکاروں کے لیے فصل کا باقاعدہ انشورنس کور پائپ لائن میں ہے۔ اس اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے بیمہ کمپنی کے انتخاب کے لیے ٹینڈرنگ کا عمل فی الحال جاری ہے۔ یہ یقین دہانی اسمبلی میں پی ڈی پی ایم ایل اے وحید الرحمان پرہ کے ایک سوال کے جواب میں سامنے آئی، جس نے سیب کے کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ اور باغبانی کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کے خلا کو دور کرنے کے لیے حکومتی اقدامات کے بارے میں تفصیلات طلب کیں۔ تحریری جواب کے مطابق، حکومت نے کہا کہ نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن کے ذریعے 2019 میں پہلی بار متعارف کرائی گئی مارکیٹ انٹروینشن اسکیم نے COVID-19 وبائی امراض کے دوران سیب کے کسانوں کو بروقت مارکیٹ سپورٹ فراہم کی تھی۔ انتظامیہ اس اسکیم کو بحال کرنے کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ کاشتکاروں کے لیے طویل مدتی فوائد کو یقینی بنایا جا سکے۔ جواب میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت کولڈ اسٹوریج کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھا رہی ہے تاکہ فصل کے بعد کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ جموں و کشمیر میں اس وقت 2.92 لاکھ میٹرک ٹن کی کنٹرولڈ ایٹموسفیئر ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے، جس کی تخمینہ 6 لاکھ میٹرک ٹن کی ضرورت ہے، جو کہ پھلوں کی سالانہ پیداوار کا تقریباً 30 فیصد حصہ ہے۔ محکمہ اگلے پانچ برسوں میں CA ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنے پر غور کر رہا ہے۔ باغبانی کی مربوط ترقی کے لئے مرکزی اسپانسرڈ اسکیم مشن کے تحت فنڈز کے علاوہ، جموں وکشمیر حکومت یوٹی کیپکس بجٹ کے ذریعے ٹاپ اپ سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ انتظامیہ ہر ضلع میں بیداری کے سیمینار منعقد کر رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو سی اے کے بنیادی ڈھانچے اور کٹائی کے بعد کی دیگر سہولیات کے قیام کے لیے دستیاب مراعات سے آگاہ کیا جا سکے۔ حکومت انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بھی تعاون کر رہی ہے تاکہ لاسی پورہ (پلوامہ) اور اگلر (شوپیاں) کے موجودہ مرکزوں سے باہر کے اضلاع میں باغبانی کے لیے نئے شعبے کے لیے مخصوص صنعتی اسٹیٹس تیار کیے جا سکیں۔ فروٹ منڈی کی اپ گریڈیشن کے بارے میں پرہ کے سوال کے جواب میں، حکومت نے بتایا کہ پرچو پلوامہ اور بچھر راجپورہ میں دو منڈیاں کام کر رہی ہیں اور بنیادی ڈھانچے سے لیس ہیں۔ ان منڈیوں کی اپ گریڈیشن اور بہتری ایک مسلسل عمل ہے۔ سال 2025-26 کے لیے نبارڈ کے تحت بالترتیب 1.28 کروڑ روپے اور 3.68 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ حکومت نے کہا کہ ان اقدامات میں آنے والی فصل انشورنس اسکیم، ایم آئی ایس کی بحالی، کولڈ اسٹوریج اور منڈی کی سہولیات کی توسیع شامل ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر کے باغبانی کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ہزاروں پھل کاشتکاروں کی روزی روٹی کو محفوظ بنانا ہے۔

ریزرویشن پالیسی

میں بھی یہی مسئلہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ چونکہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے اور عدالت میں زیر التوا ہے، اس لیے اسے اسمبلی میں بحث کے لیے نہیں اٹھایا جا سکتا۔ سپیکر نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ یہ تحریک التوا مسترد ہے۔

اسمبلی میں گمراہ

کر گیا جب کانگریس کے رکن اسمبلی نظام الدین بٹ نے اپنے سوال کے جواب میں وزیر صحت سکینہ اِتو کے بیان پر عدم اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ محکمے کی جانب سے دیئے گئے جوابات زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتے اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسی طرح، بی جے پی کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ نے ادھم پور ڈمپنگ سائٹ کے حوالے سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے دیئے گئے جواب کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ جو کچھ تحریری طور پر بتایا گیا ہے وہ موقع پر بالکل مختلف ہے۔ دوسری جانب، نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی لولاب قیصر جمشید لون نے اپنے حلقے میں پانی کی قلت کا معاملہ اٹھایا۔ ان کے سوال کے جواب میں جل شکتی کے وزیر جاوید رانا نے کہا کہ علاقے میں بارہ واٹر سپلائی اسکیمیں فعال ہیں۔ اس پر قیصر لون نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ جواب سراسر غلط اور گمراہ کن ہے۔ حقیقت میں متعدد اسکیمیں غیر فعال پڑی ہیں۔ لون نے اسپیکر سے اپیل کی کہ ایسے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو عوامی نمائندوں کو غلط معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے وزیر جاوید رانا سے کہا کہ اس حوالے سے فوری کارروائی کی جائے۔ اس پر وزیر موصوف نے ایوان کو یقین دلایا کہ جو بھی افسران غلط بیانی کے مرتکب پائے جائیں گے، ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایوان میں اس دوران کئی ارکان نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آئندہ کسی بھی سوال کے جواب سے پہلے حقائق کی تصدیق کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ عوامی نمائندوں اور عوام دونوں کو درست معلومات فراہم ہوں۔

چیف سیکرٹری نے

میں اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ تقریب باضابطہ طور پر آج صبح 11 بجے شروع ہوئی جس میں ملک بھر کے تمام سرکاری محکموں، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز (پی ایس یوز)، خود مختار اداروں اور دیگر تنظیموں کے تمام ملازمین نے ایمانداری کا عہد لیا۔ عہد نامہ لے کر، افسران اور ملازمین نے اخلاقی معیارات کو برقرار رکھنے اور عوامی خدمت میں رشوت سے پاک ماحول کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ویجی لنس بیداری مہم کے تحت ہفتہ بھر کی سرگرمیوں کا مقصد ملازمین اور شہریوں کو حکمرانی میں ایمانداری اور دیانتداری کی اہمیت کے بارے میں یکساں طور پر آگاہ کرنا ہے۔ اس موقع پر مختلف بیداری پروگراموں، ورکشاپوں، سیمیناروں اور اخلاقی حکمرانی اور احتیاطی چوکسی پر مباحثوں کا انعقاد سرکاری محکموں اور سرکاری اداروں میں کیا جانا ہے۔ یہ اقدامات ملک بھر میں انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی کے کلچر کو فروغ دینے میں تمام متعلقہ افراد کی فعال شمولیت کی حوصلہ افزائی کے لئے کئے جا رہے ہیں۔

اسٹارٹ اپس

کرنے کی امید ہے۔ آنے والے فنڈز میں اٹامک کیپٹل انویسٹمنٹ ٹرسٹ، سنگولیریٹی گروتھ مواقع فنڈ 1، آئرن پلار انڈیا ٹرسٹ، آئیون ایمپلی فائی فنڈ، کارز اسٹون وینچرز، اور وینورا ایگریٹیک اینڈ کلائمیٹ سسٹینبلٹی فنڈ 3 شامل ہیں، جن کی سرمایہ کاری کی گنجائش 5 لاکھ سے 10 کروڑ تک ہے۔ اس اقدام کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ارحیف لون، جوائنٹ کوآرڈینیٹروں میں سے ایک اور جے کے ای ڈی آئی کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ میٹنگ اپنی نوعیت کا پہلا پلیٹ فارم ہے جو جموں وکشمیر کے کاروباریوں کو قومی سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست جوڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ صرف فنڈنگ کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ مرئیت، ساکھ اور ترقی کے لیے دیرپا شراکتیں پیدا کرنے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایونٹ پری ایونٹ پچ میکنگ کو سہولت فراہم کرے گا، جس سے سرمایہ کار مزید بامعنی بات چیت کے لیے پہلے سے ہی شرکاء کی تفصیلات تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ کاروباری افراد اور اسٹارٹ اپس کو شرکت کو یقینی بنانے کے لیے جے کے ای ڈی آئی کے اشتراک کردہ آفیشل فارم لنک کے ذریعے رجسٹر کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ انویسٹمنٹ میٹ حکومت کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے، وینچر فنڈنگ تک رسائی بڑھانے اور جموں وکشمیر کو جدت پر مبنی انٹرپرائز کے لیے ایک قابل عمل منزل کے طور پر پوزیشن دینے پر حکومت کے بڑھتے ہوئے زور کی عکاسی کرتی ہے۔

اسمبلی میں غلط

ہے، اور اس کی پوری ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ وزراء کو چاہئے کہ وہ جوابات دینے سے پہلے متعلقہ فائلوں اور اعداد وشمار کا مطالعہ کریں۔ 'انہوں نے کہا کہ آج کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران متعدد جوابات زمینی حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتے تھے۔ 'وزراء صرف لکھے ہوئے جوابات پڑھ رہے ہیں۔ انہیں یہ سمجھنا چاہئے کہ اسمبلی میں جواب دینا محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ عوامی اعتماد کا امتحان ہے۔' بی جے پی کے رہنما نے مزید کہا کہ ایک رکن اسمبلی کی جانب سے سیلاب متاثرین کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا جواب غلط اور غیر متعلقہ تھا۔ 'وزیر اعلیٰ نے پی ایم اے وائی اسکیم کا ذکر کیا جو لیفٹیننٹ گورنر کے دور میں شروع کی گئی تھی، جبکہ سوال یہ تھا کہ آیا سیلاب متاثرین کے لیے کوئی نئی اسکیم وضع کی گئی ہے یا نہیں'۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وقفہ سوالات عوامی نمائندوں کے لیے ایک اہم موقع ہوتا ہے تاکہ وہ اپنے حلقوں کے مسائل اسمبلی میں اٹھا سکیں۔ 'یہ وہ وقت ہوتا ہے جب ارکان اسمبلی اپنی عوامی شکایات حکومت کے سامنے رکھتے ہیں اور ان سے جواب کی توقع رکھتے ہیں'۔ سنیل شرما کے بیان کے بعد اسمبلی کے اندر بھی بحث چھڑ گئی اور اپوزیشن اراکین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وزارتی سطح پر سوالات اور جوابات کی جانچ کے لیے ایک باضابطہ میکانزم قائم کیا جائے تاکہ مستقبل میں عوام کو گمراہ کن معلومات نہ دی جا سکیں۔

جموں میں سرحد پار

مارکیٹ میں 25 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کی پانچ کلو ہیروئن موجود تھی۔ بی ایس ایف اور پولیس کے مشترکہ تلاشی آپریشن کے دوران آر ایس پورہ سیکٹر میں سرحدی چوکی جتندر کے قریب منشیات کی برآمدگی کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ تلاشی آپریشن صبح شروع کیا گیا جب ایک پاکستانی ڈرون کو ہندوستانی جانب منڈلاتے ہوئے دیکھا گیا۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے کہا کہ درست انٹیلی جنس پر عمل کرتے ہوئے فوجیوں نے پاکستان میں مقیم اسمگلروں کی طرف سے منشیات کو ہندوستانی علاقے میں دھکیلنے کی ایک اور کوشش کو ناکام بنا دیا۔ بی ایس ایف نے کہا، ''27 اکتوبر کو صبح کے اوقات میں گاؤں بیدی پور کے قریب شروع کی گئی تلاشی مہم کے دوران، چوکس بی ایس ایف اہلکاروں نے تقریباً 5.300 کلوگرام وزنی پیلے رنگ کے دو پیکٹ (جن میں 10 چھوٹے پیکٹ لپٹے ہوئے تھے) برآمد کیے''۔ انہوں نے کہا ''مشتبہ ممنوعہ سامان بیدی پور گاؤں کے قریب کھیتی باڑی سے برآمد کیا گیا ہے۔ یہ مادہ ہیروئن ہونے کا شبہ ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ اسے سرحد پار سے ڈرون کے ذریعے گرایا گیا ہے۔ علاقے کی مکمل تلاش جاری ہے۔ '' ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

نہیں بلکہ یہ کہ نئی پالیسی کی ضرورت ہے۔ ہم کوئی نئی پالیسی متعارف نہیں کر رہے کیونکہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔'' عمر عبداللہ نے زمین سے محروم افراد کے لئے حکومت کے اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا، ''ہم پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کہ بے زمین کنبوں کو رہائشی مکانات کی تعمیر کے لئے پانچ مرلہ زمین دی جائے گی۔ ضروری دستاویزات کا عمل جاری ہے۔ رہائشیوں کے لئے زمین لیز پر دی جائے گی۔'' علاقائی مساوات کے حوالے سے خدشات پر وزیر اعلیٰ نے سختی سے کسی بھی قسم کے امتیاز کی تردید کی۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا، 'ہماری پالیسی کسی ایک خطے کے لئے امداد مانگنے اور دوسرے کو نظر انداز کرنے کی نہیں ہے۔ ہمارا ایسا کوئی ارادہ نہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت کی ٹیمیں جن میں مرکزی وزیر برائے داخلہ اور وزیر برائے زراعت بھی شامل تھے، مقامی حکام کے ساتھ مل کر متاثرہ علاقوں کا دورہ کر چکی ہیں۔ عمر عبداللہ نے ایوان کو آگاہ کیا، 'مشترکہ جائزے کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ صوبہ جموں کو کشمیر کے مقابلے میں زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ اس کے مطابق ہم نے ایک امدادی پیکیج تیار کیا ہے جو مرکزی حکومت کو منظوری کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔'' انہوں نے یقین دلایا کہ پیکیج کی منظوری کے بعد امدادی رقوم کی تقسیم بغیر کسی جانبداری یا طرفداری کے شروع ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، 'امدادی تقسیم میں نہ سیاست ہوگی، نہ مذہب، نہ علاقائی امتیاز، جہاں نقصان ہوا ہے وہاں معاوضہ ضرور دیا جائے گا۔'' اس سے قبل وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ اِیتو نے کہا کہ حکومت نے حالیہ سیلاب متاثرین کے لئے کوئی نئی بحالی پالیسی وضع نہیں کی ہے۔ تاہم ایک تجویز زیر غور ہے کہ آفات سماوی (سیلاب، لینڈ سلائیڈ، بادل پھٹنے، زلزلے وغیرہ) سے متاثرہ بے زمین کنبوں کو رہائشی مقاصد کے لئے پانچ مرلہ ریاستی زمین لیز پر دی جائے۔

دورہ افادہ علاقوں

سیاحت نے کیپکس بجٹ کے تحت گریز کو ایک سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے اور بہتر بنانے کے لئے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ مالی برس 2025-26 کے دوران ضلعی انتظامیہ بانڈی پورہ کے ساتھ مل کر کام کو انجام دیا جا رہا ہے جس میں اس مقصد کے لئے اراضی کی نشاندہی اور منتقلی شامل ہے۔ انہوں نے مزید تصدیق کی کہ وادی گریز کو 2022 میں اپنے قدرتی حسن، منفرد مناظر اور دیرپا سیاحتی اقدامات کے اعتراف میں 'بیسٹ آف بیٹ ڈیسٹینیشن ان انڈیا (گولڈ)' ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز وادی گریز کی بے پناہ سیاحتی صلاحیت اور ملک کے آف بیٹ سیاحتی مقامات میں بڑھتی ہوئی پہچان کو اجاگر کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے رکن قانون ساز اسمبلی گریز کی جانب سے ابھرتے ہوئے آف بیٹ مقامات کے لئے ایک خصوصی سکیم کے لئے پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ سیاحت نے پہلے ہی گریز کو ایک ممکنہ آف بیٹ سیاحتی مقام کے طور پر شناخت کیا ہے اور حکومت اس کے لئے خصوصی منصوبہ رکھتی ہے جب بھی مرکزی حکومت اس مقصد کے لئے کوئی خصوصی سکیم شروع کرے گی، تو محکمہ اس پروگرام کے تحت گریز کو شامل کرنے اور ترقی کے لئے سفارش کرے گا۔

اننت ناگ حلقہ میں

پرانے ایس آر ٹی سی یارڈ میں شاپنگ کمپلیکس کی غیر عمل نہ ہونے کی وجوہات جیسے تکنیکی منظوری، ساختی ڈرائنگ کی ویٹنگ وغیرہ کے معاملات مکانات وشہری ترقی محکمہ (ایچ یو ڈی ڈی) کے ساتھ زیر غور ہیں۔ جیسے ہی محکمہ جواب دے گا، کام مالیاتی قواعد کے مطابق شروع ہو گا۔ انہوں نے نئے ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس اننت ناگ کے حوالے سے کہا کہ 106.87 کروڑ روپے کی ابتدائی پروجیکٹ رپورٹ (پی پی آر) تیار کی جا چکی ہے اور ڈی سی آفس میں جمع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی پی آر کی تیاری چیف آرکیٹیکٹ کے مشورے سے جاری ہے اور زمین خالی ہونے، منظوری اور فنڈز دستیاب ہونے کے بعد کام شروع کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے میونسپل کمیٹی اننت ناگ کی ملکیت والی اراضی پر جنگلات منڈی اننت ناگ ہسپتال کے پیچھے ٹورسٹ ریسپشن سنٹر (ٹی آر سی) کی تعمیر کی تجویز کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ محکمہ داخلہ کی طرف سے ایسی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت محکمہ کی طرف سے کوئی باقاعدہ درخواست موصول نہیں ہوئی، البتہ جب موصول ہوگی تو تعمیر کے ضوابط کے مطابق عمل شروع کیا جائے گا۔

راجیہ سبھا انتخابات میں

بار بد اخلت کرنی پڑی تاکہ کارروائی کو بحال کیا جا سکے۔ اسی دوران پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے ایک سنسنی خیز بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات میں جو کچھ ہوا وہ محض کراس ووٹنگ نہیں بلکہ 'میچ فکسنگ' تھی۔ لون نے کہا، 'یہ ایک سوچی سمجھی سازش تھی۔ این سی اور بی جے پی دونوں اس کھیل میں شریک تھیں۔ عوام کو بیوقوف بنایا جا رہا ہے اور پردے کے پیچھے سب ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔' لون کے بیان نے ماحول کو مزید گرما دیا۔ نیشنل کانفرنس کے کئی اراکین نے ان کے الزام کو بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل ظاہر کیا۔ پارٹی کے ایک سینئر رکن نے کہا کہ این سی ہمیشہ فرقہ پرست قوتوں کے خلاف لڑتی آئی ہے اور ایسے الزامات صرف سیاسی مفاد کے لیے گھڑے جا رہے ہیں۔ ادھر بی جے پی بنچوں سے بھی جوابی آوازیں اٹھیں۔ بی جے پی اراکین نے این سی پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگایا۔ ایک رکن اسمبلی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اپنے اندرونی اختلافات کو چھپانے کے لیے بی جے پی پر الزام تراشی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، 'اگر این سی کو یقین ہے کہ ووٹ چرا لیے گئے تو وہ شواہد کیوں نہیں پیش کر رہی؟ یہ صرف ڈرامہ ہے۔' اس دوران اسمبلی اسپیکر نے دونوں جانب سے تحمل اختیار کرنے کی اپیل کی اور اراکین سے کہا کہ ایوان کا تقدس برقرار رکھا جائے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ راجیہ سبھا انتخابات کے دوران ہوئی مبینہ کراس ووٹنگ نے نہ صرف اتحادی جماعتوں کے درمیان اعتماد کے بحران کو بڑھایا ہے بلکہ جموں وکشمیر کی سیاسی فضا میں نئی دراڑیں بھی پیدا کر دی ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ راجیہ سبھا انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے امیدوار عمران نبی ڈار کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، جس کے بعد انہوں نے بعض 'نام نہاد سیکولر اراکین' پر بی جے پی کی حمایت کرنے اور پارٹی کے خلاف سازش کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ اسمبلی میں پیر کو ہونے والی گرما گرم بحث نے اس تنازع کو ایک نئی سمت دے دی ہے، اور ماہرین کے مطابق آنے والے دنوں میں یہ معاملہ جموں وکشمیر کی سیاست میں ایک بڑا موضوع بن سکتا ہے۔

حکومت نے مالی برس

ئے اسے حتمی شکل دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقصد یہ ہے کہ مختلف سرکاری سکیموں کے تحت ترقیاتی اور دیگر کے کاموں کے لئے فنڈز کی منصفانہ اور ضرورت کے مطابق تقسیم کو یقینی بنایا جائے تاکہ تمام علاقوں میں متوازن انفراسٹرکچر ترقی حاصل کی جا سکے۔ اس موقعہ پر اراکین اسمبلی آر ایس پٹھانیہ، ایس ایس سلاتھیہ، اروند گپتا اور یون کمار گپتا نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

لولاب حلقے میں

22 اسکیموں میں سے 12 فعال ہیں اور 10 مختلف مراحل میں ہیں۔ یہ اسکیمیں آبادی کو پینے کا پانی فراہم کرتی رہتی ہیں اور ان کی فعالیت کو یقینی بنانے کیلئے باقاعدگی سے دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا 'ایسے علاقوں میں، جہاں واٹر سپلائی سکیمیں ابھی تک مکمل نہیں ہوئیں اور خاص طور پر خشک موسم میں مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کم سروس لیول یا کچھ غیر کور شدہ علاقوں کی وجہ سے عبوری انتظام کے طور پر مطلوبہ تعداد میں واٹر ٹینکرز کے ذریعے پانی فراہم کیا جاتا ہے۔'' وزیر نے ایوان کو بتایا کہ ان علاقوں کیلئے مختلف پروگراموں کے تحت نئی اسکیمیں مختلف مراحل پر ہیں اور مکمل ہونے پر ان علاقوں کو مقررہ معیار اور مقدار کے مطابق صاف پینے کے پانی تک پائیدار رسائی یقینی بنائی جائے گی۔

حکومت بانڈی پورہ میں

کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا 'مقامی صحت کے اداروں کو ادویات اور تشخیصی کٹس کا مناسب ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے۔ اسکول کے بچوں اور کمیونٹی گروپس کو احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہ کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔''

دیہاڑی داروں

کے بینر تلے جمع ہوئے جو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، پاور ڈویلپمنٹ، فارسٹ اور رورل ڈیولپمنٹ سمیت مختلف سرکاری محکموں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ احتجاج کرنے والے کارکنوں کا کہنا تھا کہ کئی دہائیوں کی سروس کے باوجود وہ غیر یقینی صورتحال میں کام کر رہے ہیں، ملازمت کے تحفظ، مراعات اور مناسب تنخواہ سے محروم ہیں۔ ''ہم اس انتظامیہ کی کئی سالوں سے خدمت کر رہے ہیں، کچھ دو دہائیوں سے بھی زیادہ عرصے سے، پھر بھی ہمارے ساتھ عارضی مزدوروں جیسا سلوک کیا جاتا ہے،'' احتجاجی رہنماؤں میں سے ایک نے حکومت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ آئندہ انتخابات سے قبل کارروائی کرے۔ مزدوروں نے الزام لگایا کہ پے در پے انتظامیہ نے ریگولرائزیشن کے لیے ٹھوس پالیسی پر عمل درآمد کیے بغیر بار بار یقین دہانیاں کرائی ہیں۔ یونین کے ایک اور نمائندے نے کہا، ''ہم خیرات کے خواہاں نہیں ہیں؛ ہم انصاف کے خواہاں ہیں۔ سرکاری محکموں کو فعال رکھنے کے لیے ہماری خدمات بہت اہم ہیں، پھر بھی ہماری شراکت کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔'' یونین کے ایک اور نمائندے نے کہا۔ مظاہرین نے نظر ثانی شدہ کم از کم اجرت ایکٹ کے فوری نفاذ کے لیے بھی زور دیا، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ مہنگائی اور روز مرہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات نے معمولی یومیہ اجرت حاصل کرنے والوں کے لیے زندہ رہنا مشکل بنا دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ '' حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر یومیہ دیہاڑی والے مزدور کو نئے کم از کم اجرت کے ڈھانچے کے مطابق اجرت ملے''۔ امن وامان کو یقینی بنانے کے لیے علاقے میں سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے گئے تھے اور نمائش کراسنگ کے قریب ٹریفک کی نقل وحرکت مختصر مدت کے لیے جزوی طور پر متاثر رہی۔ تاہم یونین کے نمائندوں کی جانب سے متعلقہ حکام کو میمورنڈم پیش کرنے کے بعد احتجاج پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ کارکنوں نے خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ جلد ہی واضح ریگولرائزیشن پالیسی کا اعلان کرنے میں ناکام رہتی ہے تو اس بات پر زور دیا کہ افرادی قوت میں صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے۔

پی پی ایل اور

پرمبنی والے علاقوں میں بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے بارے میں پی ڈی ڈی نے تصدیق کی کہ فی الحال سیاحتی یا درثے والے علاقوں، جشمول ویری ناگ اور کوکرناگ کے لیے کوئی زیر زمین کیبلنگ کا منصوبہ نہیں ہے۔

اسمبلی سیشن میں

پانچ دنوں کا سیشن ہے اس میں مزید توسیع ہونی چاہئے۔' ان کا کہنا تھا: 'کم از کم دو ہفتوں کا سیشن ہونا چاہئے کیونکہ سیلاب کے بعد یہ پہلا سیشن ہے، یہ مختصر ترین سیشن ہے۔' رکن اسمبلی نے کہا: ' تاہم ہم ایک تعمیری اپوزیشن کا رول ادا کریں گے، اور سرکار سے سوال کریں گے، سرکار سے پوچھیں گے اس نے جو منشور میں وعدے کئے تھے وہ کب پورے ہوں گے۔' عارضی ملازموں کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: ' عارضی ملازموں کا مسئلہ اٹھایا جائے گا، جو کمیٹی اس کے لئے بنائی گئی تھی اس کے پیش رفت کے مطابق سوال کئے جائیں گے۔' ان کا کہنا تھا: 'چناؤ میں عارضی ملازموں کے ساتھ ایک بار پھر دھوکہ کیا گیا اور ایک بار پھر انہیں بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا'۔

جموں وکشمیر پولیس نے

میں منعقد ہوئی جہاں ایس ایس پی شوپیاں شری مشتاق احمد چودھری۔ جے کے پی ایس نے افسران اور جوانوں کو حلف دلایا۔ پلوامہ میں ایک اہم حلف نامے کی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز پلوامہ میں منعقد ہوئی، جہاں ایس ایس پی پلوامہ محترمہ تنوشری۔ آئی پی ایس نے افسران اور اہلکاروں کو دیانتداری کا عہد کروایا۔ اسی طرح، اننت ناگ میں، مرکزی تقریب ضلع پولیس آفس (ڈی پی او) اننت ناگ میں منعقد ہوئی، جہاں شری کارتک شرواستو، آئی پی ایس، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈ کوارٹر) اننت ناگ نے ڈی پی او اننت ناگ کے افسران اور اہلکاروں کو چوکسی کا عہد کروایا۔ اسی طرح کے عہد کی تقریبات اور بیداری پروگرام ضلع بھر کے تمام پولیس اسٹیشنوں اور پولیس چوکیوں میں بھی ہفتہ بھر کے منانے کے حصے کے طور پر منعقد کیے گئے۔ کولگام میں، ضلع کولگام کے تمام پولیس اداروں میں حلف برداری کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جہاں تمام افسران اور جوانوں نے بدعنوانی کے خلاف صفر رواداری کا عہد کیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹر کولگام

میں، ڈی وائی ایس پی ایچ کیو آر ایس کولگام شری نثار احمد۔ جے کے پی ایس نے افسران اور جوانوں کو عہد پڑھ کر سنایا۔ اونتی پورہ میں، ضلع کے تمام پولیس اداروں میں حلف لینے کی تقریبات کا اہتمام کیا گیا، جہاں متعلقہ نگران افسران نے عہد کا انتظام کیا۔ گاندربل میں، مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس آفس (ڈی پی او) گاندربل میں منعقد ہوئی، جہاں ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال۔ جے کے پی ایس نے پولیس افسروں اور جوانوں کو دیانتداری کا عہد کروایا۔ اسی طرح کی حلف برداری کی تقریبات ضلع کے اندر تمام پولیس اسٹیشنوں اور یونٹوں میں منعقد کی گئیں، جس میں ویجیلنس بیداری ہفتہ کو جوش وخروش اور لگن کے ساتھ منایا گیا۔ بڈگام میں تمام یونٹس بشمول ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹر، ڈسٹرکٹ پولیس لائنز، پولیس اسٹیشنوں اور پولیس چوکیوں میں سالمیت کے عہد کی تقریبات منعقد کی گئیں۔ تقریب کا اختتام تمام افسروں اور اہلکاروں میں ایمانداری، شفافیت اور لگن کے ساتھ عوام کی خدمت کرنے کے ایک نئے مقصد کے ساتھ ہوا، اس طرح ذمہ دار پولیسنگ کی حقیقی روح کو برقرار رکھا گیا۔

ٹانیگور ہال میں

ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈرامے نے نوجوانوں کو ایک اہم پیغام دیا ہے کہ نشہ صرف جسم کو نہیں بلکہ خوابوں، خاندانوں اور مستقبل کو بھی برباد کر دیتا ہے۔ میں تمام فنکاروں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے فن کے ذریعے یہ سنجیدہ پیغام موثر انداز میں پیش کیا۔ ڈرامے میں اداکاروں خورشید احمد میر، شہزاد شبیر، جوزی میر، جمیلہ اختر، شاہد ملک، آصف خان، تنویر احمد ڈار، آفرین فیاض، فرقان نثار، سجاد احمد وانی، فیضان میر اور شیخ محمد امین نے شاندار اداکاری سے حاضرین کے دل موہ لیے۔ ڈرامے کی نظامت کے فرائض ایڈیٹر شیراز اردو، سلیم ساگر نے انجام دیے۔ ڈراما دیکھنے کے لیے تھیٹر کے شائقین کے علاوہ طلبہ، اساتذہ اور مقامی شہریوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے اس پیشکش کو خوب سراہا۔

کشن گنگا ندی میں

نے مبینہ طور پر رواں ہفتے کے شروع میں دریا میں چھلانگ لگا دی تھی، جس کے بعد ضلع انتظامیہ کو سٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس کی ٹیمیں اس کا پتہ لگانے کے لیے تعینات کرنی پڑیں۔ کرناہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ ہو سکتا ہے کہ تیز کرنٹ نے لاش کو بہا کر دریا کے پاکستان کے زیر انتظام حصے میں لے لیا ہو۔ تاہم، ہماری ٹیموں نے اسے تلاش کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ اہلکار نے مزید کہا کہ لاش ملنے تک تلاشی کارروائی جاری رہے گی۔ ادھر سانبہ ضلع کے رام گڑھ سیکٹر علاقے میں پیر کو پراسرار حالات میں ایک نامعلوم مرد کی لاش برآمد کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائیاں شروع کر دی ہیں، اور موت کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

عشمقام میں

احمد ولد بشیر احمد ایتو ساکنہ عسور عشمقام کے طور پر ہوئی اس کے نیچے دب گیا جس کے بعد وہ بے ہوش ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کو شدید زخمی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں نوجوان زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے سے متعلق کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

شوپیان پولیس نے

سے سرچ وارنٹ حاصل کیا۔ پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کی ایک ٹیم نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کے ہمراہ درباغ کے رہنے والے معین الہدیٰ ڈار کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران 1.164 کلوگرام چرس نما مادہ ضبط کیا گیا۔ ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ شوپیاں پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے تعاون کی اپیل کرتی ہے۔ منشیات کے استعمال/ اسمگلنگ سے متعلق معلومات ہیلپ لائن 9596768831 (PCR شوپیاں) پر شیئر کی جا سکتی ہیں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

28000 روپے

آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی کے مترادف ہے، جو مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کی ضمانت دیتا ہے۔ کالٹو نے کہا کہ ''جموں وکشمیر کی حکومت آئین کے آرٹیکل 14 کی کھلی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ مساوی کام مساوی تنخواہ کا مستحق ہے، اور باقی ہندوستان کے لیے ایک اور جموں و کشمیر کے لیے دوسرا اصول نہیں ہو سکتا''۔ اس معاملے پر میڈیا میں بہت کم توجہ ملنے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے جسٹس کالٹو نے مزید کہا کہ ''چونکہ صحافی اور میڈیا ادارے ان اساتذہ کے جائز مطالبات کو نہیں اٹھا رہے ہیں، اس لیے میں خود کر رہا ہوں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان کے پیغام کو عام کریں اور اسے وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام تک پہنچانے کو یقینی بنائیں۔ جسٹس کالٹو نے نتیجہ اخذ کیا کہ ایک کشمیری کے طور پر، وہ جب بھی کسی کشمیری کے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے، خواہ وہ مسلمان ہو یا ہندو'' وہ گہری تشویش محسوس کرتے ہیں۔

6 ماہ طویل

گئے۔ اختتامی تقریب پروموید کے سربراہ روہت بٹ نے چھ ماہ طویل اس پروجیکٹ کے بارے میں کہا کہ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد کے ذریعے ہمارے حوالے کی جانے والی روایات کی ہم حفاظت کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ مقامی فنکاروں کو با اختیار بنانے، ثقافتی ورثے کو فروغ دینے اور نوجوان نسل کو ان کی جڑوں سے جوڑنے کی طرف ایک موثر اور اہم اقدام ہے۔ اختتامی تقریب میں جموں وکشمیر کے لوک موسیقی اور رقص کی متحرک براہ راست پرفارمنس پیش کی گئی جس کی سامعین نے خوب سراہنا کی۔ تقریب کے اختتام پر اس پروگرام کے تحت گزشتہ مہینوں کے دوران مکمل ہونے والے دستاویزات کے کاموں کے اقتباسات کی نمائش بھی کی گئی جس میں ہمالیائی خطے کے ناقابل تسخیر ورثے کی گہرائی اور تنوع کو اجاگر کیا گیا۔ وزارت ثقافت کے تعاون سے یہ اقدام ثقافتی ورثے کو تحفظ کے نمونے کے طور پر کھڑا ہے جس سے آنے والے برسوں سے جموں وکشمیر کی انمول لوک روایات کی مین اسٹریم ترسیل کو یقینی بنایا گیا۔ تقریب کی نظامت معروف اداکار اور قلم کار گلفام بارجی نے انجام دی۔

کالو لٹی ٹیسٹ

سنگین انحراف کی تصدیق ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق، تینوں برانڈز، سبھی ریاست ہریانہ میں تیار کیے گئے، پاکیزگی اور حفاظت کے متعدد پیرامیٹرز میں ناکام رہے۔ ایک اہلکار نے کہا، ''ٹیسٹوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گھی کے ان برانڈز میں سبزیوں کے تیل کے مرکبات ہیں جو کہ خالص گھی کے طور پر انسانی استعمال کے لیے موزوں نہیں ہیں۔'' ایک اہلکار نے مزید کہا کہ ان مصنوعات کو فوری طور پر مارکیٹ سے واپس لینے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ نامزد فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ پابندی کا حکم خاص طور پر جموں ضلع پر لاگو ہوتا ہے، جہاں ان مصنوعات کی کھپت نسبتاً زیادہ پائی گئی۔ وادی کشمیر میں، حکام نے کہا کہ ان برانڈز کی فروخت نہ ہونے کے برابر ہے، اور اس لیے کسی وسیع پیمانے پر پابندی کی ضرورت نہیں ہے۔ جموں میں خوردہ فروشوں اور تقسیم کاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ممنوعہ مصنوعات کو اپنے شیلف سے ہٹا دیں، اور فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک تصدیقی مہم شروع کی ہے۔ اس میں ملوث مینوفیکچررز اور ڈسٹری بیوٹرز کے خلاف فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت قانونی کارروائی بھی شروع کی جا رہی ہے۔ حکام نے صارفین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پیکیجنگ کی تفصیلات چیک کریں اور اگلے نوٹس تک ان مخصوص گھی برانڈز کی خریداری سے گریز کریں۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا، ''صحت عامہ ہماری ترجیح ہے، اور غیر معیاری خوراک کی مصنوعات کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔'' گروسری اتھارٹی کے حکام نے عوام پر زور دیا کہ وہ غیر تصدیق شدہ برانڈز کے بارے میں محتاط رہیں اور ڈیری مصنوعات صرف معروف مینوفیکچررز سے خریدیں جو ایف ایس ایس اے آئی سرٹیفکیشن کے معیارات کے مطابق ہوں۔

وادی میں پولیس

ایس ایکٹ کی دفعہ 15/18 کے تحت ایف آئی آر نمبر 138/2004 میں مطلوب تھا۔ سوپور میں سوپور پولیس نے آج دو طویل عرصے سے فرار ہونے والے مفرور افراد کو گرفتار کیا جو کئی سالوں سے الگ الگ مقدمات میں گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ پہلا مفرور محمد یوسف شیخ ولد نور محمد شیخ ساکنہ خواجہ باغ بارہمولہ تھانہ سوپور کے سیکشن 366، 376 اور 109 آر پی سی کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 327/2006 میں مطلوب تھا۔ ملزم 2018 سے فرار تھا اور سوپور پولیس کی مسلسل اور مربوط کوششوں کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ دوسرا مفرور، نثار احمد میر ولد محمد افضل میر، ساکنہ کھمو رفیع آباد، تھانہ پنزلہ میں زیر دفعہ 363، 376، اور 109 آر پی سی کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 12/2010 میں مطلوب تھا۔ وہ 2015 سے مفرور تھا اور سوپور پولیس کی طرف سے ٹارگٹ کیا گیا اور بعد از گرفتار کیا گیا۔ قانونی ضابطے کی تکمیل کے بعد، دونوں ملزمان کو قابل دائرہ اختیار کی معزز عدالتوں میں پیش کیا جائے گا۔ یہ گرفتاریاں پولیس کی انصاف کے حصول کے لیے مسلسل کوششوں اور مفرور اور اشتہاری مجرموں کو کٹہرے میں لانے کے لیے جاری کارروائیوں کی عکاسی کرتی ہیں۔

روزنامہ
آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Tuesday 28 October 2025

28 اکتوبر 2025ء 05 جمادی الاول 1447ھ منگلوار

عاقب کی تباہ باولنگ، جموں وکشمیر نے راجستھان کو ایک اننگ اور 41 رنز سے ہرادیا

نئی دہلی 27 اکتوبر (یو این آئی) جموں کشمیر کے ابھرتے ہوئے تیز گیند باز عاقب نبی کی تہلکہ خیز کارکردگی نے رنجی ٹرافی میں جموں وکشمیر کی ٹیم کو راجستھان کے خلاف فتح سے ہمکنار کیا۔ عاقب نبی نے راجستھان کے خلاف 10 وکٹیں لے کر جموں وکشمیر کو اننگز اور 41 رنز سے فتح دلائی۔ عاقب نبی نے بولنگ اور بیٹنگ دونوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ میں 10 وکٹیں حاصل کیں اور 55 رنز بنائے۔ جموں وکشمیر نے راجستھان کو ایک اننگز اور 41 رنز سے شکست دے کر ایلیٹ گروپ ڈی میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ سری نگر میں کھیلے جا رہے میچ میں راجستھان نے پہلی اننگز میں 152 رنز بنائے۔ ٹیم کا کوئی کھلاڑی ففٹی بھی نہ بنا سکا۔ کپتان مہیپال لومرور نے ناقابل شکست 37 رنز بنائے۔ جموں وکشمیر نے اپنی پہلی اننگز میں 282 رنز بنائے۔ ٹیم کی جانب سے عبدالصمد اور عاقب نبی نے نصف سنچریاں اسکور کیں۔ صمد نے 76 اور نبی نے 55 رنز بنائے۔ یودھویر سنگھ نے 37 گیندوں پر 53 رنز بنائے۔ راجستھان کے لیے دیپک چاہر نے چار وکٹ لیے۔ پہلی اننگز میں 130 رنز سے پیچھے رہنے کے بعد راجستھان دوسری اننگز میں صرف 89 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ دیپک ہڈا نے سب سے زیادہ 28 رنز بنائے۔ جموں وکشمیر کی جانب سے عاقب نبی نے دوسری اننگز میں سات وکٹیں حاصل کیں۔ عاقب نبی نے راجستھان کے خلاف پہلی اننگز میں تین اور دوسری اننگز میں سات وکٹیں حاصل کیں۔

پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹی 20 سیریز کا پہلا میچ منگل کو

راولپنڈی 27 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان اور جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کا آغاز (کل) بروز منگل راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوگا۔ دونوں ٹیموں نے اس اہم مقابلے کے لیے بھرپور تیاری مکمل کر لی ہے اور شائقین کرکٹ کو ایک سنسنی خیز میچ دیکھنے کی توقع ہے۔ پاکستان ٹیم کی قیادت آل راؤنڈر سلمان علی آغا کریں گے۔ اسکواڈ میں شامل دیگر کھلاڑیوں میں بابر اعظم، عبدالصمد، شاہین شاہ آفریدی، نسیم شاہ، صائم ایوب، عثمان خان، محمد نواز، محمد وسیم، فہیم اشرف، حسن نواز، صاحبزادہ فرحان، سلمان مرزا، ابرار احمد، عثمان خان اور عثمان طارق شامل ہیں۔ مایہ ناز بیٹر بابر اعظم کی ٹی 20 اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ پاکستان وائٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کا کہنا ہے کہ بابر اعظم ایک تجربہ کار بیٹر ہیں جو ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔ بابر اعظم اس وقت ایک اہم سنگ میل کے قریب ہیں۔ انہیں ہندوستان کے روہیت شرما کا ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ توڑنے کے لیے صرف 9 رنز درکار ہیں۔ روہیت شرما نے 159 میچوں میں 4,231 رنز بنائے ہیں جبکہ بابر اعظم 128 میچوں میں 4,223 رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ کی قیادت ڈونوون فریرا کریں گے۔ اسکواڈ میں اوٹنیل بارٹمین، کوربن بوش، میتھیو بریٹز کے، ڈیوالڈ بریوس، نانڈرے برگر، کوئنٹن ڈی کوک، ٹونی ڈے زورزی، ریزا ہینڈرکس، جارج لنڈے، لنگی نگیڈی، انکابا یومزی پیٹر، لوان ڈرے پریٹوریس، اینڈائل سیمیلانے اور لیزاد ولیمز شامل ہیں۔ راولپنڈی سٹیڈیم میں بڑی تعداد میں تماشائیوں کی آمد متوقع ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے سکیورٹی کے سخت انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں تاکہ شائقین کرکٹ پر امن اور خوشگوار ماحول میں میچ سے لطف اندوز ہو سکیں۔

زخمی پرتیکا راول ویمنز ورلڈ کپ سے باہر ہو گئیں

نوی ممبئی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کو سیمی فائنل سے قبل ہی دھچکا لگا ہے۔ اوپنر پرتیکا راول ٹورنامنٹ کے آخری لیگ میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف انجری کا شکار ہونے کے بعد 2025 کے خواتین ورلڈ کپ سے باہر ہو گئی ہیں۔ اتوار کو نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں بارش سے متاثرہ میچ کے دوران باؤنڈری رسی کے قریب فیلڈنگ کرتے ہوئے پھسلنے اور گرنے سے راول زخمی ہو گئیں تھیں۔ انہیں ٹیم کے معاون عملہ میدان سے باہر لے گیا۔ میچ ختم ہونے کے بعد 25 سالہ نوجوان کا اسکین کرایا گیا۔ آسٹریلیا کے خلاف جمعرات کو ہونے والے سیمی فائنل سے پہلے ہندوستان کے لیے یہ ایک بڑا جھٹکا ہے۔ راول نے دسمبر 2024 میں ہندوستانی ٹیم کے لیے ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے گزشتہ میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف اسی مقام پر اپنی پہلی ورلڈ کپ سنچری بنائی تھی۔ اس دوران، وہ خواتین کے ون ڈے میں 1,000 رنز تک پہنچنے والی مشترکہ طور پر سب سے تیز ترین کھلاڑی بھی بن گئیں اور ایک کیلنڈر سال میں 1,000 رنز تک پہنچنے والی دوسری کھلاڑی بننے کے راستے پر تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش کے خلاف میچ بارش کی وجہ سے منسوخ ہونے کے بعد ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا تھا کہ میڈیکل ٹیم پرتیکا کی چوٹ کا جائزہ لے رہی ہے۔ انہیں جلد صحت یاب ہونے کی امید ہے۔

شریاس ایر پسلی کی چوٹ کے باعث سڈنی کے اسپتال میں داخل

سڈنی، 27 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ کے دوران پسلیوں میں چوٹ لگنے کے بعد ہندوستانی بلے باز شریاس ایر کو سڈنی کے ایک اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں داخل کرایا گیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کی صبح ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ "شریاس ایر کو 25 اکتوبر کو سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ کے دوران فیلڈنگ کے وقت بائیں پسلیوں کے قریب چوٹ لگی تھی۔ اس کے بعد انہیں مزید جانچ کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔" بیان میں مزید کہا گیا "اسکین رپورٹ سے چوٹ کی صحیح جگہ کا پتہ چلا سکا ہے۔ ان کا علاج جاری ہے اور وہ آہستہ آہستہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔ بی سی سی آئی کا طبی عملہ سڈنی اور ہندوستان کے ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ان کی حالت پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے ڈاکٹر سڈنی میں ہی مقیم رہیں گے تاکہ روزانہ شریاس کی صحت کا جائزہ لے سکیں۔" ایر کو یہ چوٹ فیلڈنگ کے دوران اس وقت لگی جب انہوں نے ایلیکس کیری کو آؤٹ کرنے کے لیے پیچھے کی طرف ڈائیو لگا کر ایک شاندار کیچ پکڑنے کی کوشش کی۔ اس دوران زمین پر گرتے وقت ان کی بائیں پسلی کے نیچے شدید چوٹ لگ گئی۔ کیچ لینے کے فوراً بعد ایر نے اپنی پسلیوں کو پکڑ لیا اور فزیوتھراپسٹ کو بلایا گیا۔ انہیں فوراً میدان سے باہر لے جایا گیا اور وہ آسٹریلیا کی اننگز کے بقیہ حصے میں واپس نہیں آئے۔ اس وقت بی سی سی آئی نے ایک مختصر بیان میں کہا تھا کہ ایر کو مزید معائنے اور تشخیص کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

رونالڈو کا فٹبال کی تاریخ میں ایک اور ریکارڈ

ریاض 27) اکتوبر (یو این آئی) پرتگال کے عظیم فٹبالر اور النصر کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے فٹبال کی تاریخ کا نیا سنگ میل عبور کر لیا۔ پرتگال کے عظیم فٹبالر اور النصر کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے 25 اکتوبر کو فٹبال کی تاریخ میں ایک اور ریکارڈ قائم کرتے ہوئے اپنے کیریئر کا 950 واں گول اسکور کیا۔ رونالڈو نے یہ تاریخی گول سعودی پرو لیگ کے میچ میں النصر کی جانب سے الحزم کے خلاف کنگ عبداللہ اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم، بوریدہ میں کیا۔ میچ کے 25 ویں منٹ میں جواو فیلکس نے النصر کو برتری دلائی، تاہم آخری لمحات میں رونالڈو نے 88 ویں منٹ میں گیند کو جال میں پہنچا کر ٹیم کو 2 صفر کی برتری دلائی۔ یہ گول رونالڈو کا النصر کے لیے اس سیزن کا چھٹا اور کلب کے لیے مجموعی طور پر 106 واں گول تھا یاد رہے کہ میسی نے 891 گول اسکور کیے ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو نے 1,293 میچز میں 950 گول اور 259 اسسٹس کیے ہیں۔ انہوں نے 854 میچ جیتے، 240 ڈرا ہوئے اور 199 میں شکست ہوئی۔ اب 40 سالہ رونالڈو کی نظریں ایک ہزار گولز کے سنگ میل پر ہیں۔ ایک ایسا ریکارڈ جس تک آج تک کوئی فٹبالر نہیں پہنچ سکا۔

کمنس کمر کی چوٹ کے باعث پہلے ایشیز ٹیسٹ سے باہر

کینبرا، 27 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر پیٹ کمنس کمر کی چوٹ کے باعث پرتھ میں ہونے والے پہلے ایشیز ٹیسٹ سے باضابطہ طور پر باہر ہو گئے ہیں۔ کمنز کی غیر موجودگی میں اسٹیون اسمتھ 21 نومبر سے شروع ہو رہے انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیائی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ آسٹریلیائی ٹیم کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے کینبرا میں بتایا کہ "ہمارے پاس اب وقت ختم ہو گیا ہے۔ تقریباً ایک ہفتہ قبل ہی ہم نے کہا تھا کہ انہیں صحت یاب ہونے میں چار ہفتے سے زیادہ کا وقت لگے گا اور بدقسمتی سے ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔ لیکن ہم دوسرے ٹیسٹ کے لیے کافی حوصلہ افزا اور پُر امید ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اگلا سوال یہی ہوگا کہ ٹائم فریم کیا ہے، دوسرے ٹیسٹ کے لیے کیا صورتحال ہے۔ میں اس کا واضح جواب نہیں دے سکتا، سوائے اس کے کہ وہ اس ہفتے گیند بازی شروع کر دیں گے اور یہ ایک بڑا اقدم ہے۔ یہی وہ اہم مرحلہ تھا جسے ہم جوڑنا چاہتے تھے اور وہ معلومات حاصل کرنا چاہتے۔ لہٰذا ہم دوسرے ٹیسٹ کی طرف بڑھ رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ نتیجہ مثبت ہوگا۔" میکڈونلڈ نے مزید کہا "ہم دیکھیں گے کہ وہ کیسا محسوس کرتے ہیں اور پھر ہم اگلے فیصلے لیں گے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ سننے میں بورنگ لگتا ہے اور ہر کوئی ایک ٹائم فریم اور اس سے جڑے رسک کے بارے میں جاننا چاہتا ہے۔ مجھ سے بہتر ماہرین موجود ہیں جو اس بارے میں بہتر اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس چوٹ کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے کوئی واضح ٹائم فریم دینا ممکن نہیں۔ میرا خیال ہے کہ آپ سب یہی سننا چاہتے ہیں کہ کب تک وہ واپس آئیں گے - لیکن ہم ایسی پوزیشن میں نہیں ہیں اور میں میڈیکل ٹیم پر دباؤ نہیں ڈالوں گا۔" واضح رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ برسبین میں 4 دسمبر سے شروع ہوگا۔

جنوبی ایشیائی سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ہندوستان 58 تمغوں کے ساتھ سرفہرست

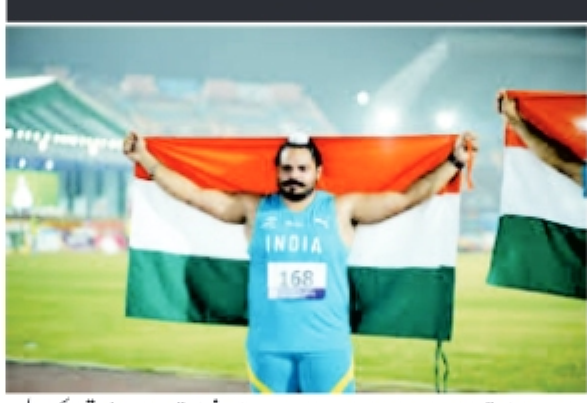

رانچی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان نے چوتھی جنوبی ایشیائی سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 20 طلائی، 20 چاندی اور 18 کانسے سمیت کل 58 تمغوں کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا۔ سری لنکا 16 طلائی، 14 چاندی اور 10 کانسے سمیت کل 40 تمغوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا جبکہ نیپال دو چاندی اور چار کانسے کے تمغوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ اتوار کو چیمپئن شپ کے تیسرے اور آخری دن برسا منڈا اسٹیڈیم میں شاندار پرفارمنس کا مشاہدہ کیا گیا، جس میں کئی نئے میٹ ریکارڈ قائم کیے گئے۔ مردوں کی 400 میٹر رکاوٹوں میں ہندوستان کے روچیت موری نے 50.10 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ ایک نیا میٹ ریکارڈ قائم کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ کڈالیاناگے ایوما (سری لنکا) نے چاندی اور کرنا بیگ (انڈیا) نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ خواتین کی 400 میٹر رکاوٹ: سری لنکا کی کے ایچ اراچیگے واسن نے 58.66 سیکنڈ کا نیا میٹ ریکارڈ قائم کیا۔ ارال لوکو (سری لنکا) نے چاندی کا تمغہ جیتا اور اولمبا سٹیفی (انڈیا) نے کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔ مردوں کا جیولن تھرو: سری لنکا کے پتھیراجے روماس نے 84.29 میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جب کہ رانا سنگھے جگاتھ (سری لنکا) اور اتم پاٹل (انڈیا) نے بالترتیب چاندی کا تمغہ اور کانسے کا تمغہ جیتا۔ مردوں کی لانگ جمپ: ہندوستان کے محمد ساجد نے 7.68 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا۔ اوناگولا یاسو سمی (سری لنکا) نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور سارون پیاسکھے (ہندوستان) نے کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔ خواتین کی ہائی جمپ: ہندوستان کی ریت راٹھور نے 1.76 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا۔ گاملگے رانیندی (سری لنکا) نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور سپریا (ہندوستان) نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ خواتین کی جیولن تھرو: سری لنکا کی ہتاراباج لیکا نادیکا نے 60.14 میٹر کا نیا میٹ ریکارڈ قائم کیا، 2008 میں قائم کردہ 51.70 میٹر کا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا۔ ہندوستان کی کرشمہ سانیل نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور دیپیکا نے کانسے کا تمغہ جیتا مردوں کی 10,000 میٹر: ہندوستان کے ابھیشیک نے 30:29.46 منٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ راجن روکایا (نیپال) نے چاندی کا تمغہ جیتا اور پرنس کمار (انڈیا) نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ مردوں کا ہیمر تھرو: ہندوستان کے دمنیت سنگھ نے 66.99 میٹر کی تھرو کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ آشیش جاکھڑ (ہندوستان) نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا، اور کے کے دتھ میڈ دھر (سری لنکا) نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ خواتین کی 800 میٹر: ہندوستان کی امندیپ کور نے 2:04.66 منٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔

ٹیمبا باوُما ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم میں شامل

پریٹوریا، 27 اکتوبر (یو این آئی) ٹیمبا باؤما کو پنڈلی کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب ہونے کے بعد اگلے ماہ ہندوستان کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم میں جنوبی افریقہ کے کپتان کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ باؤما کو ستمبر میں انگلینڈ میں کھیلتے ہوئے چوٹ لگی تھی، جس کی وجہ سے وہ پاکستان کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹائٹل ڈیفنس کی شروعات میں نہیں کھیل پائے تھے۔ وہ اس ہفتے پاکستان میں شروع ہونے والے کسی بھی ون ڈے یا ٹی 20- میچ میں حصہ نہیں لیں گے، البتہ ٹیسٹ ٹیم میں شامل ہونے سے پہلے وہ بنگلورو میں انڈیا اے کے خلاف فرسٹ کلاس میچ میں جنوبی افریقہ اے ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ جنوبی افریقہ کے سلیکٹرز نے پاکستان میں ڈرا سیریز کھیلنے والی ٹیم میں واحد بلے بازی میں تبدیلی کرتے ہوئے باؤما کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ انہیں مڈل آرڈر بیٹسمین ڈیوڈ بیڈنگھم کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بیڈنگھم نے جنوبی افریقہ کے لیے 15 ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں، جن میں ایک سنچری اور چار نصف سنچریاں شامل ہیں۔ تاہم بولاوایو میں زمبابوے کے خلاف 82 رنز بنانے سے پہلے انہوں نے 12 اننگز میں ایک بھی نصف سنچری نہیں بنائی تھی۔ ٹونی ڈی زورجی، ٹرسٹن سٹبس، ڈیوالڈ بریوس اور زبیر حمزہ بھی ٹیم میں شامل ہیں۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تین اسپیشلسٹ اسپنرز - کیشو مہاراج، سائمن ہارمر اور سینورا متھوسامی - کو ٹیم میں برقرار رکھا ہے۔ جبکہ کگیسو ربادا، کاربن بوش اور مارکو یانسن فاسٹ بولنگ کا شعبہ سنبھالیں گے۔ دو میچوں کی سیریز 14 دسمبر کو کولکاتہ میں شروع ہوگی، جبکہ دوسرا ٹیسٹ 22 دسمبر سے گوہاٹی میں کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ ہندوستان میں تین ون ڈے اور پانچ ٹی 20- میچ بھی کھیلے گا۔ ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم: ٹیمبا باؤما (کپتان)، ایڈن مارکرم، ریان رکلٹن، ٹرسٹن سٹبس، کائل ویرین، ڈیوالڈ بریوس، زبیر حمزہ، ٹونی ڈی زورجی، کاربن بوش، ویان ملڈر، مارکو یانسن، کیشو مہاراج، سینورا متھوسامی، کگیسو ربادا اور سائمن ہارمر۔

ریال میڈرڈ نے سنسنی خیز میچ میں بارسلونا کو شکست دی

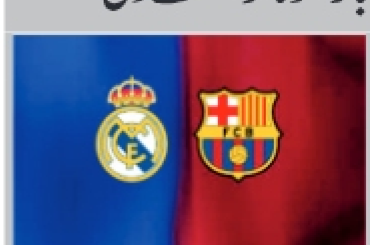

میڈرڈ 27 اکتوبر (یو این آئی) (سینٹیاگو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے لیگا کے سنسنی خیز مقابلے میں میڈرڈ نے چار میچوں کی شکست کا سلسلہ توڑا اور بارسلونا کو 2-1 سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل میں بارسلونا پر اپنی برتری بڑھا کر پانچ پوائنٹس کر لی۔ ریال میڈرڈ نے بارسلونا سے لگاتار چار میچ ہارنے کے بعد فتح حاصل کی۔ ریال میڈرڈ نے بارسلونا سے لگاتار چار میچ ہارنے کے بعد فتح حاصل کی۔ فٹ بال میں بارسلونا اور ریال میڈرڈ کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کو ریئل میڈرڈ کلاسک کہا جاتا ہے۔ ریال میڈرڈ نے اس سیزن میں اب تک اپنے 13 میں سے 12 میچ جیتے ہیں۔ ٹیم کو صرف ایک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، ستمبر میں اٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف 5-2 سے شکست ہوئی تھی۔ دوسری جانب بارسلونا کو اس سیزن میں تین شکستوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایک چیمپئنز لیگ میں پیرس سینٹ جرمین (2-1) کے خلاف، دوسرا لا لیگا میں سیویلا (4-1) کے خلاف، اور اب ایل کلاسیکو میں ریال میڈرڈ کے خلاف تیسرا۔ ریال میڈرڈ کی جانب سے فرانسیسی اسٹار کیلین ایمباپے اور انگلش مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم نے ایک ایک گول کیا۔ ایمباپے نے 22 ویں منٹ میں پہلا گول کیا۔ بارسلونا نے جلد ہی واپسی کرتے ہوئے 38 ویں منٹ میں فرمین لوپیز کے گول سے اسکور 1-1 کر دیا۔ تاہم بیلنگھم نے 43 ویں منٹ میں گول کر کے ریال میڈرڈ کو برتری دلا دی جسے انہوں نے آخر تک برقرار رکھا۔ دوسرے ہاف میں ریال کو ایک اور موقع ملا جب 52 ویں منٹ میں انہیں پنالٹی ملی لیکن بارسلونا کے گول کیپر Voycek Szczesny نے شاندار سیو کیا۔ بارسلونا کے پیڈری کو میچ کے آخری منٹوں میں ریڈ کارڈ دکھایا گیا جس کے بعد دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کے درمیان ہاتھاپائی ہوئی۔

ہندوستان کے خلاف ٹی 20- سیریز میں زمپا کی جگہ تنویر سانگا کو ملا موقع

سڈنی، 27 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے لیگ اسپنر تنویر سانگا کو ہندوستان کے خلاف ہونے والی بین الاقوامی ٹی 20- سیریز کے لیے ایڈم زمپا کی جگہ ٹیم میں شامل کیا ہے۔ 23 سالہ تنویر سانگا بی بی ایل میں سڈنی تھنڈرز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے اب تک کل سات بین الاقوامی ٹی 20- میچ کھیلے ہیں، لیکن 2023 کے بعد سے انہیں موقع نہیں ملا تھا۔ اپنے ڈیبیو میچ میں انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف 31 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کی تھیں۔ انہوں نے آسٹریلیا اے اور انڈیا اے کے درمیان کھیلے گئے تین ایک روزہ میچوں میں کل سات وکٹ حاصل کی تھیں۔ اسی کے ساتھ یک روزہ کپ کے چار میچوں میں وہ 10 وکٹ کے ساتھ نیو ساؤتھ ویلز کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز رہے۔ زمپا ذاتی وجوہات کی بنا پر ٹی 20- سیریز کے ابتدائی میچ کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔ زمپا کی اہلیہ ہیریسٹ جلد ہی اپنے دوسرے بچے کو جنم دینے والی ہیں۔ لمبے سفر کی وجہ سے زمپا ہندوستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں بھی شامل نہیں ہو سکے تھے، لیکن دوسرے میچ میں انہوں نے شرکت کی اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ وہ آسٹریلیائی مردوں کی ٹیم کے سب سے زیادہ ٹی 20- وکٹیں لینے والے گیند باز ہیں۔

آیوش ڈوسیجا اور یش دھول کی نصف سنچریوں کی بدولت دہلی کی پوزیشن بہتر

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ہماچل پردیش کو پہلی اننگز میں 297 رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد، دہلی نے آیوش ڈوسیجا (ناٹ آؤٹ 62) اور یش دھول (70) کی نصف سنچریوں کی بدولت رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ کے تیسرے دن پیر کو اسٹمپ تک چار وکٹ پر 196 رنز بنا لیے اس طرح اس کی برتری 329 رنز ہو گئی ہے۔ ہماچل پردیش نے کل تین وکٹ پر 165 رنز سے کھیل دوبارہ شروع کیا۔ ہماچل پردیش کی چوتھی وکٹ صبح کے سیشن میں گری جب ایکانت سین (5) رن پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد نودیپ سینی نے پکھراج مان (23)، مینک ڈاگر (28)، منگل نیگی (14) اور ارپت گلیریا (4) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آکاش وششت نے 62 رنز بنائے جس میں چھ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ سدھانت شرما نے 92 ویں اوور کی چوتھی گیند پر وکھا اروڑہ (13) کو آؤٹ کر کے ہماچل پردیش کی پہلی اننگز 297 پر سمیٹ دی۔ دہلی کے لیے نودیپ سینی نے تین اور منی گریوال نے دو وکٹ لیے۔ سدھانت شرما، آیوش بدونی اور سمیت ماتھر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کرتے ہوئے دہلی کی شروعات خراب رہی، دوسرے ہی اوور میں سنت ساگوان (1) کو کھو دیا۔ کپتان آیوش بدونی 14 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ دہلی کا تیسرا وکٹ 53 کے اسکور پر ارپت رانا (27) کی صورت میں گری، تینوں بلے بازوں کو منگل نیگی نے آؤٹ کیا۔ ایسی نازک صورتحال میں آیوش ڈوسیجا اور یش دھول کی جوڑی نے نہ صرف اننگز کو آگے بڑھایا بلکہ تیزی سے رنز بھی بنائے۔ وکھا اروڑہ نے 29 ویں اوور میں یش دھول کو آؤٹ کر کے دہلی کو چوتھا وکٹ دلایا۔ یش دھول نے 59 گیندوں میں آٹھ چوکے اور دو چھکے لگا کر 70 رنز بنائے۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر دہلی نے چار وکٹ پر 196 رنز بنائے تھے اور اسے مجموعی طور پر 329 رنز کی برتری حاصل تھی۔ کریز پر آیوش دوسیجا 62) ناٹ آؤٹ) اور انوج راوت 11) ناٹ آؤٹ) تھے۔

پاکستان کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات کو وسعت دینا چاہتے ہیں: مارکو روبیو

تعلقات کی مضبوطی نئی دہلی کے ساتھ واشنگٹن کے تعلقات یا دوستی کی قیمت پر نہیں ہے

واشنگٹن، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ امریکہ کو لگتا ہے کہ اس کے پاس پاکستان کے ساتھ اپنے اسٹریٹجک تعلقات کو وسعت دینے کا ایک موقع ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کی مضبوطی نئی دہلی کے ساتھ واشنگٹن کے تعلقات یا دوستی کی قیمت پر نہیں ہے۔ سنیچر کے روز پریس بریفنگ کے دوران امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے سوال پوچھا گیا کہ آیا انڈیا نے حالیہ دنوں میں امریکہ اور پاکستان کے درمیان تعلقات میں آنے والی نزدیکی کے حوالے سے کسی قسم کے خدشات کا اظہار کیا ہے، جس پر انہوں نے کہا کہ انڈیا کی جانب سے تاحال ایسا کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان تاریخی طور پر موجود تناؤ کی وجہ سے ان کے پاس فکر مند ہونے کی وجوہات موجود ہیں۔ لیکن، میرے خیال میں انھیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ہمیں بہت سے مختلف ممالک کے ساتھ تعلقات رکھنے ہوتے ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ہمیں پاکستان کے ساتھ اپنے سٹریٹیجک تعلقات کو وسعت دینے کا ایک موقع دکھائی دیتا ہے اور میرے خیال میں ہم نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔' روبیو کا کہنا تھا کہ ان کے خیال میں یہی ان کا کام ہے کہ ایسے ممالک تلاش کریں جن کے ساتھ وہ مشترکہ مفادات کی چیزوں پر کام کر سکیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جہاں تک سفارتکاری کا تعلق ہے تو انڈین کافی سمجھدار ہیں۔ 'دیکھیں، ان کے بھی کچھ ایسے ممالک کے ساتھ تعلقات ہیں جن سے ہمارے تعلقات نہیں ہیں۔ لہٰذا، یہ ایک میچور، عملی خارجہ پالیسی کا حصہ ہے۔' امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ان کے خیال میں امریکہ جو کچھ بھی پاکستان کے ساتھ کر رہا ہے، وہ واشنگٹن کے انڈیا کے ساتھ تعلقات یا دوستی کی قیمت پر نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ انڈیا کے ساتھ امریکہ کے تعلقات گہرے، تاریخی اور اہم ہیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ آیا امریکہ اور پاکستان کے تعلقات میں حالیہ بہتری اسلام آباد کی جانب سے امریکی کردار، بالخصوص صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ جنگ روکنے کے کردار کو تسلیم کرنے کی بنیاد پر ہے؟ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ ان کے خیال میں پاکستان نے اس بات کو سراہا ہے۔ جب بھی آپ کسی کے ساتھ کام کرتے ہیں تو آپ ایک دوسرے کو جاننے لگتے ہیں، اور اس سے ایک مثبت تعلق پیدا ہوتا ہے۔'

روس کے نئے لانگ رینج جوہری کروز میزائل کا تجربہ، ٹرمپ کا ردعمل آ گیا

پوتن کو یوکرین میں جنگ ختم کرنی چاہیے نہ کہ میزائل کا تجربہ کرنا چاہیے

واشنگٹن، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کا نئے لانگ رینج جوہری کروز میزائل بوریویسٹنک 'کے کامیاب تجربے پر تنقید کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق صدر ٹرمپ نے پیر کے روز صدارتی طیارے ایئرفورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روس کے تجربے کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ کہا کہ امریکہ کو اتنا دور جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ امریکہ کا ایک جوہری آبدوز روس کے ساحل کے قریب موجود ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کو یوکرین میں جنگ ختم کرنی چاہیے نہ کہ جوہری صلاحیت والے میزائل کا تجربہ کرنا چاہیے۔ ٹرمپ نے کہا کہ میرے خیال میں پوتن کا یہ کہنا مناسب نہیں کہ وہ میزائل کا تجربہ کر رہے ہیں، آپ کو جنگ ختم کرنی چاہیے، وہ جنگ جو ایک ہفتے میں ختم ہو جانی چاہیے تھی، اب اس کا چوتھا سال ہے، یہی وہ کام ہے جو روس کو کرنا چاہیے نہ کہ میزائل ٹیسٹ کرنا۔ ٹرمپ نے بارہا کہا ہے کہ وہ یوکرین میں جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں، جو دوسری عالمی جنگ کے بعد یورپ کی سب سے ہلاکت خیز جنگ ہے، انہوں نے کہا کہ یوکرین میں امن قائم کرنا غزہ میں جنگ بندی یا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازع ختم کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ روس پر اضافی پابندیاں لگانے پر غور کر رہے ہیں؟ جس پر انہوں نے کہا آپ کو پتہ چل جائے گا۔" واضح رہے کہ گزشتہ روز پیوٹن

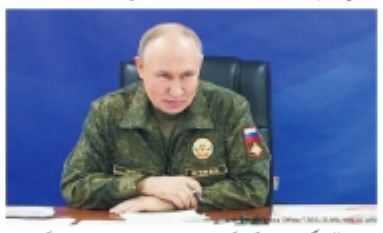

نے اتوار کو اعلان کیا کہ روس نے "بوریویسٹ نِک" نامی کروز میزائل کا حتمی اور کامیاب تجربہ کیا ہے، جس کے بارے میں انھوں نے کہا کہ "اس کی رینج لامحدود ہے۔" روسی صدر نے مزید وضاحت کی کہ میزائل کے تجربات مکمل ہو چکے ہیں، البتہ اسے جنگی تیاری کی حالت میں لانے کے لیے ابھی مزید کام درکار ہے، لیکن "اہم مراحل" کامیابی سے مکمل ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب روسی فوج کے سربراہ والیری گیراسیموف نے صدر پوتین کو بتایا کہ "بوریویسٹ نِک" میزائل نے 21 اکتوبر کے تجربے کے دوران 15 گھنٹے تک پرواز کی۔

روس نے ماسکو پر داغے گئے 34 ڈرونز کو مار گرایا

ماسکو، 27 اکتوبر (یو این آئی) میئر ماسکو کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یوکرین کی جانب سے دارالحکومت ماسکو پر داغے گئے 34 ڈرونز کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس حوالے سے روسی دارالحکومت ماسکو کے میئر کا کہنا تھا کہ روسی فوج کے طیارہ شکن یونٹوں نے ماسکو کی جانب آنے والے یوکرینی ڈرونز کو مار گرایا ہے۔ ماسکو شہر کے میئر کا کہنا ہے کہ روسی ماہرین کی ٹیمیں ان ڈرونز کے ٹکڑوں کا جائزہ لے رہی ہیں۔ اس سے قبل روسی صدر ولادیمیر پوتن نے روسی تیل کمپنیوں پر عائد امریکی پابندیوں کے اقدام کو غیر دوستانہ عمل قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ امریکی پابندیاں روس کے لیے کچھ نتائج کا باعث بنیں گی، لیکن یہ ہماری معیشت پر نمایاں اثر نہیں ڈالیں گی۔ پوتن نے کہا کہ روس امریکی دباؤ کے آگے ہرگز نہیں جھکے گا۔ امریکی اقدامات نامناسب اور باہمی تعلقات میں دراڑ کے مترادف ہے، کوئی بھی خوددار ملک دباؤ میں آ کر فیصلے نہیں کرتے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات روس امریکہ تعلقات کو مزید کمزور کر دیں گے، معاملات کی بہتری کے لیے مذاکرات جنگ سے بہتر آپشن ہے۔ واضح رہے کہ امریکی اور یورپی پابندیاں ماسکو کی یوکرین پر حملے کی آمدنی اور سپلائی کو روکنے کے وسیع تر کوششوں کا حصہ ہیں، تاکہ پیوٹن کو جنگ ختم کرنے کے لیے مذاکرات پر مجبور کیا جائے۔

رادھا کرشنن نے سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمینی سے ملاقات کی،

بحرِ ہند میں استحکام کے عزم کا اعادہ

وکٹوریہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) نائب صدر سی۔ پی۔ رادھا کرشنن نے پیر کے روز وکٹوریہ واقع اسٹیٹ ہاؤس میں سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمینی سے ملاقات کی، جہاں دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور سیشلز کے درمیان دو طرفہ تعاون کو مضبوط کرنے اور وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ حکومت ہند اور عوام کی جانب سے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر رادھا کرشنن نے صدر ہرمینی کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ نائب صدر کے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ دونوں رہنماؤں نے بحرِ ہند کے خطے اور وسیع تر عالمی جنوب میں امن، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینے کے اپنے مشترکہ عزم کو دہرایا۔ اس سے قبل نائب صدر نے اسٹیٹ ہاؤس میں سیشلز کے نو منتخب نائب صدر سیبسٹین پلے سے ملاقات کی اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، دونوں رہنماؤں نے مشترکہ وراثت، ثقافت اور عوامی روابط پر مبنی ہندوستان-سیشلز کثیر جہتی تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔" مسٹر رادھا کرشنن اتوار کو وکٹوریہ کے یونٹی اسٹیڈیم میں صدر ہرمینی کی حلف برداری کی تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، "سیشلز جمہوریہ کے صدر کے طور پر پیٹرک ہرمینی کی حلف برداری تقریب میں شرکت کر کے خوشی محسوس ہوئی۔ حکومت ہند اور عوام کی جانب سے انہیں مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، یہ دورہ سیشلز کے ساتھ اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم کی علامت ہے۔

استنبول مذاکرات کا تیسرا دور جاری، افغان طالبان کا تحریری معاہدے سے گریز

استنبول، 27 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان استنبول مذاکرات کا تیسرا دور جاری ہے، سفارتی ذرائع کے مطابق افغان طالبان تحریری معاہدہ کرنے سے گریز کر رہے ہیں، افغان

طالبان کی جانب سے لچک نہ دکھانے پر صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق ترکیہ کے شہر استنبول میں پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان مذاکرات کا تیسرا دور جاری ہے، آج مذاکرات کے دور میں ثالث ابراہیم قالن بھی موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق افغان طالبان تحریری معاہدہ کرنے سے گریز کر رہے ہیں، افغان طالبان کی جانب سے لچک نہ دکھانے پر صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان ہفتے کو 9 گھنٹے اور اتوار کو 13 گھنٹے سے زائد دورانیے کے مذاکرات ہوئے تھے، تاہم کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا تھا۔ اتوار کو ہونے والے مذاکرات کے دوسرے دور میں پاکستانی وفد نے افغان طالبان کے وفد کو حتمی موقف پیش کر دیا تھا۔ ڈان نیوز کے مطابق سیکیورٹی ذرائع نے بتایا تھا کہ پاکستانی وفد نے اپنے حتمی موقف میں واضح کر دیا تھا کہ افغان طالبان کی طرف سے کی جانے والی دہشت گردوں کی سرپرستی نامنظور ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا تھا کہ پاکستان نے واضح کیا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے خاتمے کے لیے ٹھوس اور یقینی اقدامات کرنے پڑیں گے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا تھا کہ پاکستان کے برعکس طالبان کے دلائل غیر منطقی اور زمینی حقائق سے ہٹ کر ہیں۔

روس-امریکہ سربراہی اجلاس کا دارومدار امریکی فیصلے پر: لاوروف

ہم اس وقت تیار ہوں گے جب امریکی خود کو تیار محسوس کریں گے

ماسکو، 27 اکتوبر (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ روس-امریکہ سربراہی اجلاس کے امکانات واشنگٹن پر منحصر ہیں۔ انہوں نے اتوار کو ہنگری کے یوٹیوب چینل الٹراہنگ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا، "صدر (ڈونلڈ) ٹرمپ نے صدر (ولادیمیر) پوتن کو بڈاپسٹ میں ملاقات کی تجویز پیش کی۔ صدر پوتن نے کہا، آئیے تیاری کا کام شروع کریں۔" لاوروف نے کہا کہ ماسکو ممکنہ روس-امریکہ سربراہی اجلاس کے لیے تیار ہے، لیکن اس کی پہل واشنگٹن کی طرف سے ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم مہذب لوگ ہیں۔ جب ہمیں مدعو کیا جاتا ہے، تو ہم کہتے ہیں، جی ہاں، آئیے طے کریں کہ کب، کہاں اور کیسے۔ پھر یہ دعوت منسوخ کر دی جاتی ہے، جیسا کہ صدر ٹرمپ نے کل وائٹ ہاؤس میں کہا۔ بعد میں انہوں نے کہا کہ 'منسوخ' کا مطلب 'ملتوی' ہے۔ یہ ان پر منحصر ہے جنہوں نے اس عمل کا آغاز کیا۔" لاوروف نے کہا کہ ان کی امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ اچھی گفتگو ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا، یہ پہل امریکہ کی طرف سے تھی۔ جیسا کہ میں نے کہا، میں نے سنا کہ محکمہ خارجہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ روبیو اور لاوروف کے درمیان فون پر گفتگو اچھی اور نتیجہ خیز تھی۔ اور یہ اتنی اچھی تھی کہ فی الحال ہمیں کسی ملاقات کی ضرورت نہیں۔" انہوں نے مزید کہا، جب ہم نے مارکو روبیو کے ساتھ (اگست میں الاسکا میں ٹرمپ اور پوتن کے درمیان سربراہی اجلاس کے) نتائج پر بات کی، تو انہوں نے کسی نئی ملاقات یا گفتگو کا ذکر نہیں کیا۔ اور میں نے اس مسئلے کو نہیں اٹھایا، کیونکہ یہ پہل امریکہ کی طرف سے تھی۔

امریکہ اور چین کا تجارتی معاہدے کے فریم ورک پر اتفاق

واشنگٹن، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ اور چین نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی چینی ہم منصب سے ملاقات سے پہلے تجارتی معاہدے کا فریم ورک طے کر لیا، چینی نائب وزیر اعظم کی امریکی وزیر خزانہ سے اہم ملاقات ہوئی۔ سی این کی رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ تجارتی تعلقات میں اعتماد بحال کرنے اور ممکنہ ٹیرف پالیسیوں کو کم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ترجمان امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق چین کے ساتھ بات چیت کا دور تعمیری رہا۔ امریکی اور چینی حکام کے مطابق یہ معاہدہ ایک ابتدائی مرحلہ ہے اور فائنل معاہدے پر حتمی دستخط ملاقات کے دوران متوقع ہیں۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ کی رواں ہفتے چینی ہم منصب سے ملاقات طے ہے۔

غزہ کی سرحد پر اسرائیلی فوجی گاڑیوں کا آپس میں خوفناک ٹکراؤ،

12 فوجی زخمی، 2 کی حالت خراب

تل ابیب، 27 اکتوبر (یو این آئی) غزہ کی سرحد پر اسرائیلی فوجی گاڑیوں کا آپس میں خوفناک ٹکراؤ ہوا ہے جس کے باعث 12 اسرائیلی فوجی زخمی ہو گئے ہیں جن میں سے 2 کی حالت خراب بتائی جاتی ہے۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کو اعلان کیا کہ غزہ کی پٹی کے ساتھ سرحد پر ایک آپریشنل ٹریفک حادثے میں بارہ فوجی زخمی ہو گئے ہیں، زخمیوں میں سے دو کی حالت خراب ہے اور دیگر 10 کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں وضاحت کی کہ یہ حادثہ دو فوجی ہمویوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں پیش آیا، حادثے میں کسی جھڑپ یا سیکیورٹی کے پس منظر کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ زخمی فوجیوں کو علاج کے لیے اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے اور ان کے اہل خانہ کو پیش رفت سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ حادثے کی وجوہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسرائیلی اخبار دی یروشلم پوسٹ نے رپورٹ کیا ہے کہ حادثہ تین ہمر جیپوں کے درمیان ہوا ہے، فوجیوں کا کہنا تھا کہ دھول کے بادل کی وجہ سے انھیں کچھ نظر نہیں آیا تھا، جس کے باعث ہمر جیپیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ تیز رفتاری کے باعث گاڑی کا کنٹرول کھونے کے امکان کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ غزہ کی سرحد پر ایک فوجی ذریعے نے اخبار کو بتایا کہ زیادہ رفتار کی وجہ سے گاڑی کا کنٹرول کھونے کے امکان کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ ستمبر میں شمالی غزہ میں ایک ہمر جیپ الٹ گئی تھی، جس میں 10 فوجی زخمی ہوئے تھے۔

اسرائیل کا جنگی جنون، لبنان پر حملے میں 3 شہری جاں بحق، جنگ بندی کے باوجود لبنان پر کارروائیوں کا سلسلہ جاری

بیروت، 27 اکتوبر (یو این آئی) لبنان کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کے باوجود ملک کے جنوب اور مشرق میں حملہ کر کے 3 شہریوں کی جان لے لی گئی، جبکہ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ کے دو ممبروں کو نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وزارت صحت نے بتایا کہ بالبک کے علاقے میں بھی قصبہ الحافر پر ایک علیحدہ کارروائی کی گئی جس کے نتیجے میں ایک شامی شہری جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ رپورٹس کے مطابق جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل نے لبنان پر کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ وہ حزب اللہ کے ارکان کو نشانہ بنا رہا ہے۔ ایک بیان میں، اسرائیلی فوج نے کہا کہ مشرقی لبنان میں علی حسین الموسوی کو ہلاک کیا ہے، جس میں انہیں حزب اللہ کے ہتھیاروں کا ڈیلر اور اسمگلر "بتایا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے بتایا کہ اس نے جنوبی لبنان میں ایک مقامی حزب اللہ کے نمائندے کو بھی قتل کیا ہے جن کی شناخت عبدمحمود السید کے نام سے ہوئی ہے۔ اسرائیل نے حالیہ ہفتوں کے دوران لبنان میں کارروائیوں کو مزید تیز کر دیا ہے، پچھلے کچھ دنوں میں کئی مہلک حملے شروع کیے گئے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے امن معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں، صیہونی فورسز کے غزہ کے مغربی کنارے پر حملے میں ایک فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے اب تک صیہونی فورسز کی کارروائیوں میں 93 فلسطینی شہید اور 320 زخمی ہو چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق غزہ میں اسرائیلی بمباری تھمنے کے بعد نہ پھٹنے والے بم فلسطینیوں کی جانوں کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ الجزیرہ نیوز کے مطابق تباہ شدہ عمارتوں کے ملبوں میں 66 ہزار ٹن گولہ بارود موجود ہے۔

دشمنوں پر حملہ کرنے کے لیے اسرائیل کو

کسی کی منظوری درکار نہیں: نیتن یاہو کی دھمکی

تل ابیب، 27 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم

بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ دشمنوں پر حملہ کرنے کے لیے اسرائیل کو کسی کی منظوری درکار نہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اتوار کو خبردار کیا ہے کہ جنگ بندی پر رضامندی کے باوجود غزہ یا لبنان میں اہداف پر حملہ کرنے کے لیے اسرائیل کسی سے اجازت نہیں لے گا۔ نیتن یاہو نے حکومتی وزراء کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا اسرائیل ایک خودمختار ریاست ہے، ہم اپنے ہی ذرائع سے اپنا دفاع کریں گے اور اپنی قسمت کا فیصلہ خود کریں گے، ہم اس کے لیے کسی کی منظوری نہیں چاہتے، ہم اپنی سیکیورٹی کنٹرول کرتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کا غزہ جنگ بندی کو مستحکم کرنے کے سلسلے میں اعلیٰ ترین امریکی حکام کے دورے کے ایک ہفتے بعد یہ بیان سامنے آیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ اس نے وسطی غزہ میں ایک شخص پر ہدفی حملہ" کیا جو اسرائیلی فوجیوں پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ اسرائیل اور حماس دونوں ایک دوسرے پر خلاف ورزیوں کا الزام لگاتے ہیں۔

فلسطینی خواتین کا قومی دن، اسرائیلی جیلوں میں آج بھی 49 فلسطینی خواتین قید

بیت المقدس، 27 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی جیلوں میں اس وقت بھی 49 فلسطینی خواتین قید ہیں جن میں 2 کم عمر لڑکیاں اور غزہ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون بھی شامل ہیں۔ فلسطینی قیدیوں کی سوسائٹی نے اتوار کو بتایا کہ ان خواتین کو جیلوں اور تفتیشی مراکز میں بدسلوکی اور تشدد کا سامنا ہے۔ آج فلسطینی خواتین کے قومی دن کے موقع پر جاری بیان میں سوسائٹی نے کہا کہ 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیل کی غزہ میں جاری نسل کشی کے آغاز کے بعد سے خواتین قیدیوں کے ساتھ ظلم و زیادتی ناقابل تصور حد تک بڑھ گئی ہے۔ سوسائٹی کے مطابق اکتوبر 2023 کے بعد جیلوں میں قید فلسطینیوں کی حالت مزید خراب ہوئی ہے اور اسرائیلی حکام کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کی گئی ہیں۔ ان خلاف ورزیوں میں تشدد، خوراک کی کمی، طبی سہولتوں سے محرومی، جسمانی تلاشی کے بہانے جنسی ہراسانی، اور نفسیاتی اذیت شامل ہیں، اس کے علاوہ خواتین قیدیوں کو ریپ کی دھمکیوں، ذلت آمیز سلوک اور مار پیٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ فلسطینی قیدیوں کی سوسائٹی کے مطابق قید خواتین میں کینسر کی مریضہ فدا عساف، غزہ کی تسنیم الہمس، اور 2 کم عمر لڑکیاں سلی صدقہ اور حنا حماد شامل ہیں جن میں سے حنا کو انتظامی حراست میں بغیر کسی مقدمے کے رکھا گیا ہے۔ سوسائٹی کے مطابق اسرائیلی جیلوں میں قید 12 فلسطینی خواتین ایسی ہیں جن پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا۔

اسرائیل نے ہلاک یرغمالیوں کی تلاش میں مدد کیلئے

مصری ٹیم کے غزہ میں داخلے کی منظوری دیدی

تل ابیب، 27 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے ہلاک یرغمالیوں کی تلاش میں مدد کے لیے مصری تکنیکی ٹیم کے غزہ میں داخلے کی منظوری دے دی۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ ریڈ کراس اور مصری ٹیموں کو غزہ میں اسرائیلی فوج کی ییلو لائن کے پار جا کر یرغمالیوں کی لاشیں تلاش کرنے کی اجازت ہوگی۔ ترجمان اسرائیلی حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل غزہ کی پٹی کا مکمل سکیورٹی کنٹرول برقرار رکھے گا۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ اس بات کا فیصلہ اسرائیل کرے گا کہ غزہ میں کونسی بین الاقوامی فوج تعینات کی جائے۔ نیتن یاہو نے اسرائیلی کابینہ کے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ وہ اپنی سکیورٹی خود کنٹرول کرتے ہیں اور دعویٰ کیا کہ بین الاقوامی افواج کے حوالے سے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اسرائیل اس بات کا تعین کرے گا کہ غزہ میں کون سی قوتیں ہمارے لیے ناقابل قبول ہیں۔

پاکستان میں مسلح گروہوں کے ساتھ جھڑپیں،

پانچ فوجیوں سمیت 25 عسکریت پسند ہلاک

پشاور، 27 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبے خیبر پختونخوا میں افغانستان کی سرحد کے قریب جھڑپوں کے دوران پانچ پاکستانی فوجی سمیت 25 عسکریت پسند ہلاک ہو گئے ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق پاکستان مسلح افواج نے اتوار کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے جمعے اور ہفتے کے روز شمالی وزیرستان اور کرم کے اضلاع میں پاکستان-افغانستان سرحد کے قریب دو بڑے دہشت گرد گروہوں کو نشانہ بنایا اور ان سے جھڑپیں ہو گئیں۔ بیان کے مطابق، شمالی وزیرستان میں 4 خودکش حملہ آوروں سمیت 15 دہشت گردوں کو غیر فعال کر دیا گیا ہے۔ ضلع کرم میں بھی 10 دیگر دہشت گرد سرحد پار کرنے کی کوشش کے دوران مارے گئے ہیں۔ جھڑپوں کے دوران پانچ پاکستانی فوجی بھی شہید ہوئے ہیں۔ بیان کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشت گردوں سے بڑی تعداد میں ہتھیار، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا ہے۔

کمبوڈیا-تھائی لینڈ امن معاہدے اور غزہ منصوبے میں ٹرمپ کردار کو سراہتا ہے: ملائیشیا

کوالالمپور، 27 اکتوبر (یو این آئی) ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے پیر کے روز کہا کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا "گہری قدر دانی" کے ساتھ شکریہ ادا کیا، جنہوں نے کمبوڈیا-تھائی لینڈ امن معاہدے اور غزہ منصوبے کو آگے بڑھانے میں اہم کردار" ادا کیا، جو کہ منصفانہ اور دیرپا امن کے حصول کے لیے امید کی کرن" ہیں۔ ٹوکیو روانگی سے قبل ٹرمپ کے ساتھ مختصر ملاقات کے بارے میں انور نے فیس بک پر کہا کہ یہ ملاقات ملائیشیا-امریکہ دو طرفہ مذاکرات کے نتائج کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرتی ہے، جن میں تجارت، ٹیکنالوجی اور علاقائی سلامتی میں اسٹریٹجک تعاون شامل ہے۔ "ٹرمپ پیر کے روز ملائیشیا سے جاپان روانہ ہوئے، جو ان کے تین ممالک کے ایشیائی دورے کا دوسرا مرحلہ تھا۔ اس سے قبل انہوں نے کوالالمپور میں بڑے تجارتی اور اہم معدنیات کے معاہدوں پر دستخط کیے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل 'پر لکھا، "ایک عظیم اور بہت متحرک ملک ابھی ملائیشیا چھوڑ رہا ہوں۔ بڑے تجارتی اور نایاب معدنیات کے معاہدوں پر دستخط کیے اور کل سب سے اہم بات یہ ہے کہ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان امن معاہدے پر دستخط کیے۔" ملائیشیا میں اپنے قیام کے دوران، جہاں وہ 47 ویں آسیان سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آئے تھے، ٹرمپ نے کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان امن معاہدے، کوالالمپور امن معاہدے (KL Peace Accord) پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی، جس نے جولائی میں ہونے والے سرحدی تنازعے کے خاتمے کا اعلان کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "کوئی جنگ نہیں! لاکھوں زندگیاں بچ گئیں۔ یہ سب کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اب جاپان کے لیے روانہ ہو رہا ہوں۔" ٹرمپ کے جاپان کے شیڈول میں پیر کے روز شہنشاہ ناروہیتو سے ملاقات اور ان کے ساتھ ایک رسمی ملاقات شامل ہے۔

کردستان ورکرز پارٹی کا ترکیہ سے انخلاء اور جنگجوؤں کو شمالی عراق منتقل کرنے کا اعلان

انقرہ، 27 اکتوبر (یو این آئی) کرد عسکریت پسند تنظیم کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) نے اتوار کو ترکیہ سے انخلاء کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترک حکومت کے ساتھ ہونے والے امن معاہدے کے تحت اپنے جنگجوؤں کو عراق منتقل کر رہے ہیں۔ یہ اعلان کردستان ورکرز پارٹی کی شمالی عراق میں تنظیم کو علامتی طور پر غیر مسلح کرنے کی چند ماہ قبل ہونے والی تقریب کے بعد ہوا ہے۔ انقرہ سے خبر ایجنسی کے مطابق کردستان ورکرز پارٹی کا کہنا ہے کہ اپنا اسلحہ ترک کرنے کے عمل کے ایک حصے کے طور پر تنظیم ترکیہ سے دستبردار ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں ایک نیوز کانفرنس میں کرد تنظیم کردستان کمیونٹیز یونین کے رکن صبری آک نے کہا کہ ترکیہ میں موجود تمام پی کے کے فورسز کو شمالی عراق کے علاقوں میں واپس بلایا جا رہا ہے تاکہ کسی بھی جھڑپ یا اشتعال انگیزی سے بچا جا سکے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com